U5272 8-12-08

Title - TAZKIRATUL FIQRA MAY ISRAR AL WASSAL -EEN (Part-1).

Creator - Akhtar Ahmad Gorgaani.

Publisher - Jeevan Prakashan (Delhi).

Date - 1896

Pages - 76

Subjects - Maktoobaat-Moin uddin Hasan Sajzi; Tazkira Soofiya - maktoobaat.

Author

اختر احمد گورگانی

دہلی Press

جیون پرکاش Pub

1896ء

عقدہ کشائے مشکلات عظیم　　　بسم اللہ الرحمن الرحیم

بائع از مشتری بہا طلبد　　　ہر کہ طالب بود بہ بیند این

کاتب از ناظران دعا طلبد　　　[illegible]

اَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ

تذکرۃ الفقراء

دل اگر دانا بود در ہر سخن اسرار ہست　　حصہ اول　　چشم گر بینا بود یوسف بہر بازار ہست

الحمد للہ والمنۃ کہ در بیان سجود و طواف حمد و تحقیق فوائد و کمال [illegible] و مشغال التالیف

و تصنیف صوفی با صفا و سید [illegible] تسلیم و رضا حضرت احمد اختر گورگانی [illegible]

مع رسالہ

اسرار الواصلین

بصفت مکتوبات حضرت افضل الفضلا اکمل الکملا برگزیدہ درگاہ رب العالمین

حضرت خواجہ معین الدین حسن سنجری ثم اجمیری قدس سرہ العزیز الباری

بنام حامی حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ

مطبع چیونی پرکاش دہلی میں چھپا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد وثنا اوس غنی کو شایان ہے کہ جس نے حضرت عالی درجات فقر کو عشق اپنا عطا کر کے باعث نجات ہم آلودگان لوث دنیا کا فرمایا اور درود نا معدود فخر المرسلین پر کہ اوس کو پیشوائے جمیع اولیاء و اوتاد و اقطاب کا کیا اور اوس قدوہ انبیاء نے فقر کو غنا پر اختیار کیا جیسا کہ ارشاد فرمایا۔ اَلْفَقْرُ فَخْرِیْ یعنے فقر بزرگی میری ہے اور یہ بھی ارشاد فرمایا اَللّٰھُمَّ اَحْیِنِیْ مِسْکِیْنًا وَّاَمِتْنِیْ مِسْکِیْنًا وَّاحْشُرْنِیْ فِیْ زُمْرَۃِ الْمَسَاکِیْنِ۔ یعنے بار خدایا زندہ رکھ مجھ کو مسکین اور موت دے تو مجھکو مسکین اور اوٹھا تو مجھکو گروہ مسکین میں ✣

حضرت امام عبد اللہ یافعی فرماتے ہیں کہ دو جملہ اول کے یعنے زندہ رکھ تو مجھکو مسکین اور موت دے تو مجھکو مسکین واسطے بشارت مسکینون کے کافی تھے چہ جائے اس بات کے کہ اوٹھا تو مجھکو بیچ گروہ مسکینون کے اس مین زیادہ از حد بشارت واسطے مسکینون کے پائی جاتی ہے منظران اموات کے پیشوایان دین یعنے پیروان رسول رب العالمین نے فقر کو غنا پر ترجیح دیکر دستور العمل اپنا مقرر کیا بباعث چند در چند کے کہ تشریح اوس کی تطویل سے نہین ہے بندہ احقر احمد اختر مقیم حال قصبہ کرانہ ضلع مظفر نگر خلف اکبر حضرت میران شاہ محمد دار الجنت ولیعہد حضرت ابو ظفر سراج الدین محمد بہادر شاہ ثانی طیب اللہ مرقدہ نے چاہا کہ کچھ حال سلسلہ فقرائے ہندوستان اشرف البنیان صاحب

سلسلہ کا مختصر طور پر براے مطلع احباب کے بلا تعصب تشریح ہووے اور جو کچھہ کہ عالم سیاحی مین مشاہدہ اس ناکارہ خانمان آوارہ مین آیا اور سامعہ نے استفادہ اوٹھایا اوس کو کوشش تمام سے تصدیق کرکے تحریر مین لاکر نام اس مختصر کا تذکرۃ الفقرا رکھکر دو حصون مین تقسیم کیا ایک حصہ مین فقرائی اہل اسلام جنت مقام کا بیان ہے۔ اور دوسرے حصے مین فقراے اہل ہنود صاحبان کا تذکرہ ہے امید ناظرین والاتمکین صداقت آگین سے یہہ ہے کہ اس ذرہ احقر کو دعاء خیر سے محروم نرکھکر سہو خطا جو کچھہ کہ وقوع مین آوے اغماض فرکرعین عطا سے معاف رکہین والسلام علی من اتبع الہداے

جاننا چاہیے کہ اس حصہ مین فقراء اسلامیہ کا بیان ہے

وہ اس طرح پر ہے کہ اول خرقہ درویشی درگاہ رب العزت سے جناب سرور کائنات خلاصہ موجودات صلوۃ اللہ علیہ وآلہ واصحابہ واہل بیتہ وسلم کو عنایت ہوا۔
حضرت نے وہ خرقہ شریف حضرت امیر المومنین علی مرتضے کرم اللہ وجہہ کو دیگر دس صاحبون کو مرید اپنا فرمایا اُن سے راہ عرفان جاری ہوا وہ یہہ ہین
حضرت ابوبکر صدیق حضرت عمر فاروق حضرت عثمان غنی حضرت علی رض حضرت طلحہ حضرت زبیر حضرت ابو عبیدہ بن الجراح حضرت سعد بن وقاص رض حضرت سعید حضرت عبد الرحمن رض بن عوف اور موافق عقیدہ اہل سنت وجماعت کے یہہ دس صاحب بہشتی ہین قطعی۔ جیسا کہ مشہور ہین س

دہ یار بہشتی اند قطعی :: ابوبکر و عمر علی و عثمان

طلحہ است و زبیر بو عبیدہ :: سعد است و سعید عبد الرحمن

سلسلہ چار پیر اور ہفت گروہ اور چودہ خانوادون حضرت امیر المومنین علی مرتضی کرم اللہ وجہہ سے ہے۔ پس جناب امیر المومنین نے ستر صاحبون کو خرقہ خلافت عطا فرمایا

اون صاحبون نے چار پیر مقرر کئے اول پیر حضرت امام حسن رضی اللہ تعالےٰ عنہ۔ دوسرے پیر امام حسین رضی اللہ تعالےٰ عنہ تیسرے پیر۔ حضرت خواجہ کمیل بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ چوتھے پیر حضرت خواجہ حسن بصری قدس اللہ سرہ العزیز اور نزدیک بعض مشائخین کے اول پیر خواجہ حسن بصری دوسرے خواجہ کمیل بن زیاد تیسرے حضرت خواجہ اویس قرنی چوتھے پیر۔ حضرت خواجہ حسن سری سقطی۔ اور نزدیک بعض کبار کے اول پیر۔ خواجہ حسن بصری دوسرے پیر حضرت خواجہ کمیل بن زیاد تیسرے عبداللہ مکی چوتھے عبداللہ سجزی۔

کیفیت ہفت گروہ اسطرح پر ہے

اور ہفت گروہ حضرت علی مرتضیٰ شیر خدا سے جاری ہے

اول گروہ کمیلیہ۔ حضرت خواجہ کمیل بن زیاد سے جاری ہوا۔

دوسرا گروہ بصریہ۔ حضرت خواجہ اویس قرنی سے۔

چوتھا گروہ قلندریہ۔ حضرت بدایون قلندر سے

پانچوان گروہ سلیمانیہ۔ حضرت سلیمان فارسی سے جاری ہوا۔

چھٹا گروہ نقشبندیہ حضرت قاسم بن محمد بن ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے

ساتوان گروہ سریہ۔ حضرت خواجہ حسن سری سقطی رحمۃ اللہ علیہ سے جاری ہوا ان گروہ سے فقیر چار گروہ کے ہندوستان اشرف البنیان مین موجود ہین۔

باقی تین گروہ خرقہ پوش دیگر ممالک مین جاری ہین

کیفیت چودہ خانوادون کی یہہ ہے

کہ حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے کئی خلیفہ کئے۔ ایک تو حضرت خواجہ عبدالواحد بن زید قدس اللہ سرہ دوسرے حضرت خواجہ حبیب عجمی قدس اللہ سرہ خواجہ عبدالواحد بن زید رحمۃ اللہ علیہ سے پانچ خانوادہ جاری ہوے وہ عموماً چشت کہلاتے ہین یہ ہین۔ زیدیہ۔ عیاضیہ۔ ادہمیہ۔ ہبیریہ۔ چشتیہ۔ اور نو خانوادہ خواجہ حبیب عجمی رحمۃ اللہ علیہ سے جاری ہوئے۔ وہ عموماً قادریہ کہلاتے ہین۔ یہ ہین۔ حبیبیہ۔ طیفوریہ۔ کرخیہ۔ سقطیہ۔ جنیدیہ۔ گازرونیہ

طوسیہ فردوسیہ سہروریہ

سلسلہ خانوادہ چشت کا اسطرح پر ہے

اول خانوادیہ زیدیہ - حضرت خواجہ عبدالواحد بن زید رحمۃ اللہ علیہ سے جاری کہ خلیفہ خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کے تھے ۲۷ صفر ۱۸۰ھ ہجری مین وفات پائی مرقد مبارک بصرہ مین ہے حضرت خواجہ کو استفادہ شیخ ابی عیاث منصور ابن عمر السلمی الکوفی رحمۃ اللہ علیہ سے اور حضرت امام حسن رحمۃ اللہ علیہ سے بھی تہا -

دوسرا خانوادہ عیاضیہ - حضرت خواجہ فضیل بن عیاض رحمۃ علیہ سے جاری ہوا کہ خلیفہ عبدالواحد بن زید کے تھے یکم ربیع الاول ۱۸۷ھ ہجری مین انتقال فرمایا مزار گہربار مکہ معظمہ مین ہے اور حضرت کو استفادہ شیخ ابی عمران موسی الراعی رحمۃ اللہ علیہ سے تہا اون کو ارادت خواجہ اویس قرنی قدس اللہ سرہ العزیز سے تھی -

تیسرا خانوادہ ادہمیہ - حضرت خواجہ سلطان ابراہیم بن ادہم بلخی قدس اللہ سرہ العزیز سے جاری ہوا کہ خلیفہ خواجہ فضیل رحمۃ اللہ کے تھے ۲۶ جمادی اول ۱۶۱ھ ہجری مین دنیا دون سے سفر فرمایا مزار مقدس بغداد شریف مین ہے -

چوتہا خانوادہ ہبیریہ - حضرت خواجہ ہبیرۃ البصری قدس اللہ سرہ سے جاری ہوا کہ خلیفہ حضرت خواجہ حذیفۃ المرعشی رحمۃ اللہ علیہ کے تھے اور خلیفہ خواجہ ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ ۷ شوال ۲۸۷ھ ہجری مین انتقال کیا - حضرت کو استفادہ خواجہ جنید بغدادی سے بہی تہا -

پانچوان خانوادہ چشتیہ - حضرت ابو اسحاق چشتی قدس سرہ سے جاری ہوا کہ خلیفہ حضرت مقتدائے دودمان چشتیہ پیشوائے خاندان قادریہ حضرت خواجہ ممشاد علو دینوری قدس اللہ سرہ العزیز کے تھے اور وہ خلیفہ خواجہ ہبیرۃ البصری رحمۃ اللہ علیہ کے ہوئے ۱۴ ربیع الثانی ۳۲۹ھ ہجری مین وفات ہوئی - مزار پر انوار قصبہ چشت علاقہ ہرات مین ہے -

سلسلہ خانوادون قادریہ کا اسطرح پر ہے کہ اول

خانوادہ حبیبیہ - حضرت خواجہ حبیب عجمی قدس اللہ سرہ العزیز سے جاری ہوا - کہ خلیفہ

خواجہ حسن بصری کے تھے ان حضرت نے کئے فقیر کئے یعنی خلیفہ - اول خواجہ عقیق عرف نحیف
دوسرے حضرت خواجہ بایزید بسطامی عرف طیفور شامی تیسرے خواجہ داود طائی
چوتھے شیخ فتح اللہ گازرونی پانچوین شاہ عبداللہ بن عوف گازرونی - یہ سب صاحب
حبیبیہ کہلاتے ہین وفات خواجہ حبیب عجمی کی ۳ ربیع الاول ۱۵۶ہجری ہین ہوئی مرقد عجم
ہین دوسرا خانوادہ طیفوریہ حضرت خواجہ بایزید بسطامی قدس اللہ سرہ سے جاری ہوا
آپنے کئی خلیفہ کئے -

ایک تو حضرت شیخ مسعود خرقہ شکر بار دوسرے ابراہیم خرقہ خشت بار اور تیسرے شیخ محمود
خرقہ ہزار میخی چوتھے شاہ عبداللہ مکی علم بردار پانچوین شاہ احمد خرقہ زند صوف یعنی حضرت
شاہ بدیع الدین قطب المدار قدس اللہ سرہ یہہ سب حضرات طیفوریہ کہلاتے ہین - وفات طیفور
شامی کی ۴ شعبان ۲۶۱ ہجری ہین ہوئی مزار پر انوار بسطام ہین ہے -

تیسرا خانوادہ کرخیہ - حضرت خواجہ معروف کرخی قدس اللہ سرہ سے جاری ہوا کہ خلیفہ
خواجہ داود طائی کے تھے اور وہ خلیفہ حبیب عجمی کے ہوئے ان کے پیرو کرخیہ کہلاتے ہین
۲ محرم الحرام ۲۰۰ ہجری ہین انتقال فرمایا -

چوتھا خانوادہ سقطیہ - حضرت خواجہ حسن سری سقطی قدس اللہ سرہ سے جاری ہوا کہ خلیفہ
معروف کرخی کے تھے انہون نے تین خلیفہ کئے ایک شاہ محمود بی سلسلہ دوسرے خواجہ
سید الطائفہ حضرت جنید بغدادی قدس سرہ تیسرے خواجہ ابوالحسن نوری یہ صاحب سقطیہ
کہلاتے ہین وفات خواجہ سری قدس اللہ سرہ سقطی کی ۳ ماہ رمضان المبارک ۲۵۳ ہجری ہین
ہوئی مزار بغداد ہین ہے پانچوان خانوادہ جنیدیہ - حضرت خواجہ جنید بغدادی قدس اللہ
سرہ سے جاری ہوا کہ خلیفہ سری سقطی کے تھے آپنے بھی کئی خلیفہ کئے اول خواجہ خواجگان خواجہ مشاد
علو دینوری قدس اللہ سرہ دوسرے خواجہ ابوبکر شبلی تیسرے شیخ علی رودباری چوتھے شاہ محمود
پانچوین عثمان مغربی بے سلسلہ چھٹے حضرت شاہ محی الدین منصور عرف حلاج بے سلسلہ ساتوین
شاہ وفاق بے سلسلہ آٹھوین شاہ رمی بے سلسلہ یہ سب صاحب جنیدیہ کہلاتے ہین -
وفات خواجہ جنید کی ۲۷ رجب المرجب ۲۹۷ ہجری ہین ہوئی مزار گہربار بغداد شریف ہین ہے

چھٹا خانوادہ گازرونیہ - حضرت خواجہ ابواسحاق گازرونی سے جاری ہوا کہ خلیفہ جنید بغدادی کے تھے انہوں نے تین خلیفہ کئے اول شیخ احمد کہ مقبول درگاہ مرشدی تھے دوسرے شیخ احمد یہ دونو صاحب بے سلسلہ رہے تیسرے خواجہ قطب الدین عبد المجید یہ تینوں صاحب گازرونیہ کہلاتے ہین وفات خواجہ ابواسحاق گازرونی کی ۴۲۹ھ ہجری مین ہوئی اور شاہ عبد اللہ خفیف گازرونی کے جو خاص فقیر ہین وہ گازرونی کہلاتے ہین -

ساتوان خانوادہ طوسیہ - حضرت خواجہ ابوالفرح طرسی قدس اللہ سرہ سے جاری ہوا کہ خلیفہ خواجہ عبد الواحد عزیز یمنی کے تھے اور وہ خلیفہ شیخ ابوبکر شبلی کے تھے اور وہ خلیفہ خواجہ جنید بغدادی کے تھے پس حضرت خواجہ ابوالفرح طرسی نے حضرت شیخ ابوالحسن قریشی الہنکاری کو فقیر کو کیا اور اون سے شیخ ابوسعید مبارک مخزومی ہوئے اون سے نعمت معرفت حضرت غوث ربانی سرچشمہ حقانی پیران پیر دستگیر سید محی الدین عبد القادر گیلانی - قدس اللہ سرہ کو ملی یہ سب حضرات طوسیہ کہلاتے ہین - وفات خواجہ ابوالفرح کی ۴۴۷ھ ہجری مین ہوئی -

اٹھوان خانوادہ فردوسیہ - حضرت شیخ نجیب الدین کبرا فردوسی قدس اللہ سرہ سے جاری ہوا کہ خلیفہ حضرت شیخ وجیہ الدین ابوحفص کے تھے اور وہ خلیفہ حضرت شیخ اسود احمد دینوری قدس اللہ سرہ کے تھے اور وہ خلیفہ حضرت شیخ ممشاد علو دینوری قدس سرہ کے تھے وفات شیخ ابونجیب کبیرا فردوسی کی ۶۱۸ھ ہجری مین ہوئے -

نوان خانوادہ سہروردیہ حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی قدس اللہ سرہ سے جاری ہوا کہ خلیفہ شیخ ضیاء الدین کے تھے اور وہ خلیفہ شیخ ابونجیب عمر کے اور وہ خلیفہ خواجہ ممشاد علو دینوری کے اور وہ خلیفہ خواجہ جنید کے تھے -

دوسرا سلسلہ - ان اس طرح پر ہے کہ شیخ شہاب الدین سہروردی خلیفہ حضرت پیران پیر کے اور خلیفہ شیخ الاسلام شیخ ابوسعید مبارک مخزومی کے انہوں نے بہت سے خلیفہ کئے جیسے صوفی حمید الدین ناگوری اور حضرت شاہ ترکمان بیابانی دہلوی غوث بہاؤالدین زکریا ملتانی وغیرہ وفات حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی کی ۶۳۲ھ ہجری مین ہوئی

مزار شریف بغداد میں ہے

بیان ان گروہ کا کہ جو خانوادہ چشت سے نکلے ہیں

اول گروہ خضرویہ - حضرت خواجہ خضرویہ قدس اللہ سرہ العزیز سے جاری ہوا - کہ وہ خلیفہ خواجہ حاتم الاصم قدس اللہ سرہ کے تھے اور وہ خلیفہ حضرت خواجہ شقیق بلخی قدس اللہ سرہ کے وہ خلیفہ خواجہ سلطان ابراہیم بن ادہم بلخی قدس اللہ سرہ کے وفات خواجہ احمد خضرویہ کی سنہ ۲۴۰ ہجری میں ہوئی

دوسرا گروہ چشتیہ - حضرت خواجہ ابو اسحاق چشتی قدس اللہ سرہ سے لقب پایا اور ختم حضرت خواجہ بزرگ معین الدین حسن سنجری چشتی ہند الولی رحمۃ اللہ علیہ عطائے رسول تک ہوا وفات خواجہ ابو اسحاق چشتی کی ۱۴ ربیع الثانی سنہ ۳۲۹ ہجری میں ہوئی مزار شہر عکہ بلاد شام میں ہے اور سلسلہ حضرت خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ کا اس طرح پر ہے کہ خواجہ بزرگ خلیفہ حضرت خواجہ عثمان ہارونی قدس اللہ سرہ کے اور وہ خلیفہ حضرت خواجہ مودود چشتی قدس اللہ سرہ کے اور وہ خلیفہ حضرت خواجہ ابو یوسف چشتی قدس اللہ سرہ اور خلیفہ ابو محمد ابدال چشتی قدس اللہ سرہ کے اور وہ خلیفہ خواجہ ابو احمد ابدال چشتی کے اور وہ خلیفہ حضرت خواجہ ابو اسحاق چشتی رحمۃ اللہ علیہ کے تھے وفات حضرت خواجہ بروز دوشنبہ ۶ رجب سنہ ۶۳۳ ہجری میں ہوئی مزار پر انوار اجمیر شریف میں ہے -

تیسرا گروہ کرمانیہ - حضرت شاہ عبد اللہ کرمانی قدس اللہ سرہ سے جاری ہوا کہ خلیفہ خواجہ بزرگ کے تھے ولایت بنگالہ ان ہی کو ملی تھی سن وفات نہیں ملا -

چوتھا گروہ کریمیہ - حضرت پیر کریم سیلوقی سے جاری ہوا کہ خلیفہ خواجہ بزرگ کے تھے سنہ ۶۴۳ ہجری میں وفات ہوئی -

پانچواں گروہ صابریہ - حضرت مخدوم علاء الدین علی احمد صابر قدس اللہ سرہ سے جاری ہوا کہ خلیفہ حضرت شیخ الشیوخ عالم خواجہ فرید الدین گنجشکر قدس اللہ سرہ کے تھے اور وہ خلیفہ اعظم حضرت قطب الاقطاب خواجہ قطب الدین بختیار کاکی اوشی دہلوی کے

در ملفوظ حضرت مخدوم ... چراغ دہلی ... واللہ اعلم ۱۲

اور وہ خلیفہ اعظم حضرت خواجہ بزرگ معین الدین چشتی کے ہوئے وفات خواجہ علی احمد صابر قدس
سرہ کے ۱۳ ربیع الاول ۶۹۰ھ ہجری مین ہوئی مزار پیران کلیر شریف مین ہے اس گروہ مین پیر جی
سید عبد اللہ دہلوی اور شاہزادہ مرزا قایم الملک چشتی صابری بنیرہ حضرت جد امجد ابو ظفر
سراج الدین محمد بہادر شاہ بادشاہ طیب اللہ تربتہ کامل وقت اور صاحب سلسلہ اور
مشہور فقیر ہین مرید حافظ محمد حسین صاحب عرف حافظ بانکے کے اور وہ مرید حضرت
موسی مانک پوری کے اور وہ مرید حضرت سید اعظم روپڑی کے وہ مرید محمد سید سالم
کے اور وہ مرید حضرت سید میران بھیکہ قدس سرہ کے وہ مرید حضرت شاہ ابو المعالی کے
وہ مرید حضرت شیخ داؤد گنگوہی کے وہ مرید حضرت شیخ محمد صادق گنگوہی کے وہ مرید حضرت
شاہ ابو سعید قدس سرہ کے وہ مرید حضرت شیخ نظام الدین بلخی قدس سرہ کے وہ مرید حضرت
شیخ محمد تہانیسری کے اور وہ مرید حضرت خواجہ عبد القدوس گنگوہی قدس سرہ کے اور
وہ مرید حضرت شیخ محمد عارف رودلوی کے وہ مرید حضرت خواجہ شیخ احمد عبد الحق رودلوی
قدس سرہ کے وہ مرید حضرت مخدوم جلال الدین کبیر الاولیا پانی پتی قدس سرہ کے وہ مرید حضرت
علی احمد صابر قدس سرہ کے اور سید عبد اللہ دہلوی کا سلسلہ خواجہ ابو سعید جی سے اس طرح ملتا ہے
کہ پیر جی سید عبد اللہ مرید و فرزند حضرت صابر علیشاہ دہلوی کے وہ مرید حضرت شیخ محمد دہلوی کے
وہ مرید حضرت شیخ محمد رام پوری قدس سرہ کے وہ مرید حضرت شیخ ابو سعید چشتی قدس سرہ کے

ساتوان گروہ قلندریہ ۔ حضرت شرف الدین بو علی قلندر پانی پتی قدس سرہ سے[1]
جاری ہوا کہ خلیفہ حضرت شیخ شہاب الدین عاشق خدا تھے اور وہ خلیفہ حضرت شیخ امام الدین
بدال کے وہ خلیفہ حضرت بدر الدین غزنوی کے وہ خلیفہ حضرت قطب الاقطاب خواجہ
قطب الدین بختیار کاکی کے وفات حضرت قلندر صاحب کی ۱۳ رمضان ۷۲۴ھ ہجری
مین ہوئی مزار آبادی پانی پت مین ہے ۔

آٹھوان گروہ نظامیہ ۔ حضرت محبوب الٰہی خواجہ سلطان المشایخ نظام الدین اولیا زر زری
زربخش دہلوی قدس سرہ سے جاری ہوا کہ خلیفہ سجادہ نشین حضرت شیخ فرید الدین گنج
شکر قدس سرہ کے تھے ۱۷ ربیع الآخر بروز چارشنبہ ۷۲۵ھ ہجری مین وفات پائی مرقد قدس

[1] اس خاندان مین حاجی حرمین شریفین حضرت حاجی امداد اللہ صاحب تہانوی سلمہ اللہ تعالیٰ صاحب باطن اور کامل وقت ہین اور

نواح شاہجہان آباد مین مشہور ہے درگاہ نظام الدین اولیاء
نوان گروہ مخدومیہ۔ حضرت مخدوم جلال الدین کبیر الاولیا پانی پتی سے جاری ہوا۔ کہ
خلیفہ اعظم حضرت مخدوم شمس الدین ترک پانی پتی کے تھے اور وہ خلیفہ حضرت مخدوم علی
احمد صابر قدس سرہ کے آپنے بیس خلیفہ کئے اون مین سے ایک تو حضرت شیخ احمد عبد الحق
توشہ ردولوی قدس سرہ دوسرے حضرت شیخ بہرام سید ولوی کہ ہزارون مجنون اور سحر آلودہ
آستانہ شریف پر حاضر ہوکر صحت پاتے ہین تیسرے حضرت خواجہ عبد القادر کہ فرزند
کلان بھی حضرت کے تھے اور سوبرو والد اپنے کے انتقال فرماگئے تھے مزار اون کا
قصبہ پانی پت مین مشہور بمحل رانیان متصل مزار والدہ شریفہ کے واقع ہے۔ باقی بسبب
طوالت اس مختصر کے حالات اور خلفا سے اس جگہ قاصر رہا مگر اس وقت مین بھی حضرت کی اولاد
سے چند صاحب ایسے موجود ہین کہ گویا آپکی کرامات کا نمونہ باقی ہے یعنی اولاد خواجہ عبد القادر
فرزند اکبر حضرت سے سراج الفقرا افضل العلما افتخار الفضلا مہبط منظور بارگاہ اہل اللہ مخدومنا
و مولانا مولوی رحمت اللہ صاحب کیرانوی کہ جو آج ہفت اقلیم مین مشہور ہین اور مکہ معظمہ مین
بمحلہ خندریسہ مدرسہ و رباط بصرف زر کثیر تعمیر کرا کے علما و فقرا ملازم رکھکر بذات ستودہ صفات خود
بھی شروع علوم دین مصروف ہین اور عرصہ بیس سال کا گذرا کہ حسب طلب سلطان عبد العزیز
خان شہید مغفور استنبول تشریف لیگئے تھے بعد قیام سہ سال عذر ضعیفی اپنی کا کرکے بیت اللہ
شریف مین چلے آئے تھے اب عرصہ دو سال کا گذرتا ہے کہ پھر حسب طلب حضرت سلطان المعظم
عبد المجید خان خلد اللہ ملکہ کے استنبول تشریف لے گئے تھے بعد قیام چند ماہ
پھر تشریف مکہ معظمہ مین لے آئے اور کتاب ازالۃ الاوہام مصنفہ آنجناب کہ ترجمہ اس کا
عربی مشہور بہ اظہار حق ہے چند مرتبہ عربی اور ترکی بمقام مصر بقالب طبع آیا اطراف عالم مین
مشہور ہے اللہ تعالی اوس ذات بابرکات کو ابدالآباد رکھے اور اس ذرہ اصغر کو پھر اونکی
زیارت سے مشرف فرماوے سلسلہ نسب آپ کا حضرت مخدوم جلال الدین کبیر الاولیا پانی پتی
سے اس طرح ملتا ہے مولوی رحمت اللہ صاحب سلمہ اللہ تعالی خلف مولوی خلیل الرحمن ابن
پیرجی شیخ نجیب اللہ ولد پیرجی شیخ حبیب اللہ ولد شیخ عبد الرحیم ولد پیرجی شیخ قطب الدین

ابن پیرجی شیخ فضیل ابن پیرجی دیوان عبدالرحیم ولد پیرجی عبدالکریم المخاطب بحکیم ضیا کہ معالج
جد امجد حضرت جلال الدین محمد اکبر پادشاہ کے تھے ابن حکیم شیخ حسن ابن خواجہ عبدالصمد
ابن خواجہ بوعلی ابن خواجہ یوسف بن حضرت خواجہ عبدالقادر قدس سرہ ابن حضرت مخدوم
جلال الدین کبیر الاولیار دوسرے پیرجی امام الدین صاحب کہ نہایت حسین اور خلیق اور
تنہائی پسند اور بابرکت آدمی ہیں نستعلیق عمدہ لکھتے ہیں چنانچہ تین کتب ان کی تحریر کی ہوئی
فقیر کے پاس موجود ہیں ایک تو مطب میر حسن دہلوی دوسری شفاء العلیل۔ تیسری تکملہ
ہندی اور سلسلہ نسبی ان کا بھی مخدوم صاحب سے اس طرح ملتا ہے یعنے پیرجی امام الدین
ولد پیرجی عین الدین ابن پیر شیخ معین الدین ابن شیخ غلام محی الدین ابن حکیم شیخ وجیہ اللہ
کہ طبیب حاذق اور میرے جد بزرگ حضرت عالمگیر ثانی پادشاہ کے معالج تھے ابن
حکیم شیخ امام الدین ابن حکیم شیخ نجم الدین ابن پیرجی شیخ قطب الدین مسبوق الذکر اور وفات
حضرت مخدوم جی کی ۱۳ ربیع الاول ۷۶۵ھ ہجری میں ہوئی مزار آبادی پانی پت میں
واقع ہے باقی حالات دیگر صاحبزادگان کا بجہت اختصار تحریر میں نہ آیا سلسلہ نسبی آپکا
مخدومیہ اور سلسلہ خلفای مخدومیہ صابریہ مشہور ہے حضرت مخدوم جی کے معتقدان
اور مریدان کرانہ سے حضرت سید غریب اللہ شاہ کہ ہمزمانہ حضرت جد امجد اورنگ زیب
عالمگیر پادشاہ تھے بڑے باکمال گذرے ہیں اور آپ کی اولاد سے اس وقت جو آپکے سجادہ
نشین ہیں یعنے سید کبیر علی صاحب نیک بخت اور تہجد گذار ہیں سلسلہ اون کا شجرہ صاف
فقیر سے معلوم ہوجائیگا مزار آپ کا بیچ آبادی قصبہ کرانہ کے واقع ہے۔
دسوان گروہ حسامیہ۔ حضرت مخدوم حسام الدین مانک پوری سے جاری ہوا۔
کہ خلیفہ شیخ نور الدین قطب عالم کے تھے اور وہ خلیفہ حضرت شیخ علاء الدین بنگالے کے
اور وہ خلیفہ حضرت سراج الدین عثمان ملقب بہ اخی سراج قدس سرہ کے اور وہ خلیفہ
حضرت سلطان المشائخ نظام الدین اولیا قدس سرہ کے وفات حضرت کی ۸۵۳ھ ہجری میں ہوئی
گیارہوان گروہ نظام شاہی۔ حضرت شیخ نظام الدین نارپوری قدس سرہ سے
جاری ہوا۔ کہ شیخ خاتون چشتی قدس سرہ کے تھے اور وہ خلیفہ حضرت خواجہ حسین

ناگور کے وہ خلیفہ حضرت شیخ اسماعیل کے وفات حضرت نظام الدین نارنولی سنہ ۹۹۹ ہجری مین
ہوئی مزار نارنول مین اس گروہ کے فقیر جو کہ شاہی بھی کہلاتے ہین شاہ چوکہا مرید حضرت شیخ
نظام الدین نارنولی کے تھے اور قوم سے چرکادت میواتی تھی - ان کا مزار ملک میوات مین موجود
ہے بندہ بھی زیارت سے مشرف ہوا ہے -

بارہوان گروہ قلندر شاہی - حضرت عزیز مکی سے جاری ہوا - کہ خلیفہ حضرت خضر رومی
کے تھے وہ خلیفہ حضرت شاہ قطب الدین بنیادلی وہ خلیفہ حضرت شیخ عبد السلام کے وہ خلیفہ
حضرت خواجہ عبد القدوس گنگوہی کے قدس سرہ - سن وفات نہین ملا -

تیرہوان گروہ جلیلیہ - حضرت پیر جلیل سے جاری ہوا مزار ان کا درمیان لکھنو کے واقع
ہے اور کچھ بنیاد زبانی ہے اس گروہ کے فقیر ملک اودھ مین اکثر ملاقی ہوئے اور سلسلہ بھی
ملا مگر بعد مین وہ تلف ہو گیا اور سنہ ۱۲۰۳ ہجری مین انتقال فرمایا -

چودہوان گروہ حمزہ شاہی - حضرت شیخ حمزہ سے جاری ہوا - کہ اولاد سے حضرت
شیخ بہاؤ الدین ذکریا ملتانی قدس سرہ کے تھے اور مرید محمد گیسو دراز بندہ نواز قدس سرہ کے
تھے اور وہ خلیفہ اعظم دیار بہدم حضرت سراج السالکین عمدۃ العارفین شیخ نصیر الدین چراغ دہلی
کے اور وہ خلیفہ حضرت سلطان المشایخ نظام الدین اولیا کے وفات شیخ حمزہ کی سنہ ۹۰۵ ہجری مین
ہوئی اور حال حمزون کا صحیح کچھ معلوم نہین ہوا - مختلف بیان سے تسکین نہین ہوئی -

پندرہوان گروہ فخریہ - سرچشمہ اصلحا خلاصہ فضلا فخر الفقرا عاشق رب العالمین حضرت
مولانا و مرشدنا مولوی محمد فخر الدین فخر جہان چشتی نظامی والقادری والسہروردی شاہجہان
آبادی قدس اللہ اسرارہم سے جاری ہوا - کہ حضرت عظام مشایخ و کبرائے خلفائے حضرت
خواجہ مولانا نظام الدین اورنگ آبادی والد ماجد اپنے کے تھے اور سلسلہ نسبی حضرت کا از
طرف پدر بزرگوار حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی قدس سرہ سے ملتا ہے اور سلسلہ از طرف
مادر جد ان حضرت سید السادات سید محمد گیسو دراز قدس سرہ تک پہونچتا ہے ولادت با
سعادت حضرت کی سنہ ۱۱۲۶ ہجری مین بمقام اورنگ آباد ہوئے جس وقت حضرت تولد ہوئے
ہین حضرت شیخ کلیم جہان آبادی قدس سرہ دادے پیر حضرت کے وہین تشریف رکھتے

تھے مولانا نظام الدین والد حضرت کے حضرت کو لیکر شیخ کی خدمت مین آئے شیخ نے حضرت
مولانا کو گود مبارک مین لیکر مولینا فخر الدین نام رکھا یعنے حضرت کے لیئے اول لفظ مولانا م
شیخ کلیم اللہ نے فرمایا اور آپنے ملبوس خاص سے پیرہن واسطے حضرت کے تیار کر کے
زیب کرایا غرض کہ جب عمر شریف حضرت مولانا فخر کے سات برس کی ہوئی تو آپ نے سید عالم
صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب مین دیکھا کہ پانچ دانہ قہوا مجھے عنایت کئے جب حضرت بیدار ہوئے
تو پانچ دانہ قہوہ دست مبارک مین پائے صبح کیوقت حضرت مولانا نظام الدین والد حضرت
کے لئے از راہ کشف معلوم کر کے تشریف لاکر فرمایا کہ اے فرزند عطیہ رسول مقبول تنہا کہانا۔
اور باپ کو اوس سے محروم رکھنا نہ چاہیے پس حضرت نے دو دانہ تو اون مین سے نوش
کر لئے تھے باقی ماندہ تین دانہ والد اپنے کے آگے پیش کئے جب عمر شریف سولہ برس کی
ہوئی علوم ظاہری سے الفراغ ہوا اوسی عرصہ مین والد حضرت آٹھ برس تک ریاضت
اور عبادت شاقہ مین مصروف رہے اور پھر پچیس سال رونق افروز دہلی ہوئے اور درس
تدریس ظاہری اور باطنی مین مشغول ہوئے بعد چندے پاپیادہ ہمراہی حضرت شیخ نور محمد سہیل
قدس سرہ اور میر کلو اور خوشحال غلام پانی پت آئے زیارت مزارات سے مشرف ہو کر لاہور
تشریف لے گئے اور میر محرم علی نقشبندی سے ملاقات کر کے چندے اوپر مزار حضرت مخدوم
گنج بخش ہجویری قدس سرہ کے معتکف رہے اور فیض حاصل کیا - اور اوپر جملہ مزارات
لاہور خصوص حضرت میان میر کے کہ مرشد حضرت دارا شکوہ قادری کے تھے فاتحہ پڑہکر دہلی
تشریف لائے اور حضرت اکبر بادشاہ اور حضرت ابو ظفر بہادر شاہ کہ اوس وقت مین ولیعہد
تھے اور دیگر شہزادگان و امرایان اور بتاریخ ہفتم جمادی الثانی ۱۱۹۹ہجری مین مقام شاہجہان آباد
مین وفات پائی مزار گہربار متصل دروازہ مجہر آستانہ فیض نشانہ حضرت قطب الاقطاب خواجہ قطب الدین
بختیار کاکی قدس سرہ بیچ قصبہ مہرولی متصل شاہجہان آباد کے واقع ہے
فضایل حضرت کے دیکھنے مناقب الفخریہ سے کہ جو تالیف نواب نظام حیدرآباد دکن کے ہے اور دیگر
کتب مطولہ سے معلوم ہو سکتے ہین مگر ایک نقل کہ مین نے اپنے بزرگون سے سنی ہے اور کسی کتاب
مین نہین دیکھی تبرکاً تحریر کرتا ہون -

نقل کرتے ہین - کہ ایک صاحب روسار دہلی سے کہ با علم باشرع تھے حضرت سے
بیعت ہوئے مگر بوجہ سماع کے اون کے عقاید مین فرق ایا ایک روز رئیس پالکی مین سوار ہوکر
بخدمت حضرت سید ظفر علیشاہ کہ پہاڑ گنج مین رہتے تھے اور مشہور وقت تھے آئے
یہہ حضرت مرتبہ ابدالیت رکہتے تھے غرضکہ اثنار گفتگو مین لفظ شکایت مولانا کا وہ زبان پر لائے
سید صاحب کو ناگوار گذرا رئیس صاحب سے ارشاد کیا کہ تھوڑا پانی لاو حسب الارشاد وہ ایک
کوزہ مین پانی لائے سید صاحب نے اوس پانی سے کلی کرکے فرمایا - کہ اسے دیکھو اونہوں نے
اوسے دیکھا اور چپ ہو رہے غرضکہ دوسری کلی پر ہنسے اور تیسری کلی پر بیہوش ہوکر تڑپنے
لگے پس ملازمان رئیس صاحب کے اپنے آقا کو اوسی حالت مین پالکی مین ڈال کر مکان پر لائے
تین روز تک وہی بیہوش رہے چوتھے روز اون کی لواحق اونہین حضرت مولانا کی خدمت
مین لاکر عرض کیا - کہ یہہ آپ کے مرید ہین آپ ہی سے اونکا علاج ہوگا حضرت نے ارشاد فرمایا کہ سید
ظفر علیشاہ کہ آج جنید وقت اور ہندوستان کی اہل خدمت مین اونہی کے مکان پر یہہ
وقوعہ گذرا ہے وہی کچھہ چارہ کرینگے غرضکہ بموجب ارشاد والا رئیس صاحب کو میان سید
ظفر علی شاہ قدس سرہ کے مکان پر لائے آپنے بنظر الطاف اونہین دیکھا اسی وقت وہ تو
صحت یاب ہوکر وہان سے چلے آئے اور بعد تہوڑے عرصے کے حضرت مولانا سید صاحب
کے پاس آئے اور کیفیت اوس شخص کی دریافت کی سید صاحب نے ہنسکر کہا کہ کیا تم پوچھتے
مجہہ سے ہو وقت رخصت کے سید صاحب نے مصافحہ کو ہاتہہ بڑھایا اور کہا کہ بندہ تو دار فانی
سے رخصت ہوتا ہے اپنی امانت لے لیجئے پس حضرت مولانا تو بامراد مکان سکونہ بمقام
شیش محل تشریف لائے اور سید صاحب نے اوسی شب کو انتقال فرمایا مزار سید صاحب
کا پہاڑ گنج مین مشہور ہے -

ذکر حضرت مولانا و مرشدنا سید عماد الدین عرف میر محمدی دہلوی قدس سرہ

کہ سادات و روسار ذوی الاحتشام و علمار عالی مقام دہلی سے تھے عالم شباب مین حضرت
مولانا فخر الدین فخر جہان سے بیعت تہے اور خرقہ خلافت حاصل کیا اور واسطے تحصیل کراتے
علم الٰہی کے اوپر شاہزادگان والاشان و دیگر مریدان و معتقدان حضرت پیر و مرشد

اپنے کے مقرر ہوئے چنانچہ جد فقیر نے بہی حضرت سے اکتساب علم معرفت کیا تہا - اور بہت سے شاہزادہ اور امرائے سلطانی بیعت مین آئے تھے اور بعضون نے خرقہ خلافت بہی حاصل کیا جیسے میرے پیر مرشد برحق حضرت مرزا دوش بخت قدس سرہ اور میرے والد اور مرزا خجستہ بخت عم شاہ و شاہزادہ سلیم برادر شاہ وفات حضرت کی ۱۲۴۲ھ ہجری مین ہوئی مزار گہر بار درمیان شاہجہان آباد کے متصل چتلی قبر کے واقع ہے تا ایام عہد حضرت ظل سبحانی عرش شریف مین حاضر ہوتے تھے یہ فقیر بہی ایک دو مرتبہ ہمرکاب حاضر عرس شریف ہوا ہے حضرت کو نعمت اپنے ماموں صاحب سید فتح علی شاہ دہلوی قادری سے بہی پہونچی تہی مزار سید علی شاہ کا بمقام پہاڑی اندرون شاہجہان آباد کی زیارت گاہ خواص و عام ہے -

ذکر حضرت مولانا خواجہ نور محمد مہبل چشتی فخری - کہ حضرت خلفاء اعظم و ہمجلیس ہمدم حضرت مولانا محمد فخر الدین قدس سرہ کے تھے اوصاف حمیدہ حضرت کے بارہا میرے جد امجد بہی بیان کرتے تھے ایک روز فرمایا کہ ایک وقت بہت سے مریدان و معتقدان حضرت مولانا محمد فخر الدین قدس سرہ کے خدمت بابرکت مین حاضر تھے اور مین بہی اوس وقت موجود تہا کہ اثنار گفتگو مین حضرت خواجہ محمد قدس سرہ کا بہی ذکر آگیا حضرت مولانے ارشاد فرمایا کہ میرے پاس ایک روٹی تہی اوس مین سے آدہی تو نور محمد پنجابی لیگیا اور باقی آدہی مین سے ٹکڑا ٹکڑا تمہارا اس کا حق ہے اور میر محمدی نے اپنی کمائی بہی بہت کچھ جمع کر لی ہے اور میری کمائی مین جو کچھ اون کا حصہ تہا وہ پہلے ہی لے چکے استغنائی کے ساتھہ ایام گذاری کرتے ہین وفات حضرت مولانا نور محمد قدس سرہ کے ۱۲۰۵ھ ہجری مین ہوئی مزار موضع تاج سرور مہاران مین ہے مولانا نور محمد صاحب سے دس صاحبونکو خرقہ خلافت پونچا اول حضرت قاضی محمد عاقل صاحب دوم حضرت شاہ سلیمان صاحب تونسوی سوم خواجہ نور محمد نارووالی چہارم خواجہ حافظ جمال ملتانی و حافظ غلام حسین جہلاد ہبنی و مولوی مسعود مہانگے والے و حافظ غلام کبیری والے و حافظ غلام ناصر پیش امام و سید عارف شاہ پاک پٹنی و شیخ جمال محمد چشتی -

ذکر حضرت مولانا خواجہ محمد سلیمان چشتی فخری نظامی قدس سرہ

جائے مولد حضرت کا موضع گرگوجی ہے - اپنے بمقام تہن کوٹ مدرسہ حضرت قاضی محمد عاقل میں تحصیل علم ظاہری کیا تہا اور ایام طالب علمی میں حضرت خواجہ مولانا نور محمد قدس سرہ سے بیعت ہوئے اور چند سال بحضور پیر مرشد بکر علم معرفت کی تکمیل کے بعد عطائے خرقہ خلافت حسب الارشاد پیر روشنضمیر بمقام تونسہ شریف مقام فرما کر ہدایت خلق اللہ میں مصروف ہوئے بہت سے اشخاص کو خرقہ خلافت عطا فرمایا - اون سے ایک تو شیخ محمد ... عصر تھے دوسرے حافظ محمد علی خیرآبادی تیسرے مولوی محمد علی کہ بمقام ... تشریف رکھتے تھے اور میاں عبداللہ شاہ وغیرہ -

پس بعدہ واسطے زیارت مزارات حضرت متقدمائے دودمان چشتیہ خصوص واسطے زیارت پرانوار حضرت مولانا محمد فخرالدین قدس سرہ کے شاہجہان آباد میں تشریف لائے - فقیر کے جدامجد حضرت ابوالظفر سے ملاقات فرمائی اور بعد زیارت مزارات وحصول استفادہ روح پاک حضرت مولانا ممدوح کے بوطن مالوف بمقام تونسہ شریف مراجعت فرمائی بعد از چند بتاریخ ہفتم صفر روز پنجشنبہ ۱۲۶۷ ہجری بعمر یکصد سال اس دارنا پائیدار سے سفر فرمایا بعد حضرت کے نبیرہ حضرت یعنے حضرت شاہ اللہ بخش صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ زیب مسند طریقت ہوئے اللہ تعالیٰ ان بزرگوار کو ہمیشہ سلامت باکرامت رکھے اس آخری وقت میں ذات ستودہ صفات بہی گویا مولانا کی کرامات کا نمونہ ہے -

ذکر حضرت سید شاہ نیاز احمد چشتی فخری بریلوی قدس اللہ اسرارہم

کہ اعظم اولیاء متاخرین وکبرائے خلفاء راشدین حضرت مولانا محمد فخرالدین کے تھے ان کے والد کا نام سید حاجی حکیم شاہ رحمت سرہندی ہے آپ سرہند میں پیدا ہوئے اور بعد سن تمیز کے آپ کی والدہ نے آپ کو حضرت مولانا محمد فخرالدین کے سپرد کیا حضرت نے بکمال شفقت اور کوشش علوم ظاہری اور باطنی سے انکو آراستہ کیا بعمر تیس برس حضرت مولانا سے بیعت ہوئی اور بعد کوشش چند سال کے باطنی فائز ہوئے اور بعد عطائے خرقہ خلافت پیشگاہ حضرت مولانا سے مامور بخطہ بریلی ہوئے اور ہدایت خلق اللہ میں مشغول ہوئے ذات

ذات برکات سے ایک فیض عام جاری ہوا اور بہت سے صاحبوں کو خرقۂ خلافت عطا کیا - جیسے مولانا نظام الدین فرزند اکبر و سجادہ نشین حضرت اور مولانا نصیر الدین صاحبزادہ حضرت اور مولوی محمد عبد السمیع اور مسکین شاہ دہلوی اور آغا جان صاحب الہ آبادی اور دوسرے آغا صاحب ولادت حضرت کی سنہ ۱۱[illegible] ہجری مین ہوئی اور وفات ۶ رجادی الثانی سنہ ۱۲۵۰ ہجری مین ہوئی مزار بالش بریلی مین ہے -

ذکر حضرت مولانا شاہ غلام فرید صاحب چشتی فخری مرشد نواب بہاولپور و مرزا محمود شاہ جامع سلاسل فخریہ سلمہ تعالی

یہ صاحب بھی خاندان فخریہ مین غنیمت ہے ذات بابرکات سے فیض عام جاری ہے سبحان اللہ اخراجات حسنات آپ کے زبان زد خاص عام ہین - سچ ہے کہ سخاوت جزو اعظم فقر ہے اور کیون ہو آخر تو حضرت سلطان المشایخ نظام الدین اولیا زر زری زر بخش کی کہ صاحب سجادہ ہین سلسلہ حضرت کا اس طرح پر ہے کہ حضرت مولانا شاہ غلام فرید صاحب خلیفہ اعظم حضرت شاہ غلام فخر الدین سپرد برادر کلان اپنے کے وہ خلیفہ اکبر حضرت خواجہ خدا بخش علیہ الرحمۃ کے اور وہ خلیفہ اکمل حضرت شریعت پناہ قاضی محمد عاقل قدس سرہ کے وہ خلیفہ رشید حضرت مولانا نور محمد مہارل قدس سرہ کے اور وہ خلیفہ و محرم حضرت مولانا محمد فخر الدین فخر جہان دہلوی قدس سرہ کے سنہ ۱۲۹۲ ہجری مین حضرت واسطے زیارات مزارات دہلی بتقریب عرس حضرت سلطان المشایخ جب دہلی تشریف لائے تو ہزارہا اشخاص دولت دین اور دنیا سے بہرہ مند ہوئے اور ولادت باسعادت حضرت کی ماہ ذیقعد سنہ ۱۲۶۱ ہجری بمقام چاچڑان شریف وقوع مین آئے -

ذکر پیر و مرشد راقم حضرت مرزا روشن بخت گورگانی چشتی فخری قدس اللہ سرہ

حضرت طفولیت ہی سے عابد اور پابند شریعت تھے جب سن بلوغ کو پہونچے تو حضرت مولانا علاؤ الدین میر محمدی دہلوی قدس سرہ سے بیعت ہو کر بائیس برس کی عمر مین خرقہ خلافت حاصل کیا اور غنا کو ترک کرکے فقر اختیار کیا - اور عمر عزیز کیا د

آہی مین ساتہہ پابندی سنت نبوی کے بسر فرما کر ۱۲۵۱ھ بمقام فریدآباد نواح دہلی مین انتقال فرمایا
ذات بابرکات سے صدہا آدمی فیضیاب ہوئے اور خلفاء حضرت سے جن صاحبون کے نام
کہ فقیر کو یاد ہین شجرہ راقم مین تحریر ہون گے فایدہ بوجہ انقلاب زمانہ وقت انتقال حضرت
کے فقیر موجود نہ تہا - مگر بعد از چندی مینے اور دیگر صاحبان معتقدان نے مزار شریف کا
حال دریافت کیا تو باشندگان قصبہ ہذا نے وفات ہونا فریدآباد مین اور دفن کرنا املی والے
تکیہ مین بیان کیا اور نشان مزار شریف کہا کہ ہم بہول گئے کہ کس املی کے نیچے دفن کیا
تہا غرض جس کسی سے دریافت کیا تو باشندگان قصبہ ہذا نے وفات ہونا فریدآباد مین اور
دفن کرنا املی والے تکیہ مین بیان کیا اور نشان مزار شریف کو کہا کہ ہم بہول گئے کہ کس املی
کے نیچے دفن کیا تہا غرض جس کسی سے دریافت کیا اوس نے یہی بیان کیا - بلکہ تکیہ دار
فقیر نے بہی اوسی قول کی تائید کی میرے نزدیک حضرت نے تمام عمر مین کوئی امر
خلاف شریعت نہین کیا - اور اس وقت مین جہال مزارات بزرگان پر جاکر وہ وہ
امر کرتے ہین کہ جو خلاف شریعت ہین - کیا عجب ہے کہ خداوند کریم نے نشان مزار
حضرت کا اپنے بندون کے دل سے محو کر دیا ہو - **نقل** - چچا فیروزشاہ خلف شاہزادہ
مرزا سلیم مغفور - ناقل ہین کہ ایک مرتبہ ناظر قلعہ معلے نے بحضور شاہ عرض کیا کہ دربانان
دروازہ دہلی قلعہ معلے نے بیان کیا کہ جس وقت ہم دروازہ کہولتے ہین - مرزا روشن بخت
کو باہر دروازہ کے کہڑا پاتے ہین - احتیاطاً اطلاع کرتے ہین - جناب اقدس فدوی سمجہا -
کہ شب کو مرزا روشن صاحب شہر مین رہا کرتے ہین اور علی الصباح آجاتے ہین اس
امر کا فدوی کو خیال ہوا - اور دو خواجہ سرا واسطے تفحص حال کے پوشیدہ طور پر مرزا
صاحب کے مکان پر متعین کئے کہ دیکہین یہ کیا ماجرا ہے غرض شب کو باہر جانا ثابت نہوا
بلکہ سنا کہ مرزا صاحب بعد نماز عشا کے تہوڑی دیر قیلولہ کرتے ہین - باقی تمام شب
تا اول وقت نماز صبح کے عبادت مین رہتے ہین - یہ معاملہ قابل گذارش تہا اس واسطے
عرض کیا - چچا صاحب مغفور فرماتے ہین کہ مین بہی اوسوقت حاضر تہا - حضور نے
ارشاد فرمایا کہ ہرگز اون کی نگرانی نہ کیجائے وہ شخص اہل خدمت ہے پس جب یہ راز فاش ہوا

ترحضرت نے محل مسکونہ اپنا آبائی کہ جو قلعہ معلی مین تہا اوسے ترک کرکے آبادی شہر مین بمقام باغ
اعظم خان کہ اکثر اوس محلہ مین غریب لوگ رہتے جاہے تھے اور اپنی آمدنی مین سے قدرے
برآئے سدرمق رکھہ لیا تہا۔ باقی کل جایداد منقولہ وغیر منقولہ عیال اطفال اپنے کے سپرد
کردیا تہا۔ اور تاایام غدر نماز صبح اول وقت جامع مسجد مین ادا کی اور یہہ حضرت کا شغل
تہا کہ اوس محلہ کی بیوگان و پردہ نشینان کا جو کار ہوتا تہا۔ طریقہ مسنون سمجھکر کیا کرتے
تھے یہان تک کہ بعض مستورات بکری اور مرغی اور سوت وغیرہ واسطے فروخت کرنیکے
دیتی تہین ایسی قسم کی چیزین چوک پر گذری مین بکا کرتی تہین حضرت کو کسی نے چوک پر
کچہہ فروخت کرتے نہین دیکہا اور یہہ بہی قاعدہ تہا کہ راستہ مین جو شخص ملاقی ہوتا اوس
سے پہلے حضرت ہی سلام علیک کیا کرتے تھے ہرچند اس فقیر اور دیگر صاحبان نے چاہا۔
کہ پہلے سلام حضرت سے ہم سلام کرین مگر یہہ مقصد کسی کا پورا نہوا۔ اور حضرت نے خاندان
قادریہ مین میان قادر شاہ قادری گوالیاری سے خرقہ خلافت حاصل کیا تہا۔ مین بہی
حضرت کی قدم بوسی سے مشرف ہوا ہون

نقل ہے۔ کہ خاندان فقیر مین یہہ بات سب بزرگ جانتے ہین۔ بلکہ مشہور ہے کہ جو شخص
بیضیہ کبوتر حضور کی خدمت مین لاکر دریافت کرتا آپ بیضیہ کو دیکہکر نر مادہ اور رنگ بتا دیا
کرتے تھے جس مین نر کہتے اوس مین سے نر بچہ اور جس مین مادہ کہتے اوس مین سے مادین بچہ نکلتا
تہا اور جس رنگ کا بچہ نکلتا فرما دیتے تھے اوسی رنگ کا بچہ نکلتا تہا۔

نقل ہے۔ کہ ایک محفل مین ایک روز بہت سے احباب جمع تھے یعنے مرزا جہان خسرو
و مرزا جہان شاہ وہ مرزا کا دس شکوہ برادران شاہ و مرزا ابو سعید و مرزا ابو جان و مرزا علاؤ الدین
و مرزا بہادر خلیفہ حضرت و مرزا عبد اللہ خلف مرزا شاہرخ مبرور و مرزا کریم الدین وغیرہ
و مرزا احمن صاحب پس حضرت بہی اوسی جلسہ مین جلوہ نما تھے بوجہہ برکت انفاس حضرت
ذکر اللہ ہو رہا تہا۔ اثنا گفتگو مین ذکر پیری مریدی کا آگیا مرزا احمن صاحب کہ اوس وقت
کہ انکا طریقہ رندانہ تہا کہنے لگے کہ پیری مریدی کیا چیز ہے ہم نے تو کوئی پیر دیکہا نہین لوگونکو
پیر ملجاتے ہین ہم کو کوئی پیر نہیں ملتا۔ لوگون نے یہہ ایک کھیل مقرر کر رکہا ہے۔ حاضرین

جلسہ نے کہا کہ آپ کیسا پیر چاہتے ہین - اونہون نے کہا مین ایسا چاہتا ہون کہ یا تو بزور اپنے کشف کے افعال بد سے ہمکو باز رکھے یا ہمارے فعل کا شریک ہو یعنے ہمکو ہمارے افعال سے نروکے حضرت نے ارشاد کیا کہ بہائیصاحب مین اس لائق تو نہین ہون - کہ تم کو از را کشف افعال بد سے باز رکھون مگر اس شرط پر تمکو بیعت کرتا ہون کہ جو تم کرتے ہو شوق سے کرو مین ہرگز منع نکرونگا - مگر میرے روبرو فعل بد نکرنا اونہون نے یہ شرط قبول کی اور اوسی جلسہ مین بیعت ہوئے بعد تہوڑی دیر کے محفل برخاست ہوئی اور مرزا حسن صاحب بھی اپنے مکان پر آئے پس وقت معینہ پر غسل کیا - اور پوشاک بدلکر عطر لگایا اور شیشہ گلابی اور جام بلوری طلب کیا چاہا - کہ اوس مین سے کچھہ نوش کرین - دیکھا کہ سامنے سے حضرت پیر و مرشد تشریف لاتے ہین - اوسیوقت وہ سامان پوشیدہ کیا اور چلمن اوٹھا کر واسطے پیشوائی کے کمرہ سے باہر آئے تو وہان کچھہ ندیکھا سمجھے کہ توہم ہے پھر کمرہ مین واپس آکر چاہا کہ شراب نوش کرین پھر وہی صورت پیش آئی چند مرتبہ ایسا ہی ہوا - ناچار جب رات زیادہ گئی تو تبدیل لباس قلعہ سے باہر اکر محبوبہ کے مکان پر پہونچے اور زینہ پر چڑہے تو دیکھا کہ اندر کیطرف چوکھٹ بازو پکڑے ہوئے پشت پھیرے ہوئے حضرت کھڑے ہین یہ دیکھتے ہی واپس اوترے اور سمجھے کہ کسینے اس مکان کا پتا حضرت کو دیا ہے پہلے ہی سے یہان آکھڑے ہوئے ہین اور یہہ بھی سوچے کہ وقت مے نوشی کے بھی یہی صورت پیش آئی تھی آیا یہہ حضرت کا کچھہ تصرف ہے یا کسی نے اس مکان کا پتا بتا دیا ہے یا یہہ میرا توہم ہے یہہ سوچکر دوسری معشوقہ کے مکان پر گئے وہان بھی یہی صورت پیش آئی اب تو سمجھے کہ یہہ تصرف حضرت کا ہے واپس مکان پر آئے اور بیقراری سے انتظاری صبح مین رات کاٹی غرضکہ وقت صبح مکان حضرت پیر و مرشد پر حاضر ہوئے یہہ فقیر بھی اوس وقت واسطے شریک ہونے حلقہ کے جایا کرتا تھا حضرت نے مرزا صاحب سے تبسم کنان فرمایا کہ خیر بہائیصاحب آج خلاف وقت خلاف عادت کیونکر آنا ہوا خیر تو ہے مرزا صاحب موصوف نے عرض کیا - کہ جناب مین منہیات سے توبہ کرنے حاضر ہوا ہون اور اب توبہ کرتا ہون آپ گواہ رہین اور کل حقیقت گذشتہ عرض کی حضرت نے زبان فیض ترجمان سے ارشاد فرمایا - کہ مین تو اس لائق نہین احسن

یہہ تمہارا حسن ظن ہے۔ مینے دیکھا کہ مرزا صاحب چند ہی روز مین صاحب راز و نیاز اور
باکمال ہو گئے اللہ تعالیٰ مجھکو بہی اون حضرات کے تصدق سے لوث دنیا سے نجات دے
اور عشق اپنا اور اپنے حبیب کا عطا فرماوے

دیگر۔ مرزا قایم الملک چشتی صابری والنظامی دہلوی ناقل ہین کہ دہلی مین غدر ہوئے
چند ہی روز ہوے تھے کہ حضرت میان حسن عسکری کے مکان پر تشریف لائے اور میان
مسکین شاہ مع چند مشایخین کو جمع کر کے فرمایا کہ حضرت تلوار غضب الٰہی کی دہلی پہ چلنے والی ہے
کچہہ بند و بست کیجیے حضرات جلسہ نے متفق الرائے ہوکر کہا ہم آپ کو اپنا مقتدا اور شیخ وقت تصور
کرتے ہین آپ ہی کچہہ تدبیر فرماوین اور ہم مین سے جس کے لائق جو کار ہوگا وہ اوس سے درگذر
نکریگا حضرت نے آبدیدہ ہو کر فرمایا کہ مینے اپنے کو اجتک چھپایا مگر تم سب صاحب ظاہر کرتے ہو کہ
کل سب صاحب میرے مکان پر تشریف لاو جس وقت وہ تلوار غضب الٰہی کی ظاہر ہو
ایک صاحب اپنا سر اوس کے اگے رکھدے میان حسن عسکری نے کہا کہ وہ کون ہو۔
فرمایا جسے اللہ ہمت دے خصوصیت نہین ہے غرض قدرت خدا سے بروز موعود تمام دن
ایسا پانی برستا رہا اور باد تند چلتی رہی کہ حوایج ضروری کو بہی نکلنا مشکل تہا۔ دوسرے
روز سب صاحب جمع ہوکر حضرت کے مکان پر آئے حضرت نے فرمایا کہ مشیت ایزدی
اسی طرح ہے کہ سر پہ گٹھڑی ہو اور زوجہ کا ہاتہہ ہاتہہ مین ہو اور آوارگی اور خرابی ہو۔
اور ہم تو یہہ مصیبت کیون دیکہین گے اگر کل سب صاحب آجاتے بند و بست ہوجاتا اب کچہہ نہین
ہوسکتا اور عام طور پر لوگون کو یہہ النسیان بلینگین مرزا صاحب موصوف فرماتے ہین کہ ایام
غدر مین حضرت چوکی دروازہ نقار خانہ شاہی پر بعد نماز ظہر وقت سہ پہر اکثر تشریف رکہا
کرتے تھے مین بہی اون کے پاس جا بیٹھا کرتا تہا حضرت ظلم پہ سبون پر کہ جو اونہون نے اطفال
صغر سن یورپین کے ساتھہ کیا تہا اور نیز رعایا پر ظلم کرتے تھے افسوس افسوس
فرمایا کرتے تھے۔ اور آمد گولون کو دیکہا کرتے تھے ایک روز مجہہ سے فرمانے
لگے یہان سے چلے جاؤ۔ اب خبر نہین اوس وقت تک قلعہ مین گولہ بازی
سے ضرر نہوا تہا۔ پس تہوڑی ہی دیر کے بعد ایک خوانچہ والا بہی قریب آبیٹھا۔

انفاق سے ایک پوربیہ آیا اور اوس خوانچہ والے سے چنے لینے لگا اوسی عرصہ مین ایک ٹکڑا گولی کا اوس پوربیہ کے سر مین لگا وہ فوراً مر گیا اوس وقت سے حضرت نے عام طور پر فرمایا کہ جو یہان سے نکل جائیگا وہ بچ جائیگا ورنہ خرابی مین پھنس جاویگا بلکہ مجھہ سے فرمایا جلد یہان سے چلے جاؤ۔ اب یہان کا رہنا بہتر نہین ہے۔

ایضاً۔ مرزا صاحب ناقل ہین کہ مین مرزا روشن صاحب کے کمالات سے واقف نہ تہا ایک روز حافظ وزیر محمد خان صاحب کہ جو برج جامع مسجد دہلی مین قیام فرماتے تہے اور مجھے اون کی خدمت مین نیاز تہا۔ فرمانے لگے کہ مرزا روشن بخت سے بہی کبہی ملتے ہو مین نے کہا کبہی شادی شدہ مین فرمایا کہ وہ اہل خدمت اور قطب وقت مین مجہے ایک عرصہ سے ذوق فقیری ہے اکثر فقرا کی خدمت کی مگر مقام مقصود تک نہ پہونچا ایک روز مرزا روشن بخت صاحب سے بعد نماز عصر کے ملاقات ہوئی دیکھتے ہی فرمانے لگے کہ حافظ صاحب آپنے بہت مشقت کی آفرین ہے اب اوس کا صلا ملیگا اس کلام نے میرے دل مین اثر پیدا کیا اور مین خدمت مین حاضر ہونے لگا اہنون نے پانی نوش فرما کر باقی ماندہ مجہے عنایت کیا کہ تم پی لو یہہ سرد پانی ہے مین اوس کو پی گیا۔ اوسی شب کو میرا مقصد حاصل ہوا یہہ سنکر بندہ کو بھی کمال اعتقاد ہوا۔

دیگر۔ حضور کا یہہ بھی شعار تہا کہ کبہی فاتحہ کے واسطے قریب مزار کسی بزرگ کے اندر آستانہ کے نہ جاتے تہے باہر سے فاتحہ ادا کیا کرتے تہے ایک روز فقیر نے عرض کیا کہ ہر کہ دمہ اندر آستانون کے جاتا ہے اپ کیون نہین جاتے فرمایا کہ وہ اسی لائق ہین مین ایک ناچیز ہون میری کیا مجال ہے کہ مین مقربان خدا کے پاس جاسکون دیکہئے امرائے ظاہری کے پاس جانا کتنا مشکل ہے جو کوئی جاتا ہے کس ادب سے جاتا ہے چہ جائے اولیا اللہ میرے نزدیک ایسی حرکت خلاف ادب ہے۔

نقل ہے ایک روز مینے عرض کیا کہ سماع مین کیا ارشاد ہوتا ہے فرمایا کہ کسی عالم سے دریافت کرو جو وہ کہے اوس پر عمل کرو مینے عرض کیا حضرت عالم تو منع فرماتے ہین اور فقرا اوسکی اس بات مین کامل دلایل لاتے ہین فرمایا کہ اس مین مین کچہہ نہین کہہ سکتا اگر علما سے تمکو اعتقاد ہے۔ علما سے دریافت کرو اور اگر حضرات فقرا سے اعتقاد ہے اون سے دریافت کرو

میں نے پھر عرض کیا۔ کہ حضور شریک سماع کیوں نہیں ہوتے فرمایا کہ مجھ میں وہ صفات ہرگز نہیں ہے جو کبار میں تھی اور جو شرائط کہ سماع میں چاہئیں اون کا ادا ہونا مشکل ہے۔ غرض کہ میں آپ کو لائق سماع سننے کے نہیں پاتا۔ اس وجہ سے نہیں سنتا دوسرے کو اپنا اختیار ہے۔

ذکر حضرت مولانا قطب الدین خلف اکبر حضرت مولانا محمد فخر الدین قدس سرہ

یہہ حضرت بھی کامل وقت گذرے ہیں اکثر اصحاب خاندان جدی فقیر کے حضرت سے بیعت تھے بلکہ پدر بزرگوار اپنے سے کچھ کم نہ تھے اور حضرت ظل سبحانی جد فقیر کو بھی ذات بابرکات سے نہایت اعتقاد تھا وفات ان کی ۱۸ محرم ۱۲۳۳ ہجری میں ہوئی بعد آپ کے ان کے صاحبزادہ میاں کالے صاحب سجادہ نشین ہوئے اور ۵ صفر ۱۲۶۳ ہجری میں انتقال ہوا۔ آپ کے بعد میاں غلام نظام الدین سجادہ نشین ہوئے اور ۱۲۹۶ ہجری میں ۱۲ شوال کو انتقال فرمایا ان کے برادر خورد میاں غلام معین الدین صاحب سجادہ نشین ہوئے ۲۷ صفر ۱۳۰۶ ہجری میں انتقال ہوا۔

ذکر مشایخین و معتقدین سلسلہ فخریہ کے جو کہ اسمیں گذرے اور اب ہیں

حضرت مولوی ظہیر الدین مہر جکے مرید میر عیوض علی مغفور کے تھے۔ اور وہ مرید حضرت مولوی بدیع الدین قدس سرہ کے اور وہ خلیفہ حضرت مولانا محمد فخر الدین دہلوی کے یہہ حضرت نہایت عالم باعمل اور صاحب نسبت گذری ہیں میں بھی ان کی زیارت سے مشرف ہوا ہوں سنہ ۱۲ ہجری میں بمقام قصبہ بنت انتقال فرمایا۔ ان کے سجادہ نشین حافظ نابینا کہ اب موجود ہیں۔ تیسرے حاجی احمد اللہ کہ مرید حضرت عبد اللہ شاہ کے اور وہ خلیفہ حضرت خواجہ شاہ سلیمان قدس اللہ سرہ کے چوتھے قاری شہاب الدین ہمشیرہ زادہ مولوی رحمت اللہ کہ مرید حضرت حضرت شاہ شاہ اللہ بخش صاحب سجادہ نشین حضرت خواجہ شاہ سلیمان مغفور کے پوتے منشی خواجہ مولانا مولا بخش کہ اولاد سے حضرت شاہ عبد الرزاق جھنجھانوی قدس سرہ کے اور مرید حضرت مولانا نصیر الدین صاحب خلف حضرت سید شاہ نیاز احمد صاحب بریلوی قدس اللہ سرہ کے ہیں۔ امسال جو فقیر دہلی گیا۔ وہاں پہ میاں مستان شاہ ولایتی سے ملاقات ہوئی کہ مرید مولوی عبد السمیع کے ہیں اور وہ خلیفہ حضرت سید شاہ نیاز احمد قدس سرہ کے نہایت خلیق اور

اور باعلم دیکھنے مین آئے

بیان اون گروہ کا کہ جو خانوادون قادری سے نکلے ہین۔

خانوادہ سہروردیہ ستر گروہ جاری ہین۔

اول گروہ صوفیہ – حضرت قاضی حمید الدین صوفی سے جاری ہوا۔ کہ آپ خلیفہ شیخ

شہاب الدین کے تھے۔ ار تاریخ ربیع الثانی بقول ۹ ر ماہ رمضان [illegible] ہجری مین وفات

ہوئی جناب قاضی صاحب نے شیخ احمد نہروالی کو فقیر کیا۔ اون سے شیخ شاہی ہوئے تاب لدا

ہوئی ہوئے اور اون سے خواجہ محمود موئینہ دوز اور مولانا صحیح الدین ہوئے۔

دوسرا گروہ جلالیہ – حضرت سید جلال بخاری سے جاری ہوا۔ کہ خلیفہ شیخ بہاؤ الدین

زکریا ملتانی کے تھے اور وہ خلیفہ حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی کے تھے بتاریخ ۱۹ ر

جمادی الاول ۶۹۹ھ ہجری مین وفات پائی مزار اوچ مین ہے۔

اس گروہ کے فقیر ایک سیلی سر پر باندھتے ہین اور ایک سینگ ہرن کا رکھتے ہین اور وقت

عشق کے بجاتے ہین اور کل مہر نبوت کا نمونہ اون کے بازو پر رہتا ہے موضع حسن پور کہ

متصل قصبہ پلول ہے وہان ایک درویش اس گروہ کے اچھے دیکھے مین آئے

تیسرا گروہ لعل شہبازیہ – حضرت سید لعل شہباز کی سے جاری ہوا۔ کہ لعل

بہار بہی مشہور ہین۔ آپ خلیفہ غوث بہاؤ الدین زکریا ملتانی کے تھے اور وہ خلیفہ شہاب الدین

سہروردی کے ہوئے صاحب معارج الولایت نقل کرتے ہین کہ حضرت صاحب کمالات

ظاہری و باطنی و تصرفات صوری و معنوی رکھتے تھے مگر پابند شریعت نہ تھی طریق ملامتیہ

رکھتے اور لباس سرخ پہنتے تھے اسوجہ سے لعل سرخ بہی کہلاتے ہین اور اولاد سے

حضرت امام جعفر صادق کے تھے اور سلسلہ جدی سے بھی نعمت حاصل کی تہی [illegible] مین

وفات ہوئی مزار بمقام سیوہان ملک سندھ مین ہے۔

چوتہا گروہ مخدومیہ – میر سید جلال الدین ملقب بمخدوم جہانیان سے جاری ہوا

کہ اول خرقہ خلافت عم بزرگ آپنے شیخ صدر الدین محمد غوث سے حاصل کیا تہا۔ بعد سید

لعل سرخ سے خلافت پہونچا بتاریخ ۱ ماہ ذی الحجہ [illegible] ہجری مین وفات پائی مزار اوچ مین ہے

پانچوان گروہ - کرم علی جہلی حضرت شاہ کرم علی جہلی سے جاری ہوا - کہ خلیفہ شیخ محمد کشمیری کے تھے حضرت حاجی قاسم اور آپکا ایک زمانہ تھا اور سید لعل شہبازی سے ملکر یہہ لوگ خانوادہ سہروردیہ مین شیخ شہاب الدین سہروردی سے ملتے ہین اس گروہ سے فقیر ایک کوڑا اپنے پاس رکھتے ہین اور وقت عشق کے اپنے بدن پر مارتے ہین شہر جہلم مین ایک درویش اچہے ملے تھے

چھٹا گروہ موسیٰ شاہی - سہاگ سے ہوا ہے - یہہ فقیر سدا سہاگ بھی کہلاتے ہین شاہ موسیٰ مرید سید جلال سرخ کے تھے فقیر اس گروہ کے لباس زنانہ پہنتے ہین سید جلال سرخ اور ان کا زمانہ قریب تہا -

ساتوان گروہ رسول شاہی - سید رسول شاہ الوری سے جاری ہوا اس گروہ کے فقیر چہرہ سے خاک لگاتے ہین اور چار ابرو کا صفایہ رکھتے ہین اور ایک رومال مثل کلاہ کے سر پر رکھتے ہین اور رات کا سونا حرام جانتے ہین اکثر صاحب ورد وغیرہ عضو علیل کو اپنے زبان سے چاٹ کر اچھا کرتے ہین اس سلسلہ مین خواجہ حسین المعروف خواجہ نجم الدین ہمدانی دہلوی کامل وقت گذرے ہین کہ یہہ مرید شاہ مظفر حسین معروف بمولانا حنیف کے تھے اور وہ مرید سید رسول شاہ الوری کے وہ مرید شاہ داؤد کے وہ مرید شاہ سنجی حبیب اللہ کے وہ مرید شاہ اسمٰعیل کے وہ مرید سید شاہ مرتضیٰ اللہ کے وہ مرید سید عبد الرزاق کے وہ مرید شاہ اللہ داد عارف شاہ کے وہ مرید حضرت شاہ بندگی کے وہ مرید شاہ منجن کے کہ گوشہ نشین بھی کہتے ہین وہ مرید شاہ محمد گوشہ نشین کے وہ مرید خواجہ اسحاق کے وہ مرید شاہ داؤد قریشی کے وہ مرید حضرت شاہ راجن قتال کے وہ مرید شاہ احمد کبیر الحسن مخدوم جہانیان جہان گرد کے وہ مرید سید جلال بخاری کے وہ مرید شیخ رکن الدین ابو الفتح ملتانی کے وہ مرید حضرت مخدوم بہاؤالدین زکریا ملتانی کے وہ مرید حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی کے -

آٹھوان گروہ میران شاہی - شاہ میران سوج ہری بندگی سے جاری ہوا - کہ مرید خاندان سید جلال سرخ کے تھے سنہ ۹۴۰ھ مین وفات ہوئی - مزار بہاولپور مین ہے

نوان گروہ عیدروسیہ - سید عبد اللہ مالکی عیدروسی سے جاری ہوا - کہ خلیفہ شیخ ابوبکر کے تھے اور سات واسطون سے شیخ شہاب الدین سہروردیہ ملتے ہین بعض حضرت امام جعفر سے نسبت کرتے ہین بعض شیخ بہاؤالدین محمد خراسانی سے ملتے ہین سن وفات نہین ملا

دسوان گروہ قاسم شاہی حاجی قاسم سے کہ فقیر اس گروہ کے گہونگرو پاؤن مین باندہکر مجالس فقرا مین دہمال کرتے ہین - آپ ہی خلیفہ شیخ محمد کشمیری کے تھے سنہ ۱۱۳۲ مین وفات پائی بعض فقیر اس گروہ کے نقشبندیا بعض جنیدیا سے نسبت کرتے ہین مگر جدی کہلاتے ہین

گیارہوان گروہ رزاق شاہی - شاہ عبدالرزاق سے جاری ہوا - کہ خلیفہ شاہ محمد میران بندگی کے تھے سنہ ۱۱۳۶ ہجری مین وفات پائی مزار لاہور مین ہے -

بارہوان گروہ دولا شاہی - دولا دریائی سے جاری ہوا کہ دادا وسے بہلول لودہی بادشاہ کی تہی - اور خلیفہ سید ناسرمست کے اور وہ خلیفہ پیر برہان الدین کے اور وہ خلیفہ شیخ صدر الدین راجن قتال کے وہ خلیفہ شیخ رکن الدین ابوالفتح ملتانی کے وہ خلیفہ شیخ صدرالدین عارف کے وہ خلیفہ غوث بہار الدین زکریا ملتانی کے اور وہ خلیفہ شیخ شہاب الدین سہرورود کے حضرت نے خرقہ اپنا جلا دیا تہا اور اوس کی خاک سے ایک الف اپنی پیشانی پر کہینچا اور خاک کہا اور جمیع فقیرون مین عشق کہا اس گروہ کے فقیر خاک سے ایک الف اپنی پیشانی پر کہینچے ہین اور جمع فقرا مین عشق اللہ کہتے ہین اور جواب مین سدا عشق پاتے ہین اور الف اللہ کے فقیر بہی کہلاتے ہین سنہ ۱۰۸۵ ہجری مین انتقال فرمایا مزار گجرات ملک پنجاب مین ہے

تیرہوان گروہ سید شاہی - سید سادات خان بخاری سے جاری ہوا کہ مرید سید ناسرمست کے اور پیر بہائی دولا دریائی کے اور ہمزمانہ بہی تھے

چودہوان گروہ اسماعیل شاہی - شاہ اسماعیل سے جاری ہوا - کہ خلیفہ شیخ عبدالکریم کے تھے وہ خلیفہ مخدوم طبیب کے وہ خلیفہ مخدوم برہان الدین کے وہ خلیفہ شیخ میاون کے وہ خلیفہ شیخ حسام الدین متقی چشتی ملتانی کے وہ خلیفہ سید شاہ عالم کے وہ خلیفہ سید قطب عالم برہان الدین کے وہ خلیفہ سید ناصرالدین کے اور وہ سید جلال الدین

مخدوم جہانیان کے ماہ شوال ۷۸۵ھ مین وفات ہوئی۔
پندرہوان گروہ حبیب شاہی ۔ شاہ حبیب ملتانی سے کہ مرید شیخ عبدالکریم کے اور پیر بھائی شاہ اسماعیل کے اور ہمزمانہ تھے۔
سولہوان گروہ مرتضیٰ شاہی ۔ کہ اسند بخاری ہی کہتے ہین ایک رسالہ مین اسند چرخی والا ہی لکہا ہے یہہ حضرت مرید شیخ عبدالکریم کے اور ہمزمانہ شاہ اسماعیل کے تھے
سترہوان گروہ ناتھہ شاہی ۔ اس گروہ کی اچہی طرح سے کیفیت معلوم نہین ہوئی۔ **ف** بعض رسالون مین لکہا ہے کہ حبیب شاہی اور رسول شاہی اور اسمٰعیل شاہی اور مرتضیٰ شاہی اور ناتہہ شاہی ایک شاخ سے ہین اور سید شاہی اور دولا شاہی اور قاسم شاہی اور موسیٰ شاہی اور کرم علی جہلی ایک شاخ سے ہین سید لعل بہارے ملتے ہین

خانوادہ فردوسیہ سے ایک گروہ نے دو نام پائے

حبیب شاہی اور بڈہن شاہی خلیفہ بڈہن شاہ دیوان خلیفہ حضرت شیخ نجیب الدین کبرا فردوسی کے تھے آپنے تیرہ فقیر کئے ایک تو میر سید صدر الدین آپکے مرید سدو شاہی کہلاتے ہین دوسرے شاہ شمس تیسرے سید شاہ بغدادی چوتہی بایزید خان ابدال پانچوین شاہ عشق اللہ چہٹی شاہ عبدالقادر ساتوین داؤد شاہ اٹہوین شاہ درگاہی نوین سید داؤد میران یہہ سب حضرات باسلسلہ گذرے ہین اور اُن کے اپنے اپنے پیر کے نام سے مشہور ہوتے ہین ۔ مثل سدو شاہی کے اور عموماً بڈہن شاہی مشہور ہی ہین۔ گیارہوین خلیفہ احمد مجذوب بارہوین چہتور خان مجذوب تیرہوین بہار خان مجذوب یہہ تین صاحب بے سلسلہ رہے سن وفات خلیفہ بڈہن شاہ کا باوجود تلاش مرید کے دستیاب نہوا۔

خانوادہ طوسیہ سے کئی گروہ جاری ہوئے

اول گروہ قادری ۔ حضرت سید عبدالقادر گیلانی قدس سرہ سے جاری ہوا کہ سلسلہ دوسرا حضرت کا جیدی مشہور ہے اسطرح ہی حضرت پیران پیر مرید سید

وہ مرید سید عبد اللہ کے وہ مرید سید عبد اللہ
ابی صالح کے وہ مرید سید موسیٰ جنگ دوست کے وہ مرید سید عبد اللہ
محض زاہد کے وہ مرید سید داؤد کے وہ مرید سید موسیٰ الجون کے وہ مرید سید عبد اللہ
محض کے وہ مرید حضرت سید امام حسن رضی اللہ عنہ کے وفات حضرت کی شب شنبہ
۱۸ ربیع الثانی بعد نماز عشا کے ۵۶۱ ہجری میں واقع ہوئی مزار شریف بغداد میں
ہے مشائخین کبریایہ سے حضرت شیخ غیاث الدین شیخ محمد قادری کہ مرید حضرت
سید طاہا قطب الدین قادری کوتانوی کے تھے اور شاہ بدر الدین قادری بصری
سے بھی خرقہ خلافت پہونچا تحائف رشیدی کے دیکھنے سے حضرت کے کمالات ظاہر
ہو سکتے ہیں سلسلہ انکا اس طرح پر ہے یعنے شیخ غیاث الدین فتح محمد مرید شیخ یحییٰ مدنی
کے وہ مرید شیخ محمد قطب چشتی کے وہ مرید شیخ حسن محمد چشتی کے وہ مرید شیخ نوربخش
قادری کے وہ مرید شیخ محمد علی نوربخش قادری کے وہ مرید خواجہ ابوالحسن ختلانی
کے وہ مرید قطب الاولیاء شیخ حسن محمد کے وہ مرید امیر کبیر سید علی ہمدانی کے
وہ مرید شیخ شرف الدین محمد مردقانی کے وہ مرید شیخ رکن الدین علاؤ الدولہ
سمنانی کے وہ مرید شیخ نور الدین عبد الرحمٰن قدس سرہ کے - وہ مرید شیخ
جمال الدین احمد مدنی کے وہ مرید شیخ رضی الدین المعروف لعلی لالہ کے وہ مرید شیخ
مجد الدین بغدادی کے وہ مرید شیخ نجم الدین کبرا کے وہ مرید شیخ عمار یاسر کے وہ
مرید شیخ ضیاء الدین ابو النجیب سہروردی کے وہ مرید حضرت محبوب سبحانی سید محی الدین
شاہ ابو محمد عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ کے وہ مرید شیخ الاسلام ابو سعید مبارک
مخزومی کے وفات حضرت حاجی حرمین شریفین شیخ غیاث الدین فتح محمد قادری کے
شب چہار شنبہ [illegible] ہجری ۲۹ ماہ ربیع الاول میں ہوئی مزار پر انوار قصبہ کرانہ میں ہے
اور سن وفات اس عبارت سے نکلتے ہیں - انا فتحنا لک فتحا - کیفیت درگاہ قدم رسول
کرانہ کی تحائف رشیدی میں اس طرح دیکھی ہے اور بزرگان کرانہ سے سنی ہے کہ قدم شریف
[illegible] ہوا شاہ [illegible] سے پیدا ہوا ہے اور مسجد زیر خانقاہ حاجی صاحب موجود ہے اور
[illegible] بعد وفات حضرت نکالا گیا - [illegible] اب موجود ہے +

دوسرا گروہ رزاقیہ ۔ حضرت سید السادات سید عبد الرزاق گیلانی ۔ جاری ہوا ۔ کہ خلیفہ اور فرزند دلبند حضرت پیران پیر کے تھے بتاریخ ۵ رجمادی الاخر سنہ ۶۲۳ھ میں وفات پائی مزار شریف بغداد میں ہے ۔

سلسلہ رزاقیہ میں حضرت مولانا حافظ عبد العزیز دہلوی عرف اخوند صاحب مبرور کہ وفات حضرت کی سنہ ۹۶ ہجری میں ہوئی واصل حق اور عامل وقت گذرے ہیں ۔

انکا سلسلہ اس طرح ہے کہ حضرت شاہ عبد العزیز اخوند دہلوی مرید شاہ محمد غوث کے وہ مرید سید شاہ آل احمد کے وہ مرید سید شاہ حمزہ کے وہ مرید سید شاہ ال محمد کے وہ مرید شاہ برکت اللہ کے وہ مرید شاہ فضل اللہ کے وہ مرید سید احمد کے وہ مرید میر سید محمد کے وہ مرید میر شیخ مخدوم جمال اولیاء کے وہ مرید شیخ ضیاء الدین قاضی حیا کے وہ مرید حضرت محمد بھکاری کے وہ مرید سید ابراہیم کے وہ مرید شیخ بہاء الدین کے وہ مرید سید احمد جیلانی کے وہ مرید میر سید موسیٰ کے وہ مرید سید علی کے وہ مرید میر سید علی محی الدین ابی نصر کے وہ مرید سید ابو صالح کے وہ مرید حضرت سید عبد الرزاق قدس اللہ سرہ العزیز کے دوسرے حضرت مولانا سید غوث علی شاہ قادری کہ جو فی زمانہ نواح دہلی میں شیخ وقت گذرے ہیں کمالات اون کے مشہور ہیں ۔ اون کی وفات شب دوشنبہ ۲۶ ربیع الاول سنہ ۱۲۹۰ ہجری میں ہوئی مزار شریف پانی پت میں ہے ۔

اُن کے سلسلہ حضرت کا اس طرح ہے کہ مولانا مرید سید اعظم علی شاہ بابری کے وہ مرید سید عبد اللطیف بری کے وہ مرید سید امیر بالا پیر کے وہ مرید حضرت شیخ سید مقیم محکم الدین کے کہ جن سے گروہ مقیم شاہی ہے وہ مرید حضرت سید ابو المعانی قادری کے وہ مرید بہاول شیر قلندر کے وہ مرید عبد الجلال کے وہ مرید شاہ محمود کے وہ مرید سید نور محمد کے وہ مرید جلال الدین کے وہ مرید سید شمس الدین کے وہ مرید سید شہاب الدین کے وہ مرید شاہ احمد اولی کے وہ مرید خواجہ ابو صالح کی وہ مرید حضرت سید عبد الرزاق قدس اللہ اسرارہم کے

تیسرا گروہ وہابیہ ۔ حضرت سید الوہاب قدس سرہ سے جاری ہوا کہ خلیفہ و نیز لبیبہ حضرت پیران پیر کے تھے سنہ ۹۲۳ ہجری میں وفات پائی ۔

گروہ وہابیہ مین شاہ عبد الغنی مہم والے ہی اچھے شخص ہین مرید شاہ محمد غوث کے وہ مرید
محمد رمضان کے وہ مرید عبد العظیم کے وہ مرید حفیظ اللہ شاہ کے وہ مرید شاہ عبد اللطیف
کے وہ مرید فتح محمد کے وہ مرید شاہ عبد القادر کے وہ مرید شاہ محمد غوث کے وہ مرید عبد القادر
زین العابد کے وہ مرید سید شمس الدین کے وہ مرید احمد مسعود علی کے وہ مرید سیف الدین
صوفی کے وہ مرید سید عبد الوہاب کے ۔

چوتھا گروہ قبیشیہ ۔ حضرت سید خواجہ قبیش سے جاری ہوا کہ ہمشیرہ زادہ حضرت پیران پیر
کے تھے اور خلیفہ تھے اور ہمزمانہ سید عبد الرزاق کے ہوئے ۔

پانچوان گروہ غفور شاہی ۔ شیخ عبد الغفور اعظم پوری سے جاری ہوا کہ بتاریخ ۸ ماہ شعبان
[illegible] ہجری مین وفات پائی مزار اعظم پور مین ہے اس گروہ مین سید طاہا قطب الدین
کوتالوی کہ سنہ ۱۰۸۲ھ مین انتقال کیا ۔ کامل درویش گذرے ہین سلسلہ آپ کا اس طرح پر ہے
کہ سید طاہا مرید سید محمود شہید کے وہ مرید سید حسن کے وہ مرید سید جلال الدین بخاری
کے وہ مرید عبد الغفور کے وہ مرید سید عبد الکریم کے وہ مرید سید عبد اللہ کے وہ مرید قطب الدین
بخاری کے وہ مرید سید حامد نوبہار کے وہ مرید سید ناصر الدین نوشہ کے وہ مرید سید
جلال الدین بخاری جہانیان جہان گشت کے وہ مرید سید قطب الدین ابدال کے
وہ مرید شیخ محمد فاضل کے وہ مرید شیخ شمس الدین علی کے وہ مرید شمس الدین علی حداد کے
وہ مرید حضرت پیران پیر کے ۔

آٹھوان گروہ نعمت اللہ شاہی ۔ حضرت شاہ نعمت اللہ ولی قدس سرہ سے
جاری ہوا سلسلہ نسبی اور مریدی حضرت کا دست بدست اپنے خاندان پدری مین چلا
آتا ہے ۔ یعنے نعمت اللہ ابن سید شاہ نور بن سید لیل ابراہیم بن سید جعفر بن سید بہاؤ الدین
بن سید داؤد بن سید ابو العباس احمد بن سید حسن بن سید موسیٰ بن سید علی محمد بن سید
متقی بن سید صالح بن سید ابی صالح بن سید عبد الرزاق بن حضرت پیران پیر سنہ ۸۳۴
ہجری مین وفات پائی ۔ فقیر اس گروہ کے تاج ترکی رکھتے ہین ۔

نوان گروہ سید شاہی ۔ حضرت سید محمود حضوری لاہوری سے جاری ہوا

کہ سید موسوی تھے۔ اور خلیفہ شمس العارفین سید شمس الدین کے وہ خلیفہ سید یعقوب
کے وہ مرید سید عبد اللہ شاہ قادری کے وہ مرید سید اعلی کے وہ مرید سید مسعود کے
وہ مرید سید احمد کے وہ مرید سید اصغر کے وہ مرید شاہ ابو الفرح کے وہ مرید سید عبد الوہاب
کے وہ مرید حضرت پیران پیر کے تھے ۹۲۲ھ ہجری مین وفات ہوئی۔ مزار لاہور مین بیچ
مقبرہ حضرت جان محمد حضوری کے ہے۔

دسوان گروہ بہلول شاہی۔ حضرت سلطان العارفین بہلول دریائی سے
جاری ہوا کہ فقیر شاہ لطف اللہ بری قادری کے تھے وہ خلیفہ جمال اللہ مشہور بہ حیات
المیر زندہ جاوید کے تھے ۹۸۲ھ ہجری مین وفات پائی مگر اس گروہ کو بعض خانوادہ سہروردیہ سے
بدین وجہ نسبت کرتے ہین کہ شاہ لطف اللہ مرشد بہلول دریائی کو شاہ نصیر الدین قریشی
سہروردی سے بھی خرقہ خلافت پہونچا تھا۔

گیارہوان قمیصیہ۔ سید شاہ قمیص بن ابی الحیات گیلانی سے جاری ہوا۔ کہ
سلسلہ خلفاء اور جدی آپ کا حضرت پیران پیر سے اس طرح ملتا ہے۔ یعنے شاہ قمیص
بن سید ابی الحیات بن تاج الدین محمد بن سید بہاؤ الدین محمد بن سید جلال الدین احمد بن
شاہ داؤد بن سید جمال الدین علی بن سید ابی صالح بن سید السادات سید عبد الرزاق
گیلانی قدس اللہ اسرارہم بتاریخ ۳ ماہ ذیقعدہ ۹۹۲ھ مین وفات پائی اس گروہ کے
فقیر ملک بنگالہ مین اکثر دیکھے ہین۔ اور وفات حضرت کی ملک بنگالہ مین ہوئی ہے

بارہوان گروہ میان خیل۔ حضرت میان میر بالا پیر لاہور سے جاری ہوا۔ آپ
مرید حضرت خضر سیوستانی تھے ۱۰۴۵ھ ہجری مین وفات پائی روضہ منورہ لاہور مین
بنوایا ہوا حضرت دارا شکوہ خلف شاہ جہان پادشاہ کا ہے دارا شکوہ مغفور کو ارادت حضرت
کی خدمت مین تھی اسیوجہہ سے دارا شکوہ قادری کہلاتے ہیں اور اخیر مین سلسلہ سہروردی
مین حضرت قطب وقت شاہ مرید دہلوی سہروردی سے کہ جن کا مزار گھر بار درمیان
شاہجہان آباد و زیر مسجد جامع کے موجود ہے خرقہ خلافت پہونچا تھا حضرت شیخ عبد الحق
محدث دہلوی تحریر فرماتے ہین کہ شاہزادہ دارا شکوہ شان عالی و مرتبہ بلند او مقام ارجمند

رکھتے تھے۔ چنانچہ احوال باطنی آپکا آپ کی تصنیفات سے ظاہر ہے۔ اور کتب مصنفہ آنجناب
ابھی تک ملتی ہیں وہ یہہ ہیں سفینۃ الاولیا۔ سکینۃ الاولیا۔ رسالہ حق نما۔ دیوان اکبر۔ دیوان
قادری۔ رسالہ معارف۔ سیر اسرار۔ حسنات العارفین۔ مجمع البحرین۔ چند نسخے اس میں
سے میرے پاس بھی موجود ہیں چنانچہ ایک مرتبہ یہہ کاتب الحروف بہاعث رنج والم میں مبتلا
تھا۔ اور کوئی صورت نجات کی نظر نہ آتی تھی۔ ایک روز میں نے بعد نماز بعد گریہ وزاری کے
روح پاک حضرت سے رجوع کی اوسی شب کو بشارت ہوئی اور ایک اسم الہی بندہ کو بتایا۔
اور فرمایا کہ اسے نورعین برکت اسم باری تعالے سے یہہ رنج دور ہوگا اور دشمن مقہور ہونگے
جب میں واسطے نماز صبح کے بیدار ہوا تو وہ اسم مجھے یاد تھا غرض اوسی ہفتہ میں اللہ تعالی
اپنے نام کی برکت اور بتصدق روح پاک اوس حضرت سے وہ رنج تبدیل بخوشی کیا۔
بکم ماہ محرم ۱۰۶۹ہجری میں وفات ہوئی مزار گھربار۔ مقبرہ ہمایون بادشاہ میں ہے تخلص
حضرت کا قادری ہے۔ سلسلہ حضرت کا اس طرح پر ہے یعنے حضرت دارا شکوہ قادری
مرید حضرت مولانا شاہ قادری کشمیری کے وہ مرید حضرت میاں میر لاہوری کے۔ وہ
مرید حضرت شاہ خضر ابدال سیوستانی کے وہ مرید حضرت شاہ اسکندر کے وہ مرید حضرت
شیر الاولیا خواجہ حاقی کے وہ مرید سید علی قادری کے وہ مرید حضرت شاہ دہجال مجرد کے۔
وہ مرید حضرت سید لعل شاہباز کے وہ مرید حضرت شیخ ابو اسحاق ابراہیم کے وہ مرید حضرت
شیخ مرتضی سبحانی کے وہ مرید حضرت شیخ احمد بن مبارک کے وہ مرید حضرت سید محی الدین عبد القادر
جیلانی غوث ربانی رضی اللہ تعالے عنہ کے۔

تیرہوان گروہ حسین شاہی

تیرہوان گروہ حسین شاہی۔ حضرت شاہ لال حسین لاہوری سے جاری ہوا۔ کہ
فقیر آپ کو شاہ حسین ڈھولاہی کہتے ہیں۔ آپ خلیفہ بہلول دریائی کے تھے مگر پابند شریعت
تھے صاحب معارج الولایت ناقل ہیں کہ سوا لاکھ آدمی ذات ستودہ صفات سے فیضیاب ہوئے
اون میں سے سولہ خلیفہ ہوئے ان میں چار غریب اور چار دیوان اور چار خاکی اور چار بلاول
مشہور ہیں اول شاہ غریب بمقام رتی ٹھٹھہ دوسرے شاہ غریب موضع لنگوٹی والے۔ ضلع
وزیرآباد میں تیسرے شاہ غریب جیلاپوری ملک دکن میں چوتھے شاہ غریب لاہور میں متصل

مزار حضرت کی اور اول دیوان مادہو دوسرے دیوان گور کہہ لاہور مین متصل حضرت
کے تیسرے دیوان بخشی بیجاپور مین چوتھے اللہ دیوان کہ مزار لاہور مین ہے پس دیوان
مادہو نہایت محجوب تھے - اول خاکی مولا بخش دوسرے خاکی خاکیشاہ لاہور مین بجوار
مزار حضرت تیسرے خاکیشاہ وزیراباد مین - چوتھے خاکی حیدر بخش دکن مین اور
اول شاہ رنگ دوسرے بلاول بدہو تیسرے شاہ بلاول کہ مزار لاہور مین گرد مزار
حضرت کے ہے چوتہے شاہ بلاول دکن مین حضرت شاہ حسین ٩٥٥ ہجری مین فقیر ہوے اور
بتاریخ سلخ ماہ جمادی الثانی ١٠٠٨ھ مین وفات پائی مزار لاہور مین ہے -

چودہوان گروہ ہاشم شاہی - میر علی ہاشم چہار ضرب قادری سے جاری ہوا
آپ مرید اپنے جدی سلسلہ مین ہین - یعنے میر ہاشم بن سید محمد بن سید احمد بن سید عمر
بن سید ابراہیم بن سید حسین بن سید محمود بن سید محمد یوسف بن سید عبد الرزاق ثانی
بن سید میمون بن سید مسعود بن سید میر حسن بن سید حیات بن سید صالح بن حضرت
غوث پاک بتاریخ ٢٧ ماہ شوال ١٠٣٥ ہجری مین بعارضہ دنبل انتقال فرمایا اور زندگی
اظہار دنبل نہوا وقت غسل کے معلوم ہوا -

پندرہوان گروہ مقیم شاہی - سید محمد مقیم محکم الدین بن سید ابو المعانی سے
جاری ہوا کہ خلیفہ حیات المیر بغدادی کے تھے کہ اون کو شاہ جمال اللہ کہتے ہین ١٠٥٥ھ
مین وفات ہوئی اور حضرت نہایت صحیح النسب سادات عظام قادری سے تھے سہروردیہ
سلسلہ قادریہ راقم اجزنالہ بہ لباس الخرقت للطالبین کما اجازلنا شیخنا و مولانا مرزا
روشن بخت گورگانی و ہو من شیخ المسلمین مولانا عماد الدین میر محمدی دہلوی و ہو من قدوۃ
الزمان سید فتح علی شاہ قادری دہلوی و ہو من سید عیوض خان شہید و ہو من سید
عبد الکریم محقق منگری و ہو من سید تاج الدین و ہو من سید شرف الدین غوث و ہو من
شاہ مصطفے صوفی و ہو من شاہ داد عارف و ہو من بندگی پرن سلطان و ہو من شیخ
حامد منجھن گوشہ نشین و ہو من خواجہ اسحٰق محدث گوشہ نشین و ہو من شیخ داؤد و ہو من
سید صدر الدین و ہو من مخدوم جہانیان جہان گشت و ہو من سید کبیر بخاری

وہو من بہاؤ الدین ذکریا ملتانی وہو من شیخ شیوخ شہاب الدین سہروردی وہو من حضرت محبوب سبحانی محی الدین سید عبد القادر جیلانی قدس اللہ اسرارہما حضرت سید فتح علی شاہ قادری قدوسی صحیح النسب سادات عظام اور اعلے مشایخ ذوالاحترام دہلی سے ہین تصرفات آپ کی زبان زد خاص و عام ہین اور ہمزمانہ عالی گوہر شاہ عالم بادشاہ تھے مزار حضرت کا شہر دہلی مین بمقام بھوجلا پہاڑی زیارت گاہ خاص و عام ہے۔

سولوان گروہ نوشاہی - حضرت خواجہ فضیل نوشاہی قادری سے جاری ہوا - اور خرقہ خلافت پدر بزرگوار اپنے سے حاصل کیا تہا سلسلہ حضرت کا اس طرح ہے یعنے خواجہ فضیل بن حاجی محمد نوشاہی صوفی بن علی ہاشم گیلانی بن بدر الدین اسمٰعیل بن سید عبد اللہ ربانی بن سید محمد غوث گیلانی بن سید شمس الدین گیلانی بغدادی حلبی بن سید شاہ میر بن سید ابو الحسن علی بن سید ابو علی بن سید مسعود ابو العباس احمد بن سید صفے الدین مشہور بہ سید صوفی بن سید سیف الدین عبد الوہاب بن شیخ السموات والارض حضرت محی الدین سید عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ وفات خواجہ فضیل کی ۱۱۲۰ھ مین ہوئی مزار کابل مین ہے

ستروان گروہ جباری - سید عبد الجبار سے جاری ہوا اس گروہ کا کوئی فقیر بندہ سے نہین ملا۔

اٹھارہوان گروہ محمود شاہی - محمود بوٹی سے جاری ہوا - فقیر اس گروہ کے رسی سونج کی باریک گلے مین باندھتے ہین مزار لاہور مین ہے اس سلسلہ سے شاہ منصور اور شاہ محمود کندر حیات اور شاہ محمود ملتانی بہی قادری کہلاتے ہین -

انیسوان گروہ سدو شاہی - شاہ سدو سے جاری ہوا کہ آپ پیر بہائی اور اور ہمزمانہ بہلول دریائی کے تھے -

بیسوان گروہ خاکسار - شاہ خاکسار ایرم پا سے جاری ہوا زیادہ حال ان کا بہی نہین معلوم ہوا

اکیسوان گروہ قاسم شاہی - حاجی قاسم گنگوہی سے جاری ہوا کہ فقیر اس گروہ کے سیاہ رومال رکھتے ہین -

خانوادہ گازرونیہ سے کئی گروہ جاری ہوئے۔

اول گروہ زاہدیہ ۔ حضرت خواجہ فخر الدین زاہد سمرقندی سے جاری ہوا کہ خلیفہ خواجہ قطب الدین عبد المجید کے تھے ۔ وہ خلیفہ خواجہ ابو اسحاق گازرونی قدس سرہ کے سن وفات نہیں ملا ۔

دوسرا گروہ اولیائی ۔ شاہ اولیا سے جاری ہوا کہ موضع سداپور میں آسودہ ہیں اور سلسلہ اپنا خواجہ شیخ احمد سے ملاتے ہیں ایک گروہ چشتی نام سے مشہور ہے کسی اور ولایت میں ہوگا ۔

خانوادہ سقطیہ سے ایک گروہ جاری ہوا وے نوریا کہتے ہیں حضرت ابو الحسن نوری سے کہ خلیفہ خواجہ سری سقطی کے تھے وفات ان کی ۲۹۵ھ ہجری میں ہوئی عمر شریف ۹۰ برس کی تھی مرقد بغداد میں ہے ۔

خانوادہ جنیدیہ ۔ سے کئی گروہ جاری ہوئے ۔

اول گروہ انصاریہ شیخ الاسلام خواجہ عبد اللہ انصاری سے جاری ہوا ۔ کہ خلیفہ خواجہ ابو الحسن خرقانی کے تھے وہ خلیفہ شیخ ابو عباس قصاب کے وہ خلیفہ شیخ عبد اللہ بحری کے وہ مرید شیخ ابو احمد جریری کے وہ خلیفہ خواجہ جنید بغدادی کے تھے بتاریخ ۹ ربیع الآخر ۴۸۱ھ ہجری میں وفات پائی مزار ہرات میں ہے ۔

دوسرا گروہ رفعی ۔ حضرت سید احمد کبیر رفعی سے جاری ہوا کہ خلیفہ جلال الدین قادری کے تھے وہ خلیفہ شیخ ابو الفضیل محمد کے وہ خلیفہ شیخ علی قادری کے وہ خلیفہ سید علے بن ترکان کے وہ خلیفہ شاہ موہن کے وہ خلیفہ خواجہ ابوبکر شبلی کے وہ خلیفہ خواجہ جنید بغدادی کے تاریخ ۲۲ جمادی الاول ۵۷۲ھ ہجری میں وفات پائی ۔

تیسرا گروہ یسودیہ ۔ خواجہ احمد یسوی سے جاری ہوا ۔ کہ رہنیوالے ترکستان کے اور خلیفہ خواجہ یوسف ہمدانی کے وہ خلیفہ خواجہ ابو علی فارمدی کے وہ خلیفہ خواجہ ابو القاسم گرگانی کے وہ مرید ابو عثمان مغربی کے وہ خلیفہ خواجہ ابو علی کاتب کے وہ خلیفہ خواجہ ابو علی رودباری کے وہ خلیفہ خواجہ جنید بغدادی کے مزار سوا علاقہ جیپور میں ہے

خانوادہ طیفوریہ سے کئی گروہ جاری ہوئے

اول گروہ طبقات ۔ حضرت شمس العارفین قدوۃ الواصلین حضرت شاہ

بدیع الدین قطب المدار سے جاری ہوا - کہ خلیفہ حضرت طیفور یہ شامی کے تھے اور مشایخ معظم
واولیای ہندوستان سے ہین عجیب احوال عجایب اطوار وکرامت بلند ومقامات ارجمند
رکھنے تھے بزرگی حضرت کی زیادہ حد تحریر سے تھی - چنانچہ از روے تحریر کتب صحیحہ اخبار الاخیار
ومعارج الولایت وتذکرۃ العاشقین ومناقب الاصفیا وغیرہ سے ثبوت ہے کہ حضرت بارہ
برس تک مقام صمدیت مین رہے اور کچہہ نہین کہایا اور لباس کہ اوسوقت زیب بدن تہا اوس عرصہ
مین میلا نہوا اور نہ شکستہ ہوا اور احوال روے مبارک کا یہہ تہا کہ جس کی نظر روی مبارک پر
پڑتی تھی سجدہ کنان ہوتا تہا اس وجہ سے آپ نقاب رکہتے تھے صاحب معارج الولایت
کشف النفحات سے نقل کرتے ہین کہ حضرت شاہ مدار کو خرقہ خلافت شیخ عبد اللہ مکی سے
پہونچا تہا - اور اون کو شیخ الجارب مقدسی سے اور اون کو شیخ طیفور شامی سے کہ مرید اور
مصاحب حضرت عیسی علیہ السّلام کے تھے اور حضرت عیسی علیہ السّلام نے شیخ طیفور کو ارشاد
کیا تہا کہ تم درمیان کوہستان کے ایک غار مین پنہان رہو جسوقت محمد رسول اللہ پیغمبر آخرالزمان
صلے اللہ علیہ وسلم پیدا ہون تم اون سے بیعت کرنا اونہون نے ویسا ہی کیا اور لکھا ہے کہ
حضرت شاہ مدار اویسی تھے یعنے روحانی طور پر جناب سرور عالم سے تربیت پائی تھی اور یہہ بھی
لکہا ہے کہ حضرت جب ہندوستان مین تشریف لائے تو اول زیارت کو خواجہ بزرگ کی اجمیر شریف
مین آئے اور کوکلا پہاڑی پر اربعین بیٹھے بعد حصول استفادہ حضرت مقام کالپی تشریف لائے
حضرت شاہ کمال اسرار بدیعی مین تحریر فرماتے ہین کہ حضرت مکن پور مین تشریف لائے او ایک
مکان واسطے عبادت کے تیار کرایا کہ جو آپ روضہ مشہور ہے پہر آپ ملک بنگلہ وبنگالہ مین گئے
ہزارون آدمی برکت انفاس اپکی سے مشرف باسلام ہوے اور پہر کوہستان نیپال وبدری
ناتہ مین بڑے بڑے فقرا اہل ہنود سے مباحثہ ہوا اور بہت سے لوگ بیعت مین آسے اور
جب حضرت واسطے سیر ملک کاٹہیاوار کے تشریف لے گئے تو گرنار پہاڑ پر کہ فقرا اہل ہند
اوس کو متبرک جانتے ہین وہان بہی گذر ہوا اگر ایسا کچہہ معاملہ پیش آیا - کہ بہت سے لوگ مسلمان
ہوئے مثل جوگی کے کہ بعد مین مشرف باسمعیل جوگی کے ہوا اوسکی اولاد سے مسلمان جوگی
موجود ہین اور بہت سے بیعت مین آئے اسیوجہہ سے حضرت شاہ حسن چشتی کو فقرا سرخ پوش

اپنا پیشوا شمار کرتے ہین - صاحب مجزا و اصلین سال پیدایش حضرت کا ۲۹۰ھ ماہ ۴ ربیع جمادی الاول روز جمعہ اور نزدیک بعض کے عمر شریف تین سو برس کی اور نزدیک بعض کے دو سو سترسٹھہ برس کی اور نزدیک بعض کے دو سو پچاس برس کی تھی اور بااتفاق اخبارات وفات حضرت کی ۸۴۴ھ مین ہوئی مزار درگاہ درود رحمت ملک غرب مین ہے آپنے پانچ خلیفہ کئے اول سید جمن جتی کہ ان پیرو دیوانگان کہلاتے ہین اور باون نام سے مشہور ہین مثل دیوانگان حسینی و دیوانگان سلطانی و دیوانگان رشیدی کے خواجہ محمد رشید سے کہ مرید خواجہ محمد تقی کے تھے وہ مرید سید بدرالدین محمد الحسین البخاری کے وہ مرید حاجی حرمین شریفین خواجہ ابایزید کے وہ مرید شاہ فخر الدین زندہ دل کے وہ مرید حضرت جمن جتی کے وہ خلیفہ پیر شاہ مدار کے بتاریخ ۱۵ ماہ محرم ۸۵۵ھ ہجری مین وفات پائی دوسرے خلیفہ سید اجمل خلیفہ شاہ مدار کے وہ خلیفہ طیفور شامی کے وہ مرید عین الدین شامی کے وہ مرید حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے بعض درویش اجملی تفاوتی سلسلہ اپنا جناب علی کرم اللہ وجہہ سے اس طرح ملاتے ہین - یعنی سید احمد کالپوی مرید میر سید محمد کالپوی کے وہ مرید شیخ مخدوم جمال اولیا کالپوی کے وہ مرید شیخ قیام الدین کے وہ مرید شیخ قطب الدین کے وہ مرید سید شاہ عبدالقادر شاہ جلال کے وہ مرید سید مبارک کے وہ مرید سید اجمل بہرایچی کے وہ مرید حضرت بدیع الدین پیر شاہ مدار کے وہ مرید سید شاہ عبداللہ شامی کے وہ مرید حضرت عین الدین شامی کے وہ مرید حضرت یمین الدین شامی کے وہ مرید و خلیفہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے -

تیسرے خلیفہ کے فقیر طالبان مشہور ہین

ان کے دو فرقہ ہین چوتھے خلیفہ کے فقیر قادوان کہلاتے ہین اور چہارم نام سے مشہور ہین پانچوین خلیفہ مدار صاحب کے قاضی مظہر ان کے مریدی کی کیفیت صاحب سیر الفقرا اس طرح پر تحریر کرتے ہین کہ قاضی صاحب معہ بہتر کتب و دیگر اسباب ضروری کیواسطے مباحثہ شرعی کے مکن پور مین آئے مگر قدرت خدا سے ایسی ندی کہ متصل مکن پور کے ہے شتر بار برداری جب اوس مین اوترا تو ندی نے جوش مارا کل اسباب بہہ گیا - جب

قاضی صاحب رو برو مدار صاحب کے آئے اور محبت بیش کی اس پر حضرت نے فرمایا۔ کہ بابا اپنی کتاب دیکھو۔ جو لکھا ہے۔ حق ہے زبانی باتون سے کیا فایدہ قاضی جی نے بموجب ارشاد والا کے کتب دیکھین غرض کہ جس جگہ اللہ اور محمد لکہا تہا۔ وہ موجود تہا باقی حروف ندارد تھے قاضی جی صاحب یہہ ماجرا دیکھکر متعجب ہوئے اور بیعت کی چنانچہ وہ کتب بنور حجرہ شریف مین موجود ہین ان کے طالب عاشقان کہلاتے ہین۔

اول عاشقان امام نوروزی شاہ امام نوروز سے سنا ہے کہ یہہ ہندوستان مین جہاد کرنے آئے تھے۔ بعد ملازمت بابا کپور گوالیاری کے پادشاہی چھوڑکر فقیری اختیار کی اور کل ترک شاہی مرشد کے نظر کیا اونہون نے وہ سامان اپنے مریدون کو تقسیم فرمایا اوسی روز سے تیقاقی فقیر یہہ سامان رکھتے ہین سلسلہ حضرت کا اس طرح ہے یعنی سید امام نوروز خلیفہ بابا کپور کے اور وہ مرید سید شاہ راجی کے وہ مرید قاضی حمید الدین کے وہ مرید قاضی مطاہر کے وہ خلیفہ شاہ مدار کے۔

دوسرے عاشقان سوختہ شاہی ۔ سید خاکسار خاگینہ بانی ہے کہ خلیفہ بابا کپور کے تھے یہہ وقت اشتہا کے سوختہ کھایا کرتے تھے ملک دکن مین ان کی اوصاف حمیدہ مشہور ہین جائے خلافت اس گروہ کا قصبہ شرف آباد ہے مگر اب بسبب حسن اعتقاد رئیس بھوپال کے ایام برشکال خلیفہ صاحب قصبہ چین پور باڑی مین بسر فرماتے ہین باقی اٹھہ ماہ اطراف ہند مین دورہ کرتے ہین اور مقدمات فقرا آپ کے روبرو پیش ہوتے ہین اور اون احکامات موافق حکم کتاب اللہ و رسول اللہ نافذ ہوکر جزا و سزا دیجاتی ہے اور ہزارون بے پیر مشرف بمریدی ہوتے ہین یہہ خلیفہ صاحب ستار پیر اور بادشاہ فقرا کہلاتے ہین ان کی نگس رانی سور جہل سے ہوتی ہے بخلاف دیگر فقیر ہند کے ان صاحبان مین میان قادر علی شاہ ستار کہ اس فقیر کو بھی اون کی خدمت مین نیاز حاصل تہا معصوم صفت اور فرشتہ خصلت اور غوث وقت تھے تعلیم اون کے ہان بہی اس طرح ہے ذکر خفی کے یعنے زاہد کو چاہیئے کہ اول دوزانو بیٹھے اور سر کو جانب کتف راست کے لاوے اور بغیر حرکت زبان کے لفظ اللہ کو خفی اوپر دل کے ضرب کرے اور پہر اللہ اللہ کہکر جلدی جلدی ایک ہزار مرتبہ ضرب کرے ہزار بار اسیطرح کیا کرے ناغہ

مکرے انشاء اللہ تعالیٰ آئینہ دل مصفا ہوگا المومن مراۃ المومن منہ دکھائی دیگا۔ جبتک
اپنے مین خود نمائی ہے ہمیشہ اپنے سے جدائی ہے اس مین قید وضو کی نہین ہے اگر
کرے تو بہتر ہے۔ مگر حاجت غسل مین نچا ہے وفات حضرت کی ۱۲۲۸ھ مین ہوئی مزار باڑی
مین ہے ان کے بعد سجادہ نشین میان صادق علیشاہ ستاریئے یہہ صاحب شب زندہ دل
اور جفاکش شب خیز آدمی ہین۔ عالم سیاحی مین ہین اور یہہ باہم رہے ہین۔
تیسرے عاشقان کمر بستہ۔ حضرت شاہ درگاہی کمربست سے کہ خلیفہ بابا
کپورکے تھے۔
چوتھے عاشقان لعل شہبازی۔ شاہ امان اللہ درویش دہلوی سے یہہ بھی خلیفہ باباکپور کے تھے
پانچوین عاشقان باباکوپالی۔ گوپال درویش سے۔
چھٹی عاشقان مکھا شاہی۔ میران مکھا اولیا سے کہ خلیفہ باباکپور کے تھے۔
ساتوین عاشقان کلامی۔ شاہ معروف کلامی سے کہ خلیفہ امام نوروز کے تھے اور
شاہ فنا درویش کہ خلیفہ امام نوروز کے تھے اون سے سلسلہ نوروز ہے۔
اٹھوین عاشقان کمال قادری۔ حضرت مولانا شیخ کمال الدین قادری قرشی
سے جاری ہوا۔ کہ کمالات ظاہری و باطنی رکھتے تھے اور سیر الفقرا اور ریاض الفقرا آپ
کی تصنیفات سے ہین اس گروہ کے فقیر خوب عبادت کرتے ہین میان لہور شاہ سجادہ نشین
میان دہونسہ شاہ کو مینے بھی دیکھا ہے اچھے فقیر ہین اور اون کے پیر بھائی میان رحیم شاہ
اور اون کے مرید جہان گیر مرزا تیموری بھی کامل فقیر تھے۔
نوین عاشقان کریم شاہی۔ شیخ کریم الدین سے کہ خلیفہ شیخ کمال الدین کے تھے اون سے
جاری ہوا۔ اس گروہ کے فقیر ملک اودہ مین بکثرت ہین۔
گروہ سطاریہ۔ حضرت خواجہ عبد اللہ شطاری سے جاری ہوا۔ کہ خلیفہ شیخ محمد طیفور کے
تھے وہ خلیفہ شیخ محمد عاشق خدا کے وہ خلیفہ شیخ خدا قلی کے وہ خلیفہ پدر خود محمد خدا قلی کے
اور وہ خلیفہ خواجہ ابوالحسن خرقانی کے وہ خلیفہ خواجہ ابوالمظفر مولا ترک الطوسی کے۔
وہ خلیفہ ابی یزید العشقی کے وہ مرید خواجہ محمد مغربی کے وہ خلیفہ خواجہ بایزید بسطامی کے

سنہ ۱۲۳۲ ہجری مین وفات پائی مزار قلعہ منڈو مین ہے - سلسلہ مداریہ کاتب الحروف کمترین
کو خرقہ مرزا روشن بخت گورگانی سے پہونچا - اون کو حضرت میر محمدی دہلوی سے پہونچا -
اون کو اون کے ماموں سید فتح علیشاہ دہلوی سے اون کو سید عیوض خان شہید سے
اون کو سید عبد الکریم محقق سے اون کو سید تاج الدین سے اون کو سید شرف الدین سے
اون کو شاہ مصطفے صوفی سے اون کو شاہ داد عارف سے اون کو بندگی شاہ پیرن سلطان سے
اون کو شیخ حامد منجہن گوشہ نشین سے اون کو خواجہ اسحاق محدث گوشہ نشین سے اونکو داؤد سے
اون کو سید صدر الدین سے اون کو مخدوم جہانیان جہان گشت سے اونکو حضرت سید بدیع الدین
شاہ مدار سے اون کو طیفور شامی سے اون کو خواجہ حبیب عجمی سے اون کو خواجہ کمیل بن زیاد سے
اون کو حضرت امیر المومنین علی مرتضے کرم اللہ وجہہ سے سلسلہ رفاعی کاتب الحروف یعنے
مخدوم جہانیان جہان گشت کو خرقہ خلافت سید شمس الدین سے پہونچا - اون کو سید اسمعیل
بن ابراہیم جبری سے اون کو شیخ صباعی محمد سے اون کو شیخ برہان الدین علوی سے اونکو
شیخ شریف الحسن ثمرقندی سے اون کو شیخ حسن رفاعی سے اون کو شیخ احمد رفاعی سے اون کو
شیخ محمد رفاعی سے اون کو شیخ نجم الدین رفاعی سے اون کو شیخ قطب الدین ابی حسن علی رفاعی
سے اون شیخ محی الدین ابراہیم علی رفاعی سے اون کو شیخ مہذب الدین رفاعی سے اون کو
سید صیف الدین رفاعی سے اون کو شیخ العارفین سید احمد کبیر رفاعی سے قدس اللہ اسرار
ہمان تاریخ وفات سید فتح علی شاہ انتخاب سلف ہے -

بیان خاندان نقشبندیہ کا

یہہ گروہ - حضرت محمد قاسم بن محمد بن حضرت ابی بکر الصدیق رضی اللہ تعالے عنہ سے
جاری ہوا فقیر اس گروہ کے باکمال اور عبادت مین شہرہ آفاق ہوتے ہین اب اس گروہ
کے فقیر تین نام سے پکارے جاتے ہین -
ایک نقشبندیہ دوسرے نقشبندیہ مجددیہ -
یہ لفظ مجددیہ بعد حضرت شیخ احمد مجدد الف ثانی قدس سرہ کے جاری ہوا - کہ وفات حضرت
کی بروز سہ شنبہ وقت صبح سلخ صفر ۱۰۳۴ ہجری مین ہوئی

تیسرے ابو العلائی - آپ کا ذکر آگے آویگا -
خاندان مجددیہ ہیں - حضرت عبد اللہ المعروف بہ شاہ غلام شاہ دہلوی قدس سرہ
قطب وقت اور شیخ الاحد گذرے ہیں سنہ ۱۲۴۰ھ میں دنیا سے سفر فرمایا -
سلسلہ حضرت کا نقشبندیہ مجددیہ اس طرح پر ہے یعنی حضرت عبد اللہ شاہ
غلام علی دہلوی قدس سرہ سجادہ نشین حضرت مرزا مظہر جان جاناں دہلوی قدس سرہ
کے کہ وفات حضرت مرزا صاحب قدس سرہ کی سنہ ۱۱۹۵ ہجری میں ہوئی مرزا صاحب
مرید حضرت سید نور محمد بدیوانی کے وہ مرید حضرت شیخ سیف الدین کے وہ مرید حضرت
خواجہ محمد معصوم کے وہ مرید حضرت شیخ احمد مجدد الف ثانی کے وہ مرید حضرت خواجہ
باقی باللہ قدس سرہ کے وہ مرید حضرت خواجہ محمد امکنگی کے وہ مرید حضرت مولانا درویش
محمد کے وہ مرید حضرت مولانا زاہد ولی کے وہ مرید حضرت خواجہ عبید اللہ احرار قدس سرہ کے
کے وہ مرید حضرت مولانا یعقوب چرخی کے وہ مرید حضرت خواجہ علاء الدین عطار کے وہ
وہ مرید حضرت خواجہ بہاء الدین نقشبند قدس سرہ کہ وفات انکی سنہ ۷۹۱ھ میں ہوئی یہہ مرید حضرت
امیر کلال کے وہ مرید حضرت خواجہ بابا سماسی کے وہ مرید حضرت خواجہ عزیز علی رامیتنی کے
وہ مرید حضرت محمود فغنوی کے وہ مرید حضرت محمد عارف ریوگری کے وہ مرید حضرت
خواجہ عبد الخالق غجدوانی کے وہ مرید حضرت خواجہ ابو یوسف ہمدانی کے وہ مرید حضرت
خواجہ ابو علی فارمدی کے وہ مرید حضرت خواجہ ابو الحسن خرقانی کے وہ مرید حضرت
خواجہ بایزید بسطامی کے وہ مرید حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالی عنہ کے وہ
مرید حضرت قاسم بن محمد بن حضرت ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے وہ مرید حضرت سلمان
فارسی کے وہ مرید حضرت امیر المومنین اسد اللہ غالب علی مرتضی کرم اللہ وجہہ کے وہ
خاتم الانبیا والخلفا حضرت احمد مجتبی محمد مصطفی صلوٰۃ اللہ علیہ وسلم کے -

اور سلسلہ مداریہ کہ اب اوسی طبقاتیہ کہتے ہیں

اس طرح پر ہے یعنی حضرت عبد اللہ شاہ غلام علی دہلوی قدس سرہ مرید حضرت مرزا
مظہر جان جاناں کے وہ مرید حضرت شیخ محمد عابد کے وہ مرید حضرت شیخ عبد الاحد شاہ

شاہ گل کے وہ مرید حضرت خواجہ محمد سعید کے وہ مرید حضرت شیخ احمد مجدد الف ثانی کے
وہ مرید حضرت شیخ عبد الاحد کے وہ مرید حضرت شیخ رکن الدین گنگوہی کے وہ مرید حضرت شیخ
عبد القدوس گنگوہی کے وہ مرید حضرت شیخ درویش بن قاسم اودہی کے وہ مرید حضرت
سید بڈہن بہڑائچی کے وہ مرید حضرت سید اجمل بہڑائچی کے وہ مرید حضرت شمس العارفین
بدیع الدین قطب المدار قدس سرہ کے وہ مرید حضرت طیفور شامی بایزید بسطامی کے وہ مرید
حضرت عین الدین شامی کے وہ مرید حضرت عبد اللہ علم بردار کے وہ مرید حضرت مشکل کشائے
علی مرتضی کرم اللہ وجہہ کے۔

اور سلسلہ سہروردیہ اس طرح پر ہے

یعنے حضرت عبد اللہ شاہ غلام علی دہلوی مرید مرزا مظہر جان جانان کے وہ مرید حضرت
شیخ محمد عابد کے وہ مرید شیخ عبد الاحد معروف بشاہ گل کے وہ مرید خواجہ محمد سعید کے وہ مرید
حضرت شیخ احمد کے مجدد الف ثانی قدس سرہ کے وہ مرید حضرت شیخ عبد الاحد کے وہ مرید
حضرت شیخ رکن الدین گنگوہی کے وہ مرید حضرت شیخ عبد القدوس گنگوہی کے وہ مرید حضرت
شیخ درویش بن قاسم اودہی کے وہ مرید حضرت سید بڈہن بہڑائچی کے وہ مرید حضرت سید
اجمل بہڑائچی کے وہ مرید حضرت سید جلال الدین بخاری کے وہ مرید حضرت رکن الدین
رکن عالم کے وہ مرید حضرت شیخ صدر الدین کے وہ مرید حضرت شیخ بہاؤ الدین زکریا ملتانی
کے وہ مرید حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی کے۔

اور سلسلہ صابریہ حضرت غلام علیشاہ دہلوی کا اس طرح پر ہے

یعنے حضرت مرید مرزا مظہر جان جانان دہلوی کے قدس سرہ العزیز وہ مرید حضرت سید
نور محمد کے وہ مرید حضرت شیخ سیف الدین کے وہ مرید حضرت خواجہ محمد معصوم کے وہ مرید
حضرت شیخ احمد مجدد الف ثانی کے وہ مرید حضرت مخدوم عبد الاحد کے وہ مرید حضرت
شیخ رکن الدین گنگوہی کے وہ مرید حضرت شیخ عبد القدوس گنگوہی کے وہ مرید حضرت
شیخ محمد عارف کے وہ مرید حضرت شیخ احمد رودلوی کے وہ مرید حضرت مخدوم جلال الدین

کبیر الاولیا پانی پتی کے وہ مرید حضرت شاہ ولایت ترک شمس الدین پانی پتی کے وہ مرید حضرت مخدوم الاولیا خواجہ علاؤ الدین علی احمد صابر قدس سرہ کے۔

اور سلسلہ نظامیہ حضرت عبد اللہ غلام علی شاہ دہلوی قدس سرہ کا اس طرح پر ہے

یعنے حضرت مرید مرزا مظہر جان جانان کے وہ مرید حضرت شیخ محمد عابد کے وہ مرید حضرت شیخ محمد عبد الاحد کے وہ مرید حضرت خواجہ محمد سعید کے وہ مرید حضرت مجدد الف ثانی کے وہ مرید حضرت شیخ عبد الاحد کے وہ مرید حضرت شیخ رکن الدین گنگوہی کے وہ مرید حضرت شیخ عبد القدوس گنگوہی کے وہ مرید حضرت درویش محمد بن قاسم اودہی کے وہ مرید حضرت شیخ سعد اللہ کے وہ مرید حضرت شیخ فتح اللہ کے وہ مرید حضرت شیخ صدر الدین طبیب کے وہ مرید حضرت سلطان المشایخ نظام الدین اولیا کے۔

اور سلسلہ دوسرا نظامیہ اس طرح پر ہے

کہ حضرت غلام علی شاہ دہلوی قدس سرہ مرید حضرت مرزا جان جانان کے وہ مرید حضرت شیخ محمد عابد کے وہ مرید حضرت شیخ عبد الاحد کے وہ مرید حضرت خواجہ محمد سعید کے وہ مرید حضرت مجدد الف ثانی کے وہ مرید حضرت شیخ عبد الاحد کے وہ مرید حضرت شیخ رکن الدین گنگوہی کے وہ مرید حضرت شیخ عبد القدوس گنگوہی کے وہ مرید حضرت درویش محمد بن قاسم اودہی کے وہ مرید حضرت شیخ بن حکم اودہی کے وہ مرید حضرت سید صدر الدین اودہی کے وہ مرید حضرت سید محمد گیسو دراز دہلوی قدس سرہ کے وہ مرید حضرت مخدوم نصیر الدین چراغ دہلوی کے وہ مرید حضرت محبوب الہی سلطان المشایخ نظام الدین اولیا قدس سرہ کے۔

اور سلسلہ تیسرا نظامیہ اس طرح پر ہے

یعنے حضرت غلام علی شاہ دہلوی مرید مرزا مظہر جان جانان کے وہ مرید سید نور محمد کے وہ مرید شیخ سیف الدین کے وہ مرید خواجہ محمد معصوم کے وہ مرید حضرت مجدد الف ثانی کے وہ مرید شیخ عبد الاحد کے وہ مرید شیخ رکن الدین گنگوہی کے وہ مرید حضرت شیخ عبد القدوس کے وہ مرید شیخ درویش محمد دہلوی کے وہ مرید سید بڈھن بہرائچی کے

وہ مرید حضرت سید اجمل بہڑائچی کے وہ مرید حضرت مخدوم جہانیاں جہاں گشت کے وہ
مرید حضرت مخدوم نصیر الدین چراغ دہلوی قدس سرہ کے ۔

اور سلسلۂ قادریہ حضرت غلام علی شاہ دہلوی قدس سرہ کا اس طرح ہے

کہ حضرت غلام علی شاہ دہلوی قدس سرہ کا مرید خواجہ محمد سعید کے وہ مرید حضرت مجدد
الف ثانی کے وہ مرید مخدوم عبد الاحد کے وہ مرید خواجہ محمد سعید کے وہ مرید حضرت شیخ
عبد القدوس گنگوہی وہ مرید حضرت ابراہیم حسنی کے وہ مرید حضرت احمد سلبی کے وہ مرید حضرت
شاہ موسیٰ کے وہ مرید حضرت عبد القادر کے وہ مرید حضرت محمد حسن کے وہ مرید حضرت ابو النصر
کے وہ مرید ابو صالح کے وہ مرید حضرت قطب ربانی محبوب سبحانی سید عبد القادر گیلانی قدس سرہ کے

اور دوسرا سلسلہ قادریہ حضرت غلام علی شاہ دہلوی قدس سرہ کا اس طرح ہے

کہ حضرت مرید مرزا جان جاناں کے وہ مرید شیخ محمد عابد کے وہ مرید حضرت عبد الاحد کے
وہ مرید حضرت خواجہ محمد سعید کے وہ مرید حضرت مجدد الف ثانی کے وہ مرید حضرت شاہ سکندر
کے وہ مرید حضرت سید شاہ کمال کیتھلی کے وہ مرید حضرت سید شاہ فضیل کے وہ مرید حضرت
سید گدا رحمٰن ثانی کے وہ مرید سید شمس الدین عارف کے وہ مرید حضرت سید ابو فضل کے
وہ مرید سید گدا رحمٰن اول کے وہ مرید حضرت سید شمس الدین صحرائی کے وہ مرید سید
عقیل کے وہ مرید سید بہاؤ الدین کے وہ مرید حضرت سید عبد الوہاب کے وہ مرید
حضرت شرف الدین قتال کے وہ مرید حضرت سید الآفاق سید عبد الرزاق کے وہ
مرید حضرت پیران پیر دستگیر سید محی الدین عبد القادر جیلانی قدس اللہ سرہ کے تھے ۔

اور سلسلۂ قلندریہ حضرت غلام علی شاہ دہلوی کا اس طرح ہے

یعنے حضرت مرید مرزا جان جاناں کے وہ مرید شیخ محمد عابد کے وہ مرید شیخ عبد الاحد کے
وہ مرید شیخ رکن الدین گنگوہی کے وہ مرید شیخ عبد القدوس گنگوہی کے وہ مرید شیخ عبد السلام
شاہ علے کے وہ مرید شاہ محمد بن قطب الدین جونپوری کے وہ مرید حضرت
قطب الدین بنیادل کے وہ مرید سید نجم الدین قلندر کے وہ مرید سید خضر

ردمی کے وہ مرید حضرت عبد العزیز مکی کے اور سلسلہ صابریہ تجدید شاہ عبد القدوس
تا حضرت مخدوم علی احمد صابر صاحب شجرہ راقم میں دیکہئے غلام حضرت علی شاہ صاحب
دہلوی نور اللہ مرقدہ بہت ہزاردن آدمی فیضیاب ہوئے اور بہتون کو خرقہ خلافت عطا فرمایا
اون مین سے ایک تو افضل الفضلا عمدۃ الفقرا حافظ کلام ربانی حاجی حرمین شریفین
مولانا محمد حسین کیرانوی نقشبندی مجددی قدس سرہ شاگرد رشید حضرت مولانا
شاہ عبد العزیز دہلوی قدس سرہ العزیز کے کہ بتاریخ ۲۰ محرم الحرام سنہ ۱۳۰۱ ہجری مین وفات
پائی مزار قصبہ کرانہ ضلع مظفرنگر مین مشہور بباغ قاضی جوار درگاہ حضرت امام صاحب مین
فقیر کا تیار کرایا ہوا موجود ہے۔

یہہ فقیر کاتب الحروف احمد اختر بہی اون کے فیضان ظاہری و باطنی سے مشرف ہوکر
سلسلہا سے مرقومہ الصدر مین اجازت یافتہ ہے مگر یہہ اون کی عنایت کا سبب تہا۔ ورنہ
یہہ فقیر حقیر گناہ گار فقید الاستعداد و سلائق نہ تہا۔ نہ اب ہے۔

اور خلیفہ حضرت شاہ غلام علیشاہ دہلوی قدس سرہ کے حضرت شاہ ابو سعید صاحب
قدس سرہ سجادہ نشین حضرت کے نہایت بزرگ گذرے ہین آپ کے بعد حضرت شاہ
احمد سعید صاحب سجادہ نشین ہوئے اور آپ کے بعد سجادہ نشین اور مرید آپ کے
حضرت مولانا مولوی ولی النبی صاحب سلمہ اللہ لولی التقوی اب موجود ہین۔
یہ حضرت بہی فی زماننا وحید العصر ہین۔ آپ کی ذات بابرکات سے بہی ہزاردن آدمی فیضیاب ہیں

اور سلسلہ مین حضرت شاہ عبد العزیز صاحب دہلوی کا سلسلہ نقشبندیہ

اس طرح ملتا ہے کہ حضرت مرید اپنے والد حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی کے وہ مرید مولانا
شاہ عبد الرحیم قدس سرہ کے وہ مرید سید عبد اللہ کے وہ مرید سید آدم بنوری کے وہ مرید
شیخ احمد سرہندی کے وہ مرید حضرت خواجہ باقی باللہ دہلوی قدس سرہ العزیز کے۔

اور سلسلہ قادریہ مولانا مبرور کا اس طرح پر ہے

یعنی مرید حضرت شیخ احمد سرہندی قدس سرہ کے وہ مرید حضرت شیخ عبد الاحد کے وہ مرید

شیخ المشایخ حضرت شاہ کمال کے وہ مرید حضرت سید فضیل کے وہ مرید حضرت سید شمس الدین صحرائی کے وہ مرید حضرت سید عقیل کے وہ مرید سید بہا والدین کے وہ مرید حضرت سید عبد الوہاب کے وہ مرید حضرت شرف الدین قتال کے وہ مرید حضرت سید السادات حضرت سید عبد الرزاق کے وہ مرید حضرت پیران پیر دستگیر قدس اللہ سرہ کے ۔

گروہ ابو العلا حضرت سید امیر ابو العلا نقشبندی اکبر آبادی قدس سرہ سے جاری ہوا

یہ کامل وقت گذرے ہین بروز دوشنبہ بتاریخ ۹ ماہ صفر ۱۰۶۱ ہجری مین وفات ہوئی مزار اکبر آباد مین ہے اس گروہ مین حضرت شیخ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی اور خواجہ ابو البرکات بھی اچھے شخص گذرے ہین ۔

سلسلہ حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی مرید قدس سرہ کا اس طرح پر ہے یعنے حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی مرید شیخ عبد الرحیم دہلوی کے وہ مرید حضرت ابو القاسم کے وہ مرید ملا ولی محمد کے وہ مرید حضرت سید ابو العلا اکبر آبادی قدس سرہ کے وہ مرید حضرت خواجہ امیر عبد اللہ قدس سرہ کے وہ مرید خواجہ یحییٰ کے وہ مرید خواجہ عبد الحق کے وہ مرید خواجہ احرار کے وہ مرید مولانا یعقوب چرخی کے وہ مرید خواجہ علاء الدین عطار کے وہ مرید خواجہ بہاء الدین نقشبند کے ۔

اور سلسلہ خواجہ ابو البرکات کا یہہ ہے ۔

یعنے حضرت خواجہ ابو البرکات مرید خواجہ رکن الدین کے وہ مرید خواجہ برہان الدین وہ مرید خواجہ زاہد الدین کے وہ مرید خواجہ محمد دوست کے وہ مرید حضرت شمس العارفین قدوۃ السالکین حضرت سید ابو العلیٰ اکبر آبادی قدس سرہ کے ۔

بعضے فقیر نقشبندیہ جو گدائی کرتے ہین اون کا یہہ طریق ہے کہ وقت شب چراغ روشن ہاتھہ مین لیکر مناقب پڑہتے ہین اور کوچہ و بازار مین گشت کرتے ہین ۔ قاعدہ ہر ایک خاندان سے جو فقیر گدائی کرتے ہین وہ بیاہ شادی بہی اونہی لوگون مین کرتے ہین کہ جو فقیر گدائی کرتے ہین

ایک نیا گروہ عارف شاہی کے نام سے مشہور ہوا ہے

اس گروہ مین بھی بہت سے لوگ شامل ہین - یہ فقیر ضلع میرٹھ اور مظفر نگر اور بجنور مین بکثرت ہین کہتے ہین کہ سید عارف شاہ اثنا عشری ساکن موضع سیس پور ضلع بجنور کے تھے اونہون نے پہلے تو مسلمان جوگیون کو مونڈا جوگیون کی کیفیت دوسرے حصے مین درج ہے - بعد مین اور لوگ بھی شامل ہوئے مگر یہ نہین معلوم ہوا کہ عارف شاہ کو خرقہ درویشی کس خاندان سے پہونچا - اور کیونکر یہہ کسی فقیر کے قائل ہوئے - اور جو فقیر اس گروہ کے ملتے ہین وہ سلسلہ اپنا سید عارف شاہ تک ملاتے ہین - آگے لاعلمی بیان کرتے ہین - قبر اون کی درگاہ علی جی نواح دہلی مین ہے - وہان کے لوگ اوسے جیٹھے مٹے والی کی درگاہ کہتے ہین -

---

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شجرہ نظامیہ فقیر مولف کتاب ہذا

اوّل - حضرت محمد مصطفےٰ صلوٰۃ اللہ علیہ السلام وفات روز دوشنبہ ۱۲ ربیع اول سنہ ۱۱ ہجری مدفن مدینہ منورا مین حجرہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا - آپ کے خلیفہ یہہ ہین حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ حضرت امیر المومنین علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ حضرت طلحہ قدس سرہ حضرت زبیر قدس سرہ حضرت ابو عبیدہ بن جراح حضرت بن وقاص حضرت سعید حضرت عبد الرحمٰن بن عوف ؛

۲ م حضرت امیر المومنین علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ وفات بروز دوشنبہ ۲۱ رمضان سنہ ۴۰ ہجری مدفن نجف اشرف مین آپ کے خلیفہ یہہ ہین -

حضرت امام حسن رضی اللہ تعالیٰ حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت خواجہ حسن بصری حضرت خواجہ کمیل بن زیادہ حضرت سلمان فارسی حضرت بدالدین قلندر

خواجہ اویس قرنی و قاضی ابوالمقدم شریح و یمین الدین شامی ۔

(۳) حضرت خواجہ حسن بصری قدس سرہ وفات روز جمعہ ۴ ماہ محرم ۱۱۲ھ مزار در بصرہ
مین آپ کے خلیفہ یہہ ہین ۔

خواجہ عبدالواحدبن خواجہ حبیب عجمی و شیخ عتبہ و شیخ محمد واسع و رابع بصری وابن ہین

(۴) حضرت خواجہ عبدالواحد بن زید قدس سرہ تاریخ وفات ۲۷ ماہ صفر ۱۷۶ھ ہجری مزار
بصرہ مین حضرت خواجہ فضیل بن عیاض ۔

(۵) حضرت خواجہ فضیل بن عیاض قدس سرہ وفات روز جمعہ ۳ ار یا ۱۰ ربیع الاول
یا محرم ۱۸۷ھ ہجری مدفن مکہ معظمہ مین خلفاء آپ کے یہہ ہین ۔

سلطان ابراہیم بن ادہم بلخی شیخ محمد شیرازی ۔ خواجہ بشر حافی شیخ ابی رجا عطار خواجہ
عبداللہ سیاری ۔

(۶) حضرت سلطان ابراہیم بلخی وفات شب جمعہ ۲۸ یا ۲۶ جمادی الاول یا غرہ شوال
۲۶۲ھ مدفن ملک شام قریب مزار لوط علیہ السلام ۔ خلفاء آپ کے یہہ ہین ۔
خواجہ حذیفہ مرعشی ۔ خواجہ شقیق بلخی قدس اللہ اسرارہم ۔

(۷) حضرت خواجہ حذیفۃ المرعشی ۱۴ ربیع ماہ شوال ۲۶۲ھ یا ۲۵۲ ۔
خلیفہ آپکے خواجہ ہبیرۃ البصری ۔

(۸) حضرت خواجہ ہبیرۃ البصری وفات ۷ و ۱۸ ماہ شوال ۲۷۹ھ ہجری مزار در بصرہ مین
خلیفہ آپکے خواجہ ممشاد علو دینوری ۔

(۹) حضرت خواجہ ممشاد علو دینوری وفات ۱۴ یا ۱۴ محرم ۲۹۸ھ و ۲۹۹ مزار قصبہ دینور
مین خلیفہ آپکے یہہ ہین خواجہ ابواحمد بغدادی و خواجہ ابو محمد خواجہ ابواسحاق و خواجہ
اسود احمد دینوری ۔

(۱۰) خواجہ ابواسحاق چشتی ۱۴ ربیع الثانی ۳۲۹ھ مدفن شہر عکہ بلاد شام خلیفہ آپکے
خواجہ ابواحمد بغدادی و خواجہ ابواحمد بغدادی و خواجہ ابو محمد خواجہ تاج الدین و خواجہ
ابو یوسف خواجہ مودود و خواجہ حاجی ۔

(۱۱) خواجہ ابو احمد ابدال چشتی غرہ یا یکم جمادی الآخر ۳۵۵ھ مزار قصبہ چشت میں خلیفہ آپکے بہت ہیں خواجہ ابو محمد پسر حضرت و خواجہ محمد خدا بندہ —

(۱۲) خواجہ محمد چشتی ۱۴ رجب ۴۱۱ھ و ۴۲۱ مزار قصبہ چشت میں خلیفہ آپکے خواجہ ابو یوسف چشتی

(۱۳) خواجہ ابو یوسف چشتی ۳ یا ۲۶ رجب ۴۵۹ھ مزار قصبہ چشت میں خلیفہ آپ کے خواجہ مودود چشتی و خواجہ عبد اللہ انصاری —

(۱۴) مودود چشتی غرہ رجب ۵۲۷ھ و ۵۲۱ مزار قصبہ چشت میں خلیفہ آپ کے بہت ہیں خواجہ ابی احمد بن حضرت و حاجی شریف زندنی و شاہ سلیمان و خواجہ عثمان ہارونی قدس سرہ و خواجہ ابو الحسن خرقانی و خواجہ شیخ حسن تبتی و خواجہ احمد بدرون و ابو نصر شکیبان زاہد خواجہ سبز پوش —

(۱۵) خواجہ حاجی شریف زندنی وفات ۳ یا ۱۰ رجب ۶۱۲ھ و ۶۲۰ مزار درزندہ متصل قصبہ بخارا میں خلیفہ آپ کے بہت ہیں —

خواجہ عثمان ہارونی کہ طریق کلاہ چار ترکی حضرت ہی سے جاری ہوا ہے —

(۱۶) خواجہ عثمان ہارونی وفات ۶ ماہ شوال ۶۱۷ھ و ۶۱۷ مزار مکہ معظمہ آپکے خلفا بہت ہیں خواجہ معین الدین حسن سنجری چشتی و خواجہ نجم الدین صغرا و خواجہ شیخ سعد مکی و خواجہ محمد ترک —

(۱۷) خواجہ معین الدین چشتی وفات روز دوشنبہ ۶ ماہ رجب ۶۳۳ھ و ۶۳۳ مزار اجمیر شریف اجمیر میں ہے خلفا آپ کے بہت ہیں —

خواجہ معین الدین بختیار کاکی و خواجہ فخر الدین و شیخ حمید الدین صوفی و شیخ برادر الدین و شیخ احمد و شیخ محسن و خواجہ سلیمان غازی و شیخ شمس الدین و خواجہ حسن خیاط و شیخ صدر الدین کرمانی و شیخ محمد ترک نارنولی و شیخ علی سنجری و خواجہ یادگار و شیخ وحید و سلطان مسعود غازی و پیر کریم سلیمانی و شاہ عبد اللہ کرمانی و شیخ ابو الحافظ و جیپال جوگی معروف عبد اللہ —

(۱۸) خواجہ قطب الدین وفات روز دوشنبہ ۱۴ ربیع الاول ۶۳۴ھ و ۶۳۳ مزار

دہلی کہنہ مین شہور ہے اور خلفائے کرام آپ کے یہہ ہین ۔
خواجہ فرید الدین گنج شکر و شیخ بدر الدین غزنوی و شیخ برہان الدین بلخی و شیخ ضیاء الدین رومی و سلطان شمس الدین التمش بادشاہ دہلی و شیخ حسین و شیخ فرزخ و شیخ احمد تماجی و شیخ بابا سنجری مجرد و مولانا فخر الدین حلوائی و شیخ بدر الدین موتاب و شاہ حضرت قلندر و شاہ ابو القاسم تبریزی و شیخ نظام الدین ابو المؤید و مولانا برہان الدین و شیخ سعد الدین و شیخ محمد سلطان و نصیر الدین غازی و مولانا محمد عاجزی و شیخ محمود بہاری و شیخ سعد الدین و شیخ نجم الدین قلندر و شیخ سراج الدین موتاب

(۱۹) حضرت خواجہ فرید الدین گنج شکر وفات روز سہ شنبہ ۵ محرم ۶۶۴ و ۶۹۰ مزار شریف پاک پٹن مین خلیفہ آپ کے یہہ ہین
سلطان المشائخ ۔ خواجہ نظام الدین و خواجہ علی احمد صابر و جمال الدین ہانسوی و بدر الدین سلیمان و شہاب گنج عالم و نظام الدین یعقوب و شیخ نصیر الدین پسران حضرت بدر الدین اسحاق غزنوی و شیخ دہار و شیخ دہنی و نجم الدین متقی و شیخ شکر ریز و شیخ علی شکر بابران و شیخ [illegible] سراج الدین [illegible] شیخ محمد شاہ [illegible] مولانا محمد ملتانی و مولانا علی بہار و برہان الدین غریب سید محمد رکن الدین و شیخ جلال الدین و شیخ داؤد پالہی و شیخ صدر دیوانہ ذکریا سندہی و شیخ عارف سیستانی و شیخ نجم الدین متوکل برادر حضرت و شیخ جمال عاشق و شیخ [illegible] ب الدین ۔

(۲۰) خواجہ حضرت نظام الدین وفات روز چہار شنبہ ۲۸ ربیع الاخر ۷۲۵ھ مزار شریف نواح دہلی مین معروف بہ بستی درگاہ حضرت نظام الدین ہے ۔ خلیفہ آپکے یہہ ہین ۔
شیخ نصیر الدین محمود چراغ دہلی و شیخ سراج الدین عثمانی و شیخ قطب الدین منور و شیخ حسام الدین ملتانی و امیر خسرو دہلوی و شیخ برہان الدین غریب و مولانا جمال الدین نصرت فانی و مولانا فخر الدین و مولانا ابوبکر منڈوہی و مولانا فخر الدین مروزی و مولانا علم الدین نیلی و مولانا وجیہ الدین یوسف و مولانا شہاب الدین امام و مولانا شیخ محمد و مولانا وجیہ الدین پائلی و قاضی محی الدین کاشانی و مولانا فصیح الدین و مولانا شمس الدین یحییٰ

و خواجہ کریم الدین سمرقندی و شیخ جلال الدین اودہی و مولانا جمال الدین و قاضی شرف الدین و مولانا کمال الدین یعقوب و مولانا بہاء الدین و شیخ مبارک و خواجہ معز الدین و خواجہ ضیاء الدین برنی و شیخ تاج الدین نادری و مولانا موید الدین انصاری و خواجہ شمس الدین ہمشیرہ زادہ خسرو و نظام الدین تبریزی و خواجہ سالار و شیخ فخر الدین میرٹھی و شیخ علاؤ الدین اندپتی و شیخ شہاب الدین کنتوری و مولانا حجۃ الدین ملتانی و شیخ بدر الدین محبوب و شیخ شمس الدین دباری و خواجہ یوسف بداونی و شیخ لطیف الدین و شیخ نجم الدین و حاجی احمد بدایونی و عبد الرحمن سارنگ پوری و شیخ رکن الدین عنبری و شیخ بدر الدین قوارو و شیخ سراج الدین حافظ و قاضی شاہ علی و مولانا قوام الدین یکدستہ و مولانا برہان الدین سادری و مولانا جمال الدین اودہی و شیخ نظام الدین مونے و خواجہ تقی الدین خواہر زادہ حضرت و قاضی عبد الکریم قدوبی و سید محمد کرمانی و قاضی قوام الدین قدوری و مولانا علی شاہ جاندار و سید یوسف حسنی و حمید شاعر قلندر و امیر حسن علامی سنجری و قاضی فخر الدین بجنوری۔

(۲۱) حضرت خواجہ نصیر الدین چراغ دہلی وفات شب جمعہ ۱۸ رو یا ۱۳ ر رمضان المبارک ۷۵۷ھ مزار حضرت خواجہ دہلی میں مشہور ہے۔ درگاہ چراغ دہلی کہ شہر سے سات کوس ہے اور آپ کے خلیفہ یہ ہیں۔

سید محمد گیسو دراز و خواجہ کمال الدین میر سید محمود ملکزادہ احمد و مولانا معین الدین عمرانی و میر سید علاؤ الدین برادر زادہ مخدوم جلال ترک جہانیاں جہان گشت و شیخ یوسف صاحب تحفۃ النصائح و محمود و جیہ ادیب و سید علاؤ الدین کشوری و قاضی محمد ساوی فاصل و شیخ سلیمان اودہی و شیخ محمد متوکل کنتوری و شیخ دانیال و شیخ قوام الدین و قاضی عبد المقتدر و مولانا خواجگی و مولانا احمد تھانیسری و شیخ زین الدین خواہر زادہ حضرت و شیخ صدر الدین حکیم و سعد الدین کیسہ دار +

(۲۲) حضرت خواجہ کمال الدین وفات ۲۷ رشوال ۷۵۶ھ جاے مدفن چراغ دہلی ہے خلیفہ آپکے خواجہ سراج الدین پسر حضرت۔

(۲۳) حضرت خواجہ سراج الدین وفات یکم جمادی الاول مین ہوئی مزار پیران پٹن مین ـ خلیفہ آپکے خواجہ علم الحق والدین ـ

(۲۴) حضرت خواجہ علم الحق والدین چشتی وفات ۲۶ ماہ صفر مزار آپ کا پیران پٹن مین خلیفہ خواجہ شیخ راجن ـ

(۲۵) حضرت خواجہ شیخ راجن وفات آپکی ۲۲ ربیع الاول مین مزار آپکا پیران پٹن مین ہے خلیفہ آپ کے شیخ جمال الدین ـ

(۲۶) خواجہ شیخ جمال الدین وفات آپکی ۹ ربیع الاول [illegible]ھ مزار آپکا پیران پٹن مین ہے خلیفہ آپ کے شیخ محمد حسن محمد صاحب ہین ـ

(۲۷) خواجہ شیخ حسن محمد صاحب وفات آپکی ۲۸ ذیقعدہ [illegible]ھ مزار ملک گجرات مین ـ

(۲۸) خواجہ شیخ محمد صاحب وفات آپکی یکشنبہ ۲۹ ربیع الاول [illegible]ھ مین ہوئی ـ مزار آپ کا احمد آباد ملک گجرات مین ہے ـ

(۲۹) خواجہ شیخ یحییٰ مدنی وفات آپکی ۲۸ صفر ۱۱۲۲ھ یا ۱۱۰۱ دفن آپکا مدینہ منورہ قریب قبہ حضرت عثمان غنی خلیفہ آپ کے یہہ ہین ـ
شیخ کلیم اللہ جہان آبادی و شاہ فتح محمد غیاث الدین کیرانوی صاحب خانقاہ ـ

(۳۰) حضرت خواجہ شیخ کلیم اللہ جہان آبادی وفات آپکی ۲۴ ربیع الاول ۱۱۴۲ھ مین ہوئی مزار شریف دہلی مین درمیان جامع مسجد اور قلعہ معلیٰ کے میدان مین واقع ہے ـ خلیفہ آپکے خواجہ نظام الدین اورنگ آبادی ہین ـ

(۳۱) حضرت خواجہ نظام الدین وفات آپکی ۲۲ یا ۱۲ ماہ ذیقعدہ [illegible]ھ مین ہوئی مزار شریف اورنگ آباد مین ہے خلیفہ آپ کے ـ

حضرت مولانا فخر الدین فخر جہان وفات آپکی ۲۷ جمادی الثانی ۱۱۹۹ھ مین ہوئی مزار شریف در دہلی درگاہ حضرت قطب صاحب مین خلیفہ آپکے یہہ ہین ـ
مولانا نور محمد [illegible] مرشد حضرت شاہ سلیمان مغفور مولانا سید محمد عرف [illegible] دہلوی و شاہ

فریدالدین محمد سلیم و مولوی مکرم و مولوی فریدالدین ثانی و مولوی [illegible] علی و مولوی
حسن محمد و مولوی محمد صالح و شیخ ضیاءالدین و سید فخرالدین المتخلص [illegible] و مولانا
ضیاءالدین جیپوری و مولانا صبح الدین و عبدالوہاب بنگالی [illegible] بخش محمد
کیرت پوری و مولوی قطب الدین و محمد غوث میران [illegible] قاضی
احمد علی و مولانا اصغر علی شاہ۔ اکبر شاہ ثانی حاجی لعل محمد [illegible]
بیعت کرادی تھی اور جیسی کچھ ارادت حضرت ابوظفر کو مولانا صاحب [illegible]
وہ مشہور و معروف ہے۔

(۳۳) حضرت مولانا سید محمد عمادالدین عرف میر محمدی دہلوی وفات آپکی [illegible] ۱۲۴۳ ہجری
میں ہوئی مزار شریف دہلی میں درمیان شہر متصل جبلی قبر ہے خلیفہ آپکے یہہ تھے۔
مرزا روشن بخت گورگانی و انوارالحق بنگالی و مرزا دارا بخت [illegible]
مرزا سلیم ابن اکبر بادشاہ و مرزا [illegible] بخت ابن شاہ عالم و مولوی [illegible] جلال الدین و
مولوی نوازش علی۔

(۳۴) حضرت مرزا روشن بخت گورگانی دہلوی وفات آپکی ۱۲۸۵ میں ہوئی مزار آپکا
متصل قصبہ فریدآباد ہے پنج خلیفہ آپکے یہہ ہیں۔
مرزا بہادر و مرزا شیر شاہ و مولوی فتح محمد پنجابی و حافظ [illegible] دہلوی و مرزا دولت شاہ
و محمد حسین و سید واجد علی صاحب دہلوی سلمہ اللہ تعالیٰ ساکن چہتہ سوگران۔

(۳۵) مرزا احمد اختر مصنف کتاب ہذا۔ اب قصبہ کیرانہ میں سکونت رکہتا ہے۔
مرزا محمد شاہ و مرزا محمود شاہ [illegible] و امثال مولف چشتیہ [illegible] کاتب الحروف [illegible]
خواجہ مودود چشتی کو استفادہ شیخ احمد جام سے تہا اور انکو [illegible] سے انکو خواجہ
ابوفضیل سے اونکو خواجہ ابونصر سراج سے اونکو خواجہ مرتعش [illegible] اونکو خواجہ جنید بغدادی
سے رحمۃ اللہ علیہم اجمعین۔

شجرہ صابریہ قیصر

(۱) حضرت شیخ المشائخ والاولیاء مخدوم علاؤالدین علی احمد صابر قدس سرہ وفات آپکی
۱۳ ربیع الاول سنہ ۶۹۰ھ مزار شریف پیران کلیر خلیفہ آپکے یہہ ہین۔
حضرت شیخ المشائخ شمس الدین ترک پانی پتی قدس اللہ اسرارہم۔
(۲) حضرت شیخ المشائخ شمس الدین ترک پانی پتی قدس اللہ اسرارہم وفات ۱۹ شعبان سنہ [illegible]
مین ہوئی مزار شریف پانی پت مین ہے۔ خلیفہ آپکے یہہ ہین۔
حضرت مخدوم شیخ جلال الدین کبیر الاولیا پانی پتی۔
(۳) حضرت مخدوم شیخ جلال الدین کبیر الاولیا پانی پتی قدس سرہ وفات ۱۳ ربیع الاول سنہ [illegible] ۷۶۰
مدفن مبارک پانی پت مین۔ خلیفہ آپکے یہہ ہین۔
شیخ المشائخ عبد القادر خواجہ ابراہیم و خواجہ شبلی صاحب سجادہ خواجہ کریم الدین و خواجہ
عبد الواحد پسران حضرت و شیخ احمد عبد الحق ردولوی و شیخ بہرام چشتی و سید محمود
و شیخ احمد قلندر و شیخ شہاب الدین جھنجھانوی و سید موسےٰ بہاری و قاضی محمد اولیاء
و شیخ حسن و شیخ برخوری و شیخ [illegible] و شیخ عبد الصمد سنامی و شیخ سراج الدین و شیخ پیر
گھسیا و سید محمود ثانی و پیر سمار الدین کبیر الزمن۔
(۴) حضرت شیخ المشائخ احمد عبد الحق توشہ ردولوی قدس سرہ وفات آپکی ۱۵ رجادی الثانی سنہ [illegible]
سنہ [illegible] مین ہوئی مزار شریف ردولی مین۔ خلیفہ آپکے ہین۔
حضرت شیخ عارف و شیخ ابو الفتح و خواجہ عزیز پسران حضرت میان فرید و شیخ بختیار
(۵) شیخ المشائخ عارف چشتی قدس سرہ وفات آپکی ۲۱ رشعبان سنہ [illegible] مزار ردولی مین
خلیفہ آپکے حضرت شیخ محمد قدس سرہ۔
(۶) [illegible] شیخ محمد بن عارف چشتی [illegible] وفات ۱۷ رصفر مین خلیفہ آپکے۔
[illegible] شیخ المشائخ عبد القدوس گنگوہی قدس سرہ
(۷) حضرت شیخ المشائخ عبد القدوس گنگوہی حنفی از اولاد امام اعظم ابو حنیفہ کوفی رح

وفات آپکی ۲۲ یا ۲۳ جمادی الثانی سنہ ۹۴۵ یا سنہ ۹۴۴ مزار شریف گنگوہ میں خلیفہ آپ کی یہہ ہیں شیخ عمر و شیخ عبد الغفور اعظم پوری و شیخ بہورہ و شیخ عبد الکبیر بالاپیر و شیخ عبد الغنی و محمد جلال تھانیسری و حضرت شیخ رکن الدین پسر حضرت ہمایون بادشاہ ـ

(۸) حضرت شیخ المشایخ محمد جلال تھانیسری قدس سرہ وفات شریف روز جمعہ ۴ یا ۳ ذی الحجہ سنہ ۹۸۹ مزار تھانیسر میں خلیفہ آپکے یہہ ہیں حضرت شیخ المشایخ نظام الدین بلخی قدس سرہ وفات ۷ یا ۸ رجب سنہ ۱۰۲۶ یا سنہ ۱۰۳۵ مزار در بلخ خلیفہ آپکے یہ ہیں شیخ ابو سعید گنگوہی و محمد سعید و شیخ حسن و ولی محمد نارنولی و سید اللہ بخش و شیخ عبد الکریم بنگی و شیخ الہ داد و شیخ دوست محمد و عبد الفتح و عبد الرحمن کشمیری و سید قاسم و حاجی عبد الحق و قاضی سالم و شیخ صادق و شیخ جان اللہ و عبد الحق و شیخ اسماعیل ـ

(۱۰) حضرت شیخ المشایخ صابری النعمانی نو شیروانی از اولاد امام اعظم روح وفات شریف یکم یا ۲ ربیع الثانی سنہ ۱۰۵۹ مزار گنگوہ شریف میں خلیفہ آپ کے ـ
شیخ محمد صادق و شیخ محب اللہ و شیخ حبیب اللہ و شیخ خواجہ پانی پتی و شیخ ابراہیم سہارنپوری و شیخ محمد ابراہیم رامپوری اور حضرت شیخ محمد رامپوری کے خلیفہ شیخ محمد دہلوی اور اون کے خلیفہ شاہ نصیر کو کہ ذکر اون ... اور اون کے خلیفہ شاہ غلام ... سادات اور ...
صابر علی عرف میان صابر بخش دہلوی اور اون کے خلیفہ پیرجی سید عبد اللہ دہلوی سلمہ اللہ تعالےٰ ـ

(۱۱) حضرت شیخ محمد صادق قدس سرہ وفات شریف ۸ ماہ محرم سنہ ۱۰۵۸ مزار گنگوہ مین ہے خلیفہ آپ کے شیخ داؤد و شیخ عبد الحق و شیخ گنگوہی و شیخ ابراہیم و شیخ عبد السبحان و شیخ یوسف و میان عبد الجلیل و شاہ جمال و شیخ مبارک ـ

(۱۱) حضرت خواجہ محمد داؤد بن خواجہ محمد صادق قدس سرہ وفات ۵ رمضان المبارک سنہ ۱۰۹۵ مزار گنگوہ شریف مین ـ خلیفہ آپ کے ـ شاہ ابو المعالی و شیخ سوندھا و سید غریب اللہ شاہ کیرانوی و شیخ عبد القادر و شیخ بلاقی ـ

(۱۲) حضرت شیخ المشایخ ابو المعالی قدس سرہ وفات ۸ ربیع الاول سنہ ۱۱۱۶ مزار شریف انبہیٹہ خلیفہ آپکے حضرت سید شاہ میران بہیک ـ

ومرزا محمود شاہ پسران راقم الحروف + واضح ہو کہ فیضان صابریہ سندہ کوردھی طور پر سے جسکی

کیفیت بار اول طبع ہو چکی ہے -

فہرست اون اولیاء اللہ کی کہ جن کے مزار گروہ روضہ مقدسہ متبرکہ حضرت قطب الاقطاب خواجہ
قطب الدین بختیار کاکی روشنی ثم دہلوی کے واقع ہین حضرت قاضی حمید الدین سروری یہ
حضرت مصاحب حضرت خواجہ قطب الدین کے تھے ان کا مزار ایک بلند چبوترہ پر پایان مزار
حضرت کے واقع ہے - حضرت خواجہ بدرالدین غزنوی ان کا مزار پایان مزار حضرت کے واقع ہے
حضرت شیخ معزالدین دہلوی ان کا مزار ہی جوار روضہ متبرکہ کے واقع ہے شیخ امام الدین ابدال
ان کا مدفن متصل مزار شیخ بدرالدین غزنوی کے واقع ہے شیخ احمد تنہاچی ان مدفن پائین
مزار شیخ ضیاء الدین دست غیب - انکی قبر بھی اندر استانہ فیض نشانہ کے واقع ہی - قاضی عماد انکی
قبر پہلوے مزار حضرت خواجہ کے واقع ہے - حضرت سید احمد آن کا مزار برابر مزار حضرت کے ہے
چادر مزار حضور کے نیچے رہتا ہے حضرت سید محمد ان کا مزار پائی تی حضور کے ہے - یہہ
دو نو صاحب زادہ ہین سید تاج الدین اوسی پائین مزار خواجہ عبد العزیز بستانی اندر
اندر مجر حضور کے کہرنی کے نیچے - شیخ سعد عرف قاضی سعد ان کا مزار اندر استانہ شریف
کے پہلوے حضرت خواجہ کے واقع ہے اور جن حضرات کے مزار حوض شمسی پر واقع
ہین - وہ یہہ ہین حضرت خواجہ مومنہ دوتر ان کا مزار بیرون درگاہ جانب حوض
شمسی کے واقع ہے - شیخ عبد الحق محدث دہلی برلب حوض شمسی
سید امجد نزد مقبرہ شیخ عبد الحق سید نورالدین مبارک شیخ برہان الدین ان کا
مزار حوض شمسی سے جانب مشرق کے ہے - حافظ محسن نقشبندی ان کا مزار بہی
قریب شیخ عبد الحق کے ہے - قاضی رکن الدین ان کا مزار حوض شمسی پر جانب جنوب
واقع ہے قاضی عبد المقتدر بن قاضی رکن الدین ان کا مزار بہی اپنے والد کے مزار
کے پہلو مین ہے -

سید نورالدین مبارک ان کا مقبرہ بہی حوض شمسی پر ہے - شیخ برہان الدین محمود انکا مزار
بہی حوض شمسی پر جانب مشرق کے ہے شیخ نجیب الدین فردوسی ان کا مزار حوض شمسی سے

[illegible] سید الفاظ بین نزدیک مزار برہان الدین بلخی کے واقع ہے شیخ نجم الدین صغرا ان کا مزار
صحن علیحدہ پر نزدیک مزار برہان الدین بلخی کے واقع ہے شیخ سلیمان جو دہنی ان کی خانقاہ
بھی حوض شمسی پر واقع ہے مولانا سما الدین ان کا مزار بھی حوض شمسی پر ہے شیخ نجم الدین
متوکل ان کا مزار نزدیک درگاہ بیوی نور کے واقع ہے شیخ لبسارز الدین رومی ان کا مزار بھی
نزدیک مزار شیخ نجم الدین متوکل کے واقع ہے مولانا درویش واعظ ان کا مزار بھی جدا
چبوترہ پر نزدیک مزار برہان الدین بلخی کے واقع ہے۔ سید احمد خلیفہ حضرت مولانا فخر الدین
دہلوی ان کا مزار مجر خواجہ کے باہر متصل دروازہ مسجد خواجہ کے واقع ہے۔ دای منجیل شیر
دہ حضرت خواجہ ان کا مزار متصل مالن دروازہ کے باولی پر واقع ہے۔ شیخ حسین دانا عقب
مسجد روضہ خواجہ کے ان کا مزار ہے۔ شیخ اللہ دیا ان کا مزار بھی شیخ حسین دانا کے مزار
کے پاس ہے۔ شیخ حسین خیاط ان کا مزار متصل دروازہ آستانہ شریف کے واقع ہے۔ سید
فیروز ان کا مزار متصل مسجد کھنہ بالائے باولی اندرون استانہ شریف کے واقع ہے۔ بابا
حاجی روزبہ ان کا مزار خندق قلعہ تہورا مین ہے۔ شیخ فرید الدین ناگوری ان کا مزار نزدیک
لنز منزل کے ہے شیخ سلیمان سندی ان کا مقبرہ عقب روضہ خواجہ کے ہے۔
مولانا مجید الدین ان کا مزار جوار روضہ خواجہ مین ہے۔ مولانا حاجی حاجزی ان کا مزار
روضہ مقدس سے چند پتر کے فاصلہ پر واقع ہے قریب باغ ناصر شمس الدین جنازہ
یان جلال الدین تبریزی ان دونون صاحبون کے مزار عقب عیدگاہ کے ہین۔ شیخ شہاب الدین
عاشق خدا قریب عیدگاہ کے سید حسین ثانی غارسی ان کا مقبرہ عالی عمارت کا زیر منار مسجد
[illegible] الاسلام لیتے لاٹھ کے نیچے واقع ہے ملک سید العجایب ان کا مزار موضع سید العجایب
[illegible] اور یہ موضع حضرت ہی کے نام پر مشہور ہے۔ شیخ حمید مخدوم اور شیخ
[illegible] ب الدین امام مسجد سلطان المشائخ شیخ رکن الدین دہلوی پسر شیخ شہاب الدین
[illegible]
[illegible] مسعود گنج فرید الدین جاک پر ان صاحبوں کے مزار لاڈو سرائے مین ہین۔ موضع لاڈو
[illegible] روضہ خواجہ کے ہے۔ مولانا جمال الدین و مولانا کمال الدین مقبرہ ان

صاحبون کا بجاے مسکن ان کے ہے اور جنگل لاڈو سراے مین متصل باغ ناصر حجاقی عالی
کا مقبرا اور درگاہ مشہور ہے ضیاء الدین رومی ان کا مزار متصل کالو سراے کے جانب غرب واقع
ہے مولانا احد الدین کرمانی ان کا مزار عقب عیدگاہ مین ان ہی کی بنائی ہوئی مسجد مین
موجود ہے - جلال الدین تبریزی ان کا مزار عقب عیدگاہ کہنہ واقع ہے - حضرت شیخ
وجیہہ الدین پاپکی ان کا مزار لب حوض شمسی پہ تھا اب وہ اندا گیا ہے بیچ میدان حوض مین ایک
چبوترہ کہنہ ہے اوس پہ ایک درخت پیپل کا اور دو درخت نیم کے موجود ہین - مولانا فخر الدین
فخر جہان دہلوی مرشد اکبرشاہ ثانی و ابوظفر بہادر شاہ بادشاہ ان کا مزار بیرون
مجھر خواجہ عقب مسجد خواجہ واقع ہے اور تعویذ اور کٹہرا سنگ مرمر کا بنا ہوا ہے - سلطان
شمس الدین التمش ان کا مزار عقب مسجد قوۃ الاسلام واقع ہے - شیخ رکن الدین فردوسی
ان مزار کیلوکٹری مین ہے کہ یہہ موضع جوار روضہ خواجہ مین ہے - شیخ سلیمان بن عفان
مزار ان کا عقب روضہ خواجہ کے ہے - شاہ نور حق دہلوی ابن شیخ عبد الحق محدث
دہلوی ان کے مزار ان کے والد کے مزار کے پاس ہے بی سارہ والدہ شیخ نظام الدین ابو المؤید
ان کا مزار راستہ مہرولی بی بی نور کی درگاہ مشہور ہے بی بی زلیخا والدہ حضرت سلطان
المشائخ ان کا مزار قریب مزار نجیب الدین متوکل کے ہے - بیوی نور مین میان معروف
مجذوب یہہ صاحب شیخ برہان الدین بلخی کے مقبرہ مین رہا کرتے تھے مزار کا پتہ نہین ہے
فہرست اون اولیا اللہ کی کہ جن کے مزار گرد روضہ عالیہ حضرت محبوب الہی سلطان المشائخ
خواجہ نظام الدین اولیا زری زربخش قدس اللہ سرہ العزیز کے واقع ہین -

حضرت امیر خسرو دہلوی ان کا مقبرہ عالی زیارت گاہ خواص وعام ہے -

خواجہ شمس الدین ماہر خواہر زادہ حضرت امیر خسرو ان کا مزار پائین مزار امیر خسرو صاحب
اندرون مقبرہ امیر صاحب کے ہے -

خواجہ محمد صالح و خواجہ رفیع الدین ہارونی خواہر زادہ حضرت سلطان المشائخ ان کے مزار جدا
ایک احاطہ مین امیر صاحب کے مقبرہ سے جانب مشرق متصل مجھر شاہزادہ جہانگیر برادر فرزندان
اکبرشاہ ثانی کے واقع ہین - خواجہ عمران کا مزار مشرق مین زیر جالی مقبرہ امیر صاحب کے ہے -

خواجہ ابا بکر مصلے بردار انکا مزار جانب مشرق مقبرہ امیر صاحب سے ہموارہ سطح پر ہے یعنی تعویذ کسیقدر بلند ہے خواجہ عزیز الدین ان کا مزار زمین دوز پائین مزار خواجہ ابا بکر مصلے بردار کے ہے۔ خواجہ بشیر خواجہ نور الدین مبارک بن خواجہ بشیر ان کے مزار بھی شرق مین امیر صاحب سے زمین دوز واقع ہین۔ خواجہ فیروز الدین و خواجہ نصیر الدین ان دونون صاحبون کے مزار پر گھڑیال رہتی ہے مولانا کمال الدین مدراسی ان کا مزار کھرنی کے ٹھنہ کے نیچے سے حاجی لال محمد صاحب خلیفہ حضرت مولانا محمد فخر الدین دہلوی ان کا مزار اندر استانہ کے متصل دروازہ شرقی کے علیحدہ چبوترہ سنگ مرمر پر ہے اور اوس پر کٹہرہ سنگ مرمر لگا ہوا ہے قاضی قطب الدین کاشانی بالی میان سانچی پیر دربان خانقاہ شریف حضرت سلطان المشائخ ان کا مزار شرقی دروازہ کی کوٹھڑی مین ہے خواجہ عبد الرحمن ان کا مزار جہانگیر بابر کی مجمر کے باہر سامنے جنوب روئے والان کے ہے اور مزار آپ کا کسی قدر ٹیڑھا ہے خواجہ اقبال ان کا مزار مقبرہ امیر صاحب سے جانب غرب اوس طرف کے کل مزارات سے بلند ہے ہمیشہ اوس پر سفیدی رہتی ہے۔

خواجہ گوپا سوا انکا مزار پائین مزار خواجہ اقبال کے ہے اور تعویذ سنگ مرمر کا ہے جاننا چاہیے کہ متعقب مقبرہ امیر صاحب اور پائین مزار حضرت سلطان المشائخ دو مجمر سنگ مرمر سے بنے ہوئے ہین۔ اون مین ایک مجمر محمد شاہ بادشاہ کا ہے اور دوسرا مجمر کہ جو مجلس خانہ کے قریب ہے وہ حضرت جہان آرا بیگم صاحبہ قدس اللہ سرہا العزیز بنت شاہجہان بادشاہ کا ہے ان کی لوح مزار پر یہہ بیت کندہ ہے۔

بیت

بغیر سبزہ نپوشد کسے مزار مرا

کہ قبر پوش غریبان ہمین گیاہ بس است

مونس الارواح میں انہون نے حضرت خواجہ بزرگ معین حسن سنجری چشتی اجمیر اور نوالیف سمی بہ نوب صحبت کے ساتھہ بیان کئے ہین انکو بیعت حضرت داراشکوہ برادر اپنے سے خاندان نظامیہ مین تھے اس ہی سے پائین حضرت سلطان جی کے مدفون ہوئین۔

خواجہ عزیز الدین نبیرہ باباصاحب خواجہ قاضی مولانا ضیاءالدین برنی ان تینون صاحبون کے
مزار جانب پائین مزار امیر صاحب کے ہین خواجہ شمس الدین یحیی مولانا علاؤالدین نیلی خواجہ
تقی الدین نوح خواجہ محمد امام - خواجہ موسے سید محمد کرمانی خلیفہ باباصاحب سید حسن
کرمانی ابن سید محمد کرمانی خلیفہ باباصاحب سید مبارک کرمانی خواجہ امیر خورد صاحب
سیرالاولیا ر - ان سب صاحبون کے مزار یاران چبوترہ پر ہین اور یاران چبوترہ باہر آستانہ
شریف کی باولی کیطرف کے زینہ سے کئی قدم کے فاصلہ سے ہے اب جبوترہ نشیب مین ہین
اور گرد اوس کے چاردیواری ہے اور اوسمین چند درخت نیب ہین - جاننا چاہئے کہ علاوہ
ان حضرات کے یاران چبوترہ پر اور بہی مزار ہین جن کے نام کسی کو معلوم نہین ہین حضرت
داراشکوہ قادری ان کا مزار صحن چبوترہ مقبرہ ہمایون بادشاہ پر ہے - اوس چبوترہ پر کئی
قبرین ہین - مگر حضرت کے مزار سے کا تعویذ خشت اور چونہ سے بنا ہوا ہے اور پہلو مین ویسی ہی
بنی ہوئی قبر صاحبزادہ کی ہے جاننا چاہئے دہلی اور نواح دہلی مین اولیا اللہ کے مزار بیشمار ہین -
مگر اون مین جن حضرات کے مزار مشہور ہین - انشاء اللہ مع کسیقدر احوال اور سلاسل اون
حضرات کے رسالہ علیحدہ مین ہدیہ ناظرین ہونگے -

سلسلہ درود نقشبندیہ فخریہ اللہم صلی علی سیدنا محمد کان صدیقاً فی کلامہ سلماناً فی فراستہ ابا
القاسم فی العمامہ ابا بکر فی کمالہ - جعفراً صادقاً فی الصدقاتیہ ابا یزید فی عرفانیہ ابا الحسن فی
جمالہ ابا القاسم فی غنایہ علیاً درجابیتہ ابا یوسف فی وجاہتہ - عبدالخالق فی عبادتہ عارفاً فی معرفتہ
محموداً فی صفاتہ - علیاً فی کمالہ - محمداً فی مجاہدہ امیراً فی ملکہ و مدین فی دیانتہ یعقوباً فی صبرہ عبداللہ
احرارہ محمداً فی احوالہ خواجگیاً فی ریاستہ کلا لا محمداً فی سکناتہ محترماً فی توکلہ یحیی فی احیاء القلوب
کلیم اللہ فی نظام الاسلام والمسلمین فی ارشادہ محمداً فخرالدین فی جنتہ وخلفہ عماد الدین فی آلہ
روشن بخت فی امتہ علی الہ لابرار واصحابہ الاخیار وعلی الدین یعلمون شفاعتہ الکبری وسلم تسلیماً
کثیراً کثیرا برحمتک یاالرحمن الرحیم -

سلسلہ قادریہ فخریہ

اللّٰھم صل علی سیدنا محمد کان علیا فی درجاتہ حسنا فی صفاتہ زین العابدین فی عبادتہ محمدا باقرا
فی محامدہ جعفراً صادقاً فی کلامہ موسیٰ کاظماً فی حلمہ موسےٰ علیا فی رضائیہ معروفاً فی عرفانہ
ابالحسن فی حسناتہ جنیداً فی جندہ شبلیاً فی محبتہ ابالفیض فی تفضلاتہ ابالفرح فی بسطا بالحسن
علیاً فی مرتبہ ابا سعیداً فی سعادتہ عبدالقادر فی عبادتہ ضیاء الدین عبدالقادر فی جلالہ عماراً
فی تعمیر الدین فی عظمتہ نجم الدین فی ضیائیہ رضی الدین فی رضائیہ مجد الدین فی ادبائیہ نورالدین
فی انوارہ علاء الدولت والدین فی علاسہ محموداً فی صفائیہ علیاً فی مقاماتہ اسحاقاً فی اسحاقہ محمداً
فی محامدہ محمداً علیاً فی معارجہ محمد اغیاثاً فی اصحابہ حسنا محمداً فی احسانہ محمدا فی جمالہ یحییٰ فی احیاء القلوب
کلیم اللّٰہ فی قلوب نظام الاسلام والمسلمین فی ارشادہ محمد فخر الدین فی حبہ وخلقہ عماد الدین فی
ادبائہ روشن بخت فی امتہ وعلےٰ الہ الابرار اصحابہ الاخیار وعلے الذین یطلبون شفاعتہ الکبریٰ وسلم
تسلیماً کثیراً کثیرا برحمتک یا ارحم الراحمین +

سلسلہ سہروردیہ فخریہ

اللّٰھم صل علی محمد کان علے فی درجاتہ حسنا فی صفاتہ واحدا فی تجلیاتہ ابا فیض فی اف حنفتہ ابراہیم
فی تسلیمہ خاتما فی سخاوتہ ابا ہواباً فی مسکنتہ ابا محمداً فی محامدہ ابا عبداللّٰہ فی عباتہ - ابا العباس
فی شرافتہ سراج الدین فی انوارہ محمداً ابن عبداللّٰہ فی اطوارہ ابا حفیظاً فی افاظتہ ابا النجیب فی
نجابتہ شہاباً فی ضیائیہ ذکریا فی اذکارہ ـ

طریق تحریر سند خرقہ خلافت

بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم ۔ الحمد للّٰہ الذی صرف بہم اذ بیائہ من الکون الی الاکون الیہ وا قامہم
بانشار اللیل والنہار بین یدیہ وشرح صدورہم ووضع اوزارہم الحق القفدت ظہورہم

ورفع لهم اذکارهم فبشرهم بقوله الا ان اولیاء الله لاخوف علیهم ولاهم یحزنون فتطمئن قلوبهم اذهم الیه
شهودهم وحضورهم یذکرون فیستلون بذکره سراً یمیتعون بمناجاته اعلاناً واسراراً ویطوفون
حول سرادقات العزت والواحدة وجوداً وافکاراً ویتلون اینما تولوا فثم وجه الله فیشاہدون
وجهه لیلاً ونهاراً لایزال منهم فی کل زمان ان تعرف فی وجوههم نضارت العرفان وهم مع انهم
فی البحر عطشان مطلوبهم لقاء الرحمٰن ومقصودهم رضاء المنان فتظهر فی اقطار الارض آثارهم وتتلألأ
فی الآفاق انوارهم لسانهم ناطق بالحق وهم داعون الی الله للحق لیخرجون هم من الظلمات الی النور
ولیقربونهم الی الرب الغفور والصلوٰة والسلام علی صاحب الشریعت الغراء والطریقة الزهراء والحقیقت
الباهرة رسول الرحمت المخصوص بخلافت ربه فی مقام البعث وعلی آله وخلفاء الاربعة واصحابه
الکرام بریت انا العبد فان الدعوة الی الله العلام من ثق دعائم الاسلام والایمان والزم مناهج العمل
والاحسان علی ما ورد فی الخزینه صلی الله علیه وسلم والذی نفس محمد بیده ان احب عباد الله الی الله
الذین یحبون الیه الی عباده ویحبون عباد عباد الله الی الله ویمشون فی الارض بالوعظ والنصیحت
کما قال الله تعالےٰ قل هٰذا سبیلی ادعوا الی الله علی بصیرة انا ومن اتبعنی واشیاعه انما یکون برعایته
اقواله وافعاله واحواله ثم ان الاخ العالم العارف مقبول درگاه صمدی شاه فلان بن فلان متوطن
فلان سلمه الله وابقاه لما صح قصده الینا واصلاً الی الحق ولبس الخرقة المحبته والارادت منا واشتغل
بالذکر والفکر شغلاً کاملاً اجزت له بالباس الخرقة للطالبین کما اجاز لنا شیخنا ومرشدنا وهادینا فلان
رحمة الله علیه وهو من سراج السالکین زبدة العارفین فلان رحمة الله علیه وهو من یعنے سند
دینے والا بجائے فلان اول اپنے مرشد کا نام لکھے پھر دادا پیر کا نام لکھے تا جناب سرور
کائنات پورا سلسلہ طریقت لکھکر بقید تاریخ اور سن نیچے اوس کے العبد کرے +

بیعت کرنیکا طریق

جب مرید ہونا چاہے اول وضو کرے اور باادب باعتقاد دوزانو روبرو مرشد کے

بیٹھے اور دل کو خواہش نفسانی سے خالی کرے اور مرشد کو ظہور ذات باری دیکھے پہلے
بسم اللہ الرحمن الرحیم کہے پہر کلمہ طیبب بعدہ کلمہ شہادت اوس کے بعد کلمہ تمجید اس کے بعد کلمہ استغفار
پڑہے - استغفر اللہ ربی من کل ذنب اذنبتہ عمداً او خطأً سراً و علانیۃً و اتوب الیہ من الذنب الذی
اعلم و من الذنب الذی لا اعلم انک علام الغیوب - اس کے بعد کلمہ ردکفر پڑہے اس کے بعد
آمنت باللہ پڑہے بعد اوس کے مرشد دست راست مرید دست راست اپنے ہاتہہ مین پکڑ کر تین
بار کہے کہ مجھے اور میرے پیرون کو تونے قبول کیا - مرید ہر بار اقرار کرتا جاوے بعد اوس کے
یہہ آیت پڑہے - ان الذین یبایعونک انما یبایعون اللہ ید اللہ فوق ایدیہم فمن نکث فانما ینکث علی
نفسہ و من اوفی بما عاہد علیہ اللہ فسیؤتیہ اجراً عظیما - بعد اس کے تین بار تلقین کرے - استغفر اللہ
ربی من کل ذنب و اتوب الیہ - بعد اوس کے تین بار یہہ عبارت تلقین کرے - کہ خدا ایک ہے
اور محمد برحق ہے جو حکم خدا ہے اوس کا بجالانا - اور جو منع فرمایا - اوس نہ کرنا چاہئے بعد اوس کے
مرید دو رکعت نماز ارادت ادا کرے نیت اوس کی یہہ ہے - نویت ان اصلی اللہ تعالی رکعتی صلوۃ
الارادۃ متوجہاً الی جہۃ الکعبۃ الشریفۃ اللہ اکبر پہلی رکعت مین بعد سورہ فاتحہ کے سورہ قل یا ایہا الکافرون
اور دوسری رکعت مین بعد سورہ فاتحہ کے سورہ اخلاص پڑہے بعد سلام پہیرے تو نو بار لا الہ الا اللہ
دسوین بار لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ پڑہے بعدہ دس بار ذکر ملکوتی لا الہ الا اللہ کہے اس کے
بعد دس بار ذکر جبروتی اللہ کہے بعد دس بار ذکر لاہوتی ہو کہے بعد اس کے اپنے اور اپنے دوستون
کے واسطے دعا طلب کرے اور حاضرین مجلس کو کچھہ تقسیم کرے اور سب سے مصافحہ کرے

ابیات

ذکر نیکو رفتگان دار و ثواب   عاصیان را میرہانداز عذاب
چون بہ نیکو رفتگان در ساختم   ہمنشینان ملایک یافتم
ہر کرا باشد محبت بہ خدا   کے بماند واصلانش را جدا
ذکر ایشان ذکر آن یزدان بود   یاد نیکان یاد آن سبحان بود

اللہ کریم کا شکر اور احسان ہے کہ اوس کی عنایت سے یہہ تذکرہ سلاسل فقرا خیر و عافیت کے
ساتھ حسب مدعا اختتام کو پہونچا سے للہ الحمد ہران چیز کہ خاطر میخواست :. آخر امد
ز پس پردہ تقدیر پدید - اب مین یہہ چاہتا ہون کہ جو مکتوبات چند حضرت قبلہ و کعبہ ایمان
و دین واقف اسرار حق الیقین خواجہ معین الدین حسن سنجری قدس سرہٗ کے کہ جو اس فقیر کو
سیاحی اور جہان گردی مین بڑی کوشش بلیغ سے دستیاب ہوئے ہتھے اون کو بنظر فائدہ
و بہ ہدایت مالاکلام تیمناً و تبرکاً درج رسالہ ہذا کرتا ہون اور امید طالبان حق سے یہہ رکہتا ہون
کہ جب اس کے مطالع مسرور الوقت ہون تو اس عاجز ناکارہ جہان کو بہی دعا خیر سے
محروم نفرمادین والسلام علی من اتبع الہدیٰ - لہذا نام ان مکتوبات کا اسرار الواصلین
رکہا ہفت اسرار پر منقسم کیا - و بہ نستعین :. اسرار اول مکتوب اول

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

محب دلی دوست قلبی برادرم خواجہ قطب الدین دہلوی اسعدک اللہ تعالیٰ فی الدارین از جانب
بندہ مسکین معین الدین بعد سلام مسنون الاسلام واضح ولایح باد کہ چند کلمات اسرار الٰہی کہ می نویسیم
باید کہ طالبان حق و مریدان با صدق را تعلیم کنید کہ در غلطی نہ افتند الیفربید ہر کہ خدا را نشناخت
ہرگز اورا حاجت بسوال و خواہش و آرزو نباشد و ہر کہ نشناخت سخن ایشان فہم نکند اے ترک ہوا
کن انکہ ترک ہوا کرد بمقصود رسید قولہ تعالیٰ و نہی النفس عن الہوی فان الجنۃ ہی الماویٰ سے
انکہ ہر کہ دل خویش را گردانید بکثرت شہوات او را کفن لعنت بپیچید و در زمین ندامت دفن کنند
و ہر کہ نفس را بمیراند نیاز استادن از شہوت در کفن رحمتش بپیچید و در زمین سلامتش دفن
کنند روزے سلطان العارفین خواجہ بایزید فرمود کہ شبے حق را در خواب
دیدم مرا گفت کہ اے بایزید چہ میخواہی گفتم میخواہم کہ تو میخواہی خطاب خوش رسید کہ من ترا ہم چنانکہ
تو مرا۔

بیت

ہر کہ گردن بہد رضا او را :. مر مرا حق نگاہ بان باشد

پس اگر خواہی کہ ماہیت تصوف را عارف باشی خدا اسائش بر ھو د بہ سبد و بعد از ان

درپیش ... تا ازینکه یا شیخ چگونه مفهوم شود که قرب الٰهی بروے حاصل شده است خواجه فرمود که از توفیق
نیک عملی پس یقین دان هر کرا توفیق نیک عملے دهند در قرب بروے کشادند و چشم پر آب کرده فرمود
که شخصے کنیزک داشت صاحب وقت بود نیم شب بیدار گشت و برخاست وضو کرده دو رکعت نماز ادا
کرده شکر حق بجا آورد و دست بمناجات برآورد و گفت یا پروردگار من قرب ترا حاصل کردم مرا از خود
دور مدار خواجه کنیزک ماجراے آن شنید و گفت که اے کنیزک بچه معلوم کردی که قرب او حاصل
کردی کنیزک جواب داد که اے خواجه ازین دانم که نیم شب مرا بیدار کرده توفیق طاعت داد
ازین دانم که قرب حاصل کرده ام خواجه گفت اے کنیزک برو ترا برائے خدا آزاد کردم پس انسان باید
که شب و روز در طاعت حق نماید تا نام او در جریدهٔ نیکوکاران ثبت کنند و از قید نفس شیطانی رهی
یابد والسلام ÷

اسرار سوم
مکتوب سوم

بسم الله الرحمٰن الرحیم ـ واقف اسرار الله الصمد ماہر انوار لم یلد و لم یولد برادرم خواجه قطب الدین
دهلوی لطال الله ؛ از جانب فقیر حقیر معین الدین سنجری بعد سلام مباحث التیام و پیام مونست
انضمام مقصود آنکه تا هذا التحریر از صحت ظاهری هم مشکور است و صحت وری دارین سبب الشتابین
نصیب شما گرداناد برادرم شیخ عثمان هارونی فرمود که سخن رموزات عشق بهرکس گفتن سزاوار
نباشد مگر با اهل معرفت خواجه شیخ سعدی سنگوی عرض نمود که اهل معرفت را بچه توان شناخت خواجه
فرمود که نشان اهل معرفت ترک است هر کجا ترک باشد یقین دان که او اهل معرفت است و معرفت
خدا تعالیٰ دارد و هر که را ترک نباشد آنکس را معرفت نصیب نباشد پس بالجزم دان که معرفت خدا تعالیٰ
کلمهٔ شهادت و نفی و اثبات معرفت حق سبحانه تعالیٰ است و مال و جاه بت بزرگ اند و بسیار کسے
را از راه برده اند و سے بہ مقصود خلائق گشته اند و بیشتر خلق مال و جاه پسندند پس هر که حب مال و جاه از
دل دور کند نفی تمام کرده باشد و هر که معرفت حق سبحانه تعالیٰ حاصل کند اثبات تمام کرده باشد نسبت
گفتن لا اله الا الله هر دارد معرفت خدائے نداند تا کلمهٔ شهادت نگفته باشد ـ زیاده والسلام ÷

اسرار چهارم مکتوب چهارم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم - حقایق و معارف آگاه عاشق رب العالمین برادرم خواجہ قطب الدین
بداند کہ عاقل ترین در مردمان فقرا اند کہ باختیار درویشی و نامرادی اختیار کرده اند زیرا کہ
در هر مرادی و نامرادی هست و در نامرادی مرادی هست بخلاف اہل غفلت کہ ایشان غلط
فہمیده و صحت را زحمت و زحمت را صحت دانستہ اند پس دانا آن باشد کہ مراد دنیا زاید
ترک دہد و نامرادی و فقر اختیار کند و از مراد خود گذشتہ با نامرادیہا بسازد - مصرع
نامرادی تا نکردی بامرادی کے رسی - پس مرد باید کہ وابستگی با حق دارد کہ ہمیشہ بود و ہمیشہ باشد
اگر حق تعالی دیده بخشد در ہر راه از ذات جز و جہ باقی نہ بیند و در ہر دو جہان بر ہر چہ نظر کند و
حقیقت ہموار بیند و بیدار دو دیده بدست آرد کہ ہر ذره خاک جامیست جہان نما اگر در نگری زیاده
بجز شوق مواصلت صوری چہ نویسید -

اسرار پنجم
مکتوب پنجم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم - زبدة الواصلین عاشق ربّ العالمین برادرم خواجہ قطب الدین
دہلوی در حمایت معبود حقیقی بوده شاد و کام باشند روزے این دعاگو بخدمت خواجہ عثمان
ہارونی حاضر بود کہ شخصے آمد و عرضداشت کرد - یا شیخ اکتساب علوم نمودم - و
زہد بسیار کردم - بمقصود نرسیدم شیخ فرمود - کہ ترا بر ہمین یک جز عمل نمودن ماندہ است
کہ عالم گردد - و زاہد ہم شود - چنانکہ رسول مقبول صلوٰة اللہ علیہ وسلم فرموده است کہ ترک
الدنیا راس کل عبادة و حب الدنیا راس کل خطیئة - اگر باین حدیث عمل نمائد بعلم دیگر
حاجت نباشد یعنے العلم نکتہ مگر گفتن آسان است و در کار بستن دشوار - پس یقین دان
بجز این مدان تا کہ ترک حاصل نشود محبت بہ کمال نباشد و محبت وقتی حاصل شود کہ حق بروی
ہدایت کند بے ہدایت حق ہرگز بمقصود نرسد - من یہدی اللہ فہو المہتد - پس انسان
را باید کہ از براے عند اللہ وقت شریف را ضایع نکند - و غنیمت داند و در فقر و فاقہ
عمر بسر برد و با عجز و زاری پیش آید - و عمر از خجالت گناه بر ندارد و در ہمہ

حال تضرع و عجز پیش آید - که از همه بندگی و عبادت خود بهتر کار همین عجز و نیاز است
بعده همدرین محل حکایتے آغاز کرد - روایت کند که حاتم اصم رحمة الله علیه از شاگردان و مریدان
خواجه شقیق بلخی بود روزے شیخ فرمود که چند مدت است که در خدمت و صحبت من باشی و سخن
من شنوی حاتم گفت سی سال است گفت درین مدت چه حاصل کردهٔ چه فایده گرفته گفت
هشت فایده حاصل کرده ام - ترا بیش ازین هشت فایده حاصل نشد - گفت شیخ اگر راست
پرسی بیش ازین نخواهم شقیق گفت انا لله و انا الیه راجعون - ای حاتم من جمله عمر در کار تو
صرف کردم ترا بیش ازین نخواهم - مرا از علم همین بس است زیرا که خلاصی نجات و رهائی
من درین هشت فایده است شقیق گفت ای حاتم بیار و مرا بگو که آن هشت فایده خود چیست
تا بشنوم گفت اے استاد اول آنست که در خلق جهان نگاه کردم دیدم که هر کسے محبوبے و
معشوقے اختیار کرده اند آن محبوبان و معشوقان بعضے تا مرض موت یار باشند بعضے تا
بموت و بعضے تا لب گور پس همه از ایشان باز گردند هیچ یکے با ایشان بگور نروند و مونس وے
نبودند - پس من اندیشه کردم با خود گفتم که محبوب آن نیک است که با محب گور رود و مونس وے
و چراغ او باشد و در عرصه قیامت منازل طے کناند پس بدیدم آن محبوب که این صفت دارد
اعمال صالحه است پس آنرا محبوب خود گرفتم و حجت خود ساختم تا بمن در گور آید و مونس و چراغ
گور من بود و در منازل با من بود هرگز از من برنگردد شقیق گفت احسنت یا حاتم نیکو گفتی - فایده
دوم آنست که درین خلق نگاه کردم دیدم که همه پیرو هوا گشته اند و همراه نفس میرفته اند پس
درین آیت اندیشه کردم و اما من خاف مقام ربه و نهی النفس عن الهوی فان الجنة هی الماوی
یقین دانستم که قرآن شریف حق است و صدق پس بخلاف نفس بیرون آمدم و مجاهده کمر بستم و او
برادر بوته مجاهده نهادم و یک آرزوی او بر نیاوردم و در طاعت خدای تعالے آرام گرفتم -
شقیق گفت بارک الله علیک نیکو کردی و نیکو گفتی - فایده سوم بیار گفت اے استاد درین
نگاه کردم و دیدم که هر کس سعی و رنجے درین دنیا برده اند و ازین حکام دنیاوی چیزے
حاصل کرده اند و بران خرم و شادان میشوند پس بدین آیت نگاه کردم ما عندکم ینفد و ما عند الله باق پس دل
درین اندوخته بودم و راه خدا تعالی صرف کردم - و بدان ایشان ایثار کردم و خود را بخدا سپردم

تا در حضرت خداے باقی باشد و توشه زاد و بدرقه راه آخرت من باشد شقیق گفت بارک الله یا
حاتم نیکو کردی فائده چهارم بگو گفت اے شیخ درین خلق نگاه کردم و قوسے دیدم که پنداشته
اند که شرف آدمی و عزت و بزرگواری بکثرت اقوام است لاجرم باین افتخار کردند و مباهات
نمودند و قومی پنداشته که بکثرت اموال و اولاد است و بدان افتخار کردند - پس من درین
نگاه کردم که ان اکرمکم عند الله اتقاکم دانستم که حق و صدق اینست و آن پنداشتها جمله خطاست
پس تقوی اختیار کردم که تا در حضرت خدا عز و جل از جمله کریمان باشم شقیق گفت احسنت
یا حاتم نیکو گفتی - فایده پنجم بیار گفت درین خلق نگاه کردم قومے یدیگران نکوهش میکردند
چون بدیدم همه از حسد بود که بر یکدیگرے بردند بسبب مال و جاه علم پس من درین آیت تامل
کردم قسمنا بینهم معیشتهم فی الحیوة الدنیا - که این قسمت در ازل رفته است - و کسے را
درین اختیار نیست و بر کسے حسد نبردم و بقسمت خدا تعالے راضی شدم و با هر که درین
جهان بود صلح کردم شقیق گفت نیکو کارے کردی فایده ششم بیار و بگو گفت اے شیخ درین
جهان نگاه کردم که قومے یکدیگر را دشمن دارند و هر کسے بسبب چیزے غرض دارند با یکدیگر پس
درین آیت تامل کردم که ان الشیطان لکم عدو مبین - دانستم که قرآن گفته خدا تعالے برحق و
راست است جز شیطان و اتباع او را دشمن نباید داشت پس شیطان را دشمن دانستم
و فرمان او نبردم و نه پرستیدم بلکه فرمان خدا تعالے عز و جل بردم و او را پرستیدم و بزرگی او
کردم - است و مستقیم این است چنانچه حق سبحانه و تعالی در قرآن فرماید - الم اعهد الیکم
یا بنی آدم ان لا تعبدوا الشیطان انه لکم عدو مبین - و ان اعبدونی هذا صراط مستقیم
شقیق گفت احسنت نکو کردی - و نیکو گفتی - فایده هفتم بیار تا چیست گفت اے استاد
در خلق جهان نگاه کردم و دیدم که هر کسے در طلب قوت و معاش خود کوششهاے بلیغ مینماید
و بدین سبب در حرام و شبهه مے افتد و خود را ذلیل میداند پس درین آیت تامل کردم و ما من
دابة فی الارض الا علی الله رزقها - پس بدانستم که فرمان حق است و من یکے از
دابهایم - پس بخدمت خداے تعالے مشغول شدم و دانستم که روزے من برساند
زیرا که ضامن شده است خواجه شقیق گفت نیکو کردی فایده هشتم - بیار گفت اے خواجه

درین خلق جہان نگاہ کردم دیدم ہر کسے اعتماد بکسے و چیزے کردہ اند یکے اعتماد بزر و سیم کردہ اند
و دیگرے بملک و املاک پس درین آیت تامل کردم و من یتوکل علے اللہ فہو حسبہ پس توکل بر خدا کردم
و ہو حسبی اللہ و نعم الوکیل ۔ خواجہ شفیق گفت یا حاتم وفقک اللہ تعالے من در توریت و انجیل
و زبور و فرقان نگاہ کردم ازین چہار کتاب این فواید چہارگانہ بازمیگردد ہر کہ برین فواید
چہارگانہ کار کند برین چہار کتاب کار کردہ باشد حکایت ترا معلوم باشد کہ ترا بعلم حاجت
نیست زیادہ والسلام ؎

اسرار ششم مکتوب ششم

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ مخزن اسرار یزدانی معدن فیوضات سبحانی برادرم خواجہ قطب الدین
دہلوی حفظ اللہ تعالے و سلم روزے شیخ من در معنے کلمہ نفی و اثبات چہ خوش فرمود
کہ نفی نادیدن خود و اثبات دیدن خدای است جل و علے چرا کہ ہرگز خود بین خدا بین نباشد
پس نفی کنندہ نفی می باید بود چون نفی نہ راز نفی کردن چہ سود و اگر مے بندارد کہ ہستی ہستی
خداے را بدانکہ کلمہ شہادت و نماز و روزہ صورتے و حقیقتے دارند اگر از حقائق ایشان بیخبر
باشد و بصورت قناعت عبث کند حقیقتے عظیم باشد کہ بحقائق این نرسد ۔ باز فرمود
کہ خدا تعالے ہمیشہ بود و ہمیشہ باشد سالک در ہدایت نابینا بود ۔ چون بینا بحق شد ہر چہ دید
از و دید و ہر چہ شنید از و شنید و خود را فراموش کردہ وصل گشت و زندہ ابدی شد زیادہ والسلام

اسرار ہفتم مکتوب ہفتم

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ عارف معارف حق آگاہ عاشق اللہ برادرم خواجہ قطب الدین
اوشی زاد اللہ فقیرہ از جانب دعاگو بعد سلام مو التت انضمام مکشوف راے معرفت پیراے
باد عزیز من باید کہ مریدان خود را تعلیم نمایند کہ فقیر و مرشد و کامل کدام است و نشان آن چیست و
صفت وے چہ باشد کہ مشائخ طریقت قدس اللہ اسرارہم فرمودہ اند الفقیر ما لا یحتاج الی
کل شی معنے آنست کہ فقیر کسے را گویند کہ ہمہ بالستہائی از و دور شدہ باشد و جز وجہ باقی او را
مطلوب نماندہ باشد چونکہ جمیع کائنات مرآت و مظہر وجہ باقی اند محتاج و محب ہمہ باشد و انہمہ
موجودات مقصود بیند بعضے اکابر در شرح این قول چنین بیان کردہ اند کہ فقیر کامل کسے را گویند کہ بالیستہ او

غیر از حق از دل دور شده باشد و را غیر از حق سبحانه تعالی هیچ مقصودے و مطلوبے نمانده باشد و چون ماسوای از دل بیرون رفت مطلوب حاصل گشت - پس طالب را باید که همیشه در طلب مقصود بود مگر مقصود چه باشد باید دانست که مقصود همین درد و سوز است - بهر چنین درد و سوز باید خواه حقیقی خواه مجازی درینجا مراد سوز مجازی انبدار شریعت است انه لهو و لعب والسلام

رباعی

من عمر تباه کرده بازی بازی صد گونه گنه کرده ببازی بازی
هم موے سفید کرده آسان آسان هم نامه سیاه کرده ببازی بازی

رباعی

امروز که روز عمر برجاست مے باید کرد کار خود راست
فردا چو اجل عنان بگیرد عذر من و تو کجا پذیرد

مناجات بدرگاه قاضی الحاجات

ای خالق ارض و سما مالک [illegible]
و از اهل بیت مجتبیٰ سوے خودم راهے نما
جرم و گنه دارم بسی وز کرده بیزارم بسے
چون از کرم خواهی سوی خودم راهے نما
در پیش رفته کاروان پس مانده ام چون [illegible]
ای رهنمای رهبرم سوے خودم راهے نما
سودا مرا چیه مکن مارا جدا از خود مکن
روز جدائی از برای [illegible] سوی خودم راهے نما
چون جان کنان پیر [illegible]
ای [illegible] سوی خودم راهی نما

ای کردگار [illegible] سوی خودم راهے نما
با حرمت اهل یقین با جمع تبع التابعین
بیعزت و خوارم بسی سوی خودم راهے نما
سر بهواے خواب و خور چون [illegible]
قیمت [illegible] نا توان سوے خودم راهے نما
شیطان کند گمراه مرا چون ره شود کوته مرا -
این دعوتم را رد مکن سوی خودم راهی نما
ختم گشته است این قاسم صبح سفیدی [illegible]
اگر [illegible] من [illegible] سوی خودم راهے نما
جریان [illegible] آن دم [illegible] زود آید در بیان
این احمدی [illegible] چون [illegible]
چون گفته لا تقنطوا [illegible] خودم راهے نما

~~یا رب بحق مصطفیٰ با چار یار با صفا~~
با صحبت اصحاب دین سوی خودم راهی نما
~~از لطف سید اسا [illegible] با جان [illegible]~~
~~[illegible] سوی خودم راهے نما~~
از خوان تو نان میخورم فرمان شیطان میبرم
ایمان بکن همراه مرا سوی خودم راهی نما
رفته بهار عمر من آمد خزان بر حال من
از غایت فضل و کرم سوی خودم راهے نما
آید ملک چون از سما پرسد ز دین مصطفیٰ
ای خالق هر دو جهان سوی خودم راهے نما

اسم	محل ولادت	سن و ماہ ولادت	محل جلوس	سن و ماہ جلوس	مدت سلطنت	محل وفات	سن و ماہ وفات	جائے مزار
حضرت ظہیر الدین محمد بابر بادشاہ	خطہ فرغانہ	۶ محرم ۸۸۸ھ	اندجان	بروز سہ شنبہ ۵ رمضان ۸۹۹ھ	۳۶ سال ۷ ماہ ۱۱ روز	اکبرآباد مقام چار باغ	۶ جمادی الاول ۹۳۷ھ	کابل
حضرت نصیر الدین ہمایون پادشاہ	کابل	شب سہ شنبہ ۴ ذیقعدہ ۹۱۳ھ	آگرہ	۹ جمادی الثانی ۹۳۷ھ	۲۵ سال ۳ ماہ ۵ یوم	دہلی کہنہ	۱۱ ربیع الاول ۹۶۳ھ	دہلی کہنہ مقبرہ ہمایون
حضرت ابوالفتح جلال الدین محمد اکبر بادشاہ	امرکوٹ	شب یکشنبہ ۵ رجب ۹۴۹ھ	سنگرہ کلانور صوبہ لاہور	۲ یا ۳ ربیع الثانی ۹۶۳ھ	۵۱ سال ۲ ماہ ۱۱ یوم	اکبرآباد	چہارشنبہ ۱۳ جمادی الثانی ۱۰۱۴ھ	بہشت المعروف سکندرہ قریب اکبرآباد
حضرت ابوالمظفر نور الدین محمد جہانگیر پادشاہ	قصبہ فتح پور	روز چہارشنبہ ۱۷ ربیع الاول ۹۷۷ھ	اکبرآباد	روز پنجشنبہ ۱۲ ربیع الثانی ۱۰۱۴ھ	۲۱ سال ۹ ماہ ۱۳ یوم	لاہور	۲۸ صفر ۱۰۳۷ھ	شاہدرہ لاہور
حضرت شہاب الدین محمد شاہجہان پادشاہ	لاہور	شب پنجشنبہ یکم ربیع الاول ۱۰۰۰ھ	لاہور	۸ جمادی الثانی ۱۰۳۷ھ	۳۱ سال ۴ ماہ ۲۲ یوم	اکبرآباد	شب دوشنبہ ۲۶ رجب ۱۰۷۶ھ	تاج گنج قریب اکبرآباد
حضرت سلطان ابوالمظفر محی الدین محمد اورنگزیب عالمگیر بادشاہ	مضافات گجرات	شب یکشنبہ ۱۱ ذیقعدہ ۱۰۲۸ھ	اکبرآباد	روز جمعہ یکم ذیقعدہ ۱۰۶۸ھ	۵۰ سال ۲۷ یوم	اورنگ آباد ملک دکن	روز جمعہ ۲۸ ذیقعدہ ۱۱۱۸ھ	اورنگ آباد ظفر و نواب نظام الملک
حضرت محمد معظم شاہ عالم بہادر شاہ بادشاہ	بیساق دکن	سلخ رجب ۱۰۵۳ ہجری	لاہور	غرہ ذی الحجہ ۱۱۱۸ھ	۵ سال ۱ ماہ	شاہجہان آباد	یکم محرم روز شنبہ ۱۱۲۴ھ	در دہلی کہنہ متصل درگاہ حضرت خواجہ قطب الدین
حضرت محمد معز الدین جہاندار شاہ بادشاہ	ملک دکن	بروز چہارشنبہ ۱ رمضان ۱۰۷۱ھ	لاہور	بروز جمعہ ۷ محرم یا ۲۶ ربیع الاول ۱۱۲۴ھ	۱۰ ماہ ۲۰ دن	شاہجہان آباد	بروز جمعہ ۸ محرم ۱۱۲۵ ہجری	در مقبرہ ہمایون

امی ناظرین دن اور مہینہ اور تاریخ پیدایش حضرت امیر تیمور اور حضرت ابوظفر کا ایک مگر وقت کا فرق تہا یعنے امیر تیمور شب دوشنبہ کو وقت صبح پیدا ہوئے وہ عروج تہا اور حضرت ابوظفر کا وقت پیدایش غروب آفتاب تہا یہ تنزل ہی جو خدا کو کرنا منظور ہوتا ہے وہ اسکی آثار پہلے ہی سے دکہا دیتا ہے اونکے ایک بیٹے کا نام شاہرخ مرزا تہا اور ایک پوتے کا نام ابوبکر مرزا تہا اونکے منجہلے بیٹے کا نام شاہرخ اور پوتے کا نام مرزا ابوبکر حضرت امیر تیمور کے ولیعہد کا نام بہی میران شاہ تہا اور ادن کے ولیعہد کا نام بہی میران شاہ تہا افسوس ہے اوپر حال ہمارے کے کہ ہم اس امر کو پہلے نہ سمجہتے ستھے ورنہ ہم اس تباہی کسپنی کو پہلے ہی سے لات مار کر سبکدوش ہو کر توشہ عقبی جمع کر لیتے ابہی بہی لہو و لعب مین گذر رہے خراب ہی ہیں ہمکو نیک ہدایت دیوے اور خاتمہ بالخیر فرماوے آمین ثم آمین ✦✦

مختصر فہرست کتب موجودہ کتبخانہ بہوانی شاد وگردہلی اہاگیوہلی دریبہ کلان

سیرۃ محمدیہ - یعنے نبی اکرم	۸؍	کی پرجلال شان اور		گلدستہ حکایت	[illegible]
صلی اللہ علیہ وسلم کے سوانح عمری		تعلیم کے لاثانی اثر کو دیکہیں کہ		قصہ تاج کامیابی	[illegible]
اور تعلیم جو ہے تعداد کتابون		مسلمانون نے کن کن علوم کو پہنچایا		فسانہ گلشن	[illegible]
عربی لاطینی انگریزی فرانسیسی		اور کون کون سے علم ایجاد کئے -	اول	ناول مسعود	
سے نہایت جانکاہی سے جمع		عمرو عیار مشہور بہ فسانہ خیبر	عہ	فسانہ شیریں	[illegible]
کئے گئے ہیں ساتہ ہی مستقل ہون		سوانح شیطان -	عہ؍	قصہ ممتاز	[illegible]
مین ہر طبقہ کے علماء کا مختصر حال		الف لیلہ شہرزاد معروف بہ	۸؍	قصہ ٹہگ اول حصہ	[illegible]
اور تصانیف کا ذکر ہے اس قسم		شبستان حیرت	۸؍	ایضاً دوم	[illegible]
کی کتاب آجتک اسلام مین نہین		الف لیلہ دنیازاد	ع	ایضاً سوم	[illegible]
لکہی گئی ہو تمام گزشتہ اور موجودہ		معروف بہ مشاطہ بغداد	۱۲؍	مقامات امام ربانی	۱۲؍
یورپ کے اعتراضات کا جواب		چہپا باغ حصہ اول	۸؍	انصاف	۶؍
اسلامی عربی تواریخ سے دیا گیا		ایضاً حصہ دوم	۸؍	شربت وصال	۱۲؍
ہے مسلمانوں کا فرض ہے کہ وہ اسکو		الف لیلہ حیرت	۴؍	تجربات مہندی	[illegible]
منگا کے خریدیں اور اپنے پیارے		پہولوں کی سیر	۶؍	سلاسل فخریہ	[illegible]

بلدہ اقسام کی کتب کتبخانہ ہذا سے قیمت پر ... مل سکتی ہیں